www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے ایمان والو!

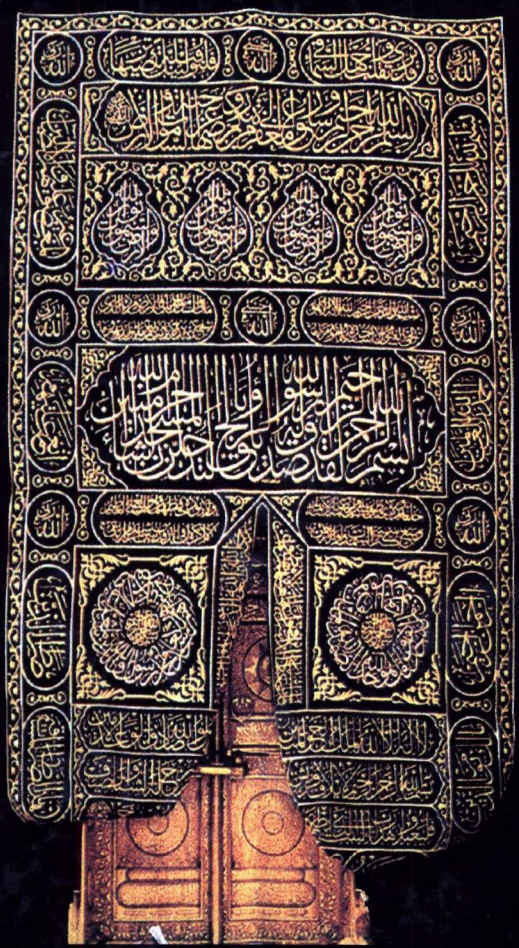

تالیف و ترتیب

پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن عارف

E-mail:hassanarif5@hotmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

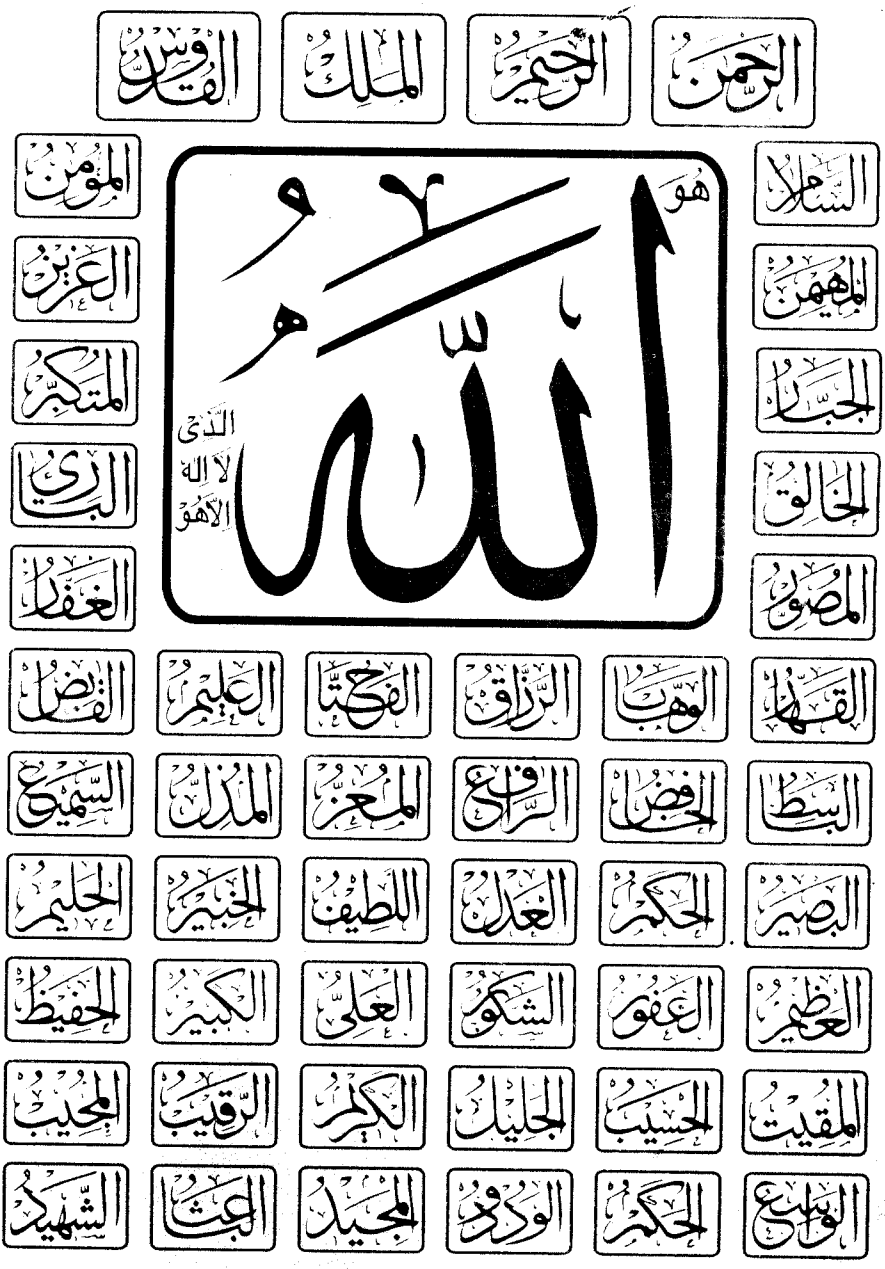

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

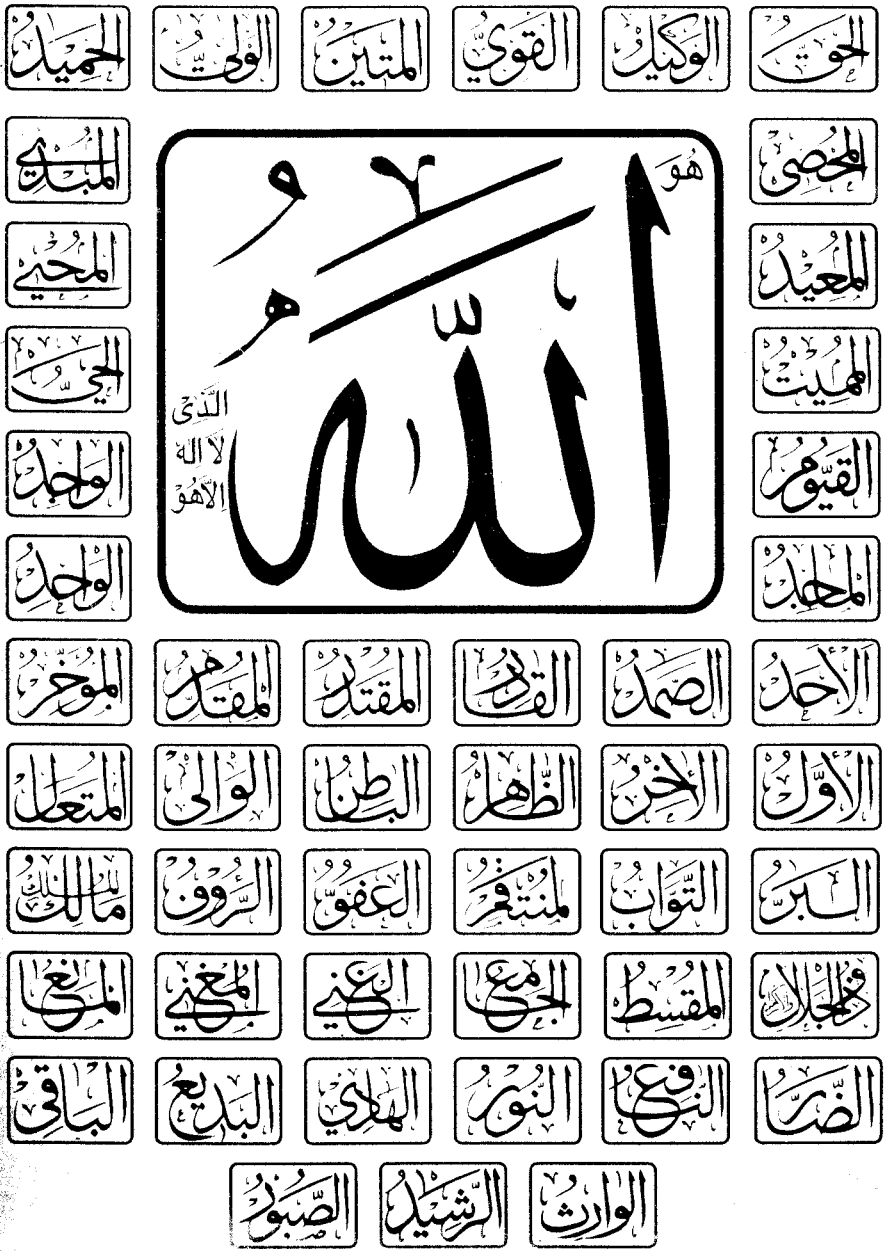

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!)

مؤلفین: ڈاکٹر محمود الحسن عارف

سید وقار حسن (انگریزی حصہ)

ناشر: الکتاب (مرحوم) مسلم روز سمن آباد، لاہور

تعداد: 1000/-

بار اول: ذوالقعدہ ۱۴۲۵ھ / جنوری 2005ء

طابع: برائیٹ پرنٹرز، اردو بازار، لاہور فون: 7314709-42-92+

دعا کی درخواست کے ساتھ برائے مفت تقسیم

برائے رابطہ

الکتاب (مرحوم) مسلم روز سمن آباد، لاہور

ڈاکٹر محمود الحسن عارف Hassanarif5@hotmail.com

فون نمبر: +92-42-7460474 - +92-333-4264719

سید وقار حسن abuwaqassayed@yahoo.co.uk

پی۔او بکس: 3447 دوبئی، یو۔اے۔ای

فون نمبر دوبئی: 0097150:5590925 پاکستان: +92-42-7564325

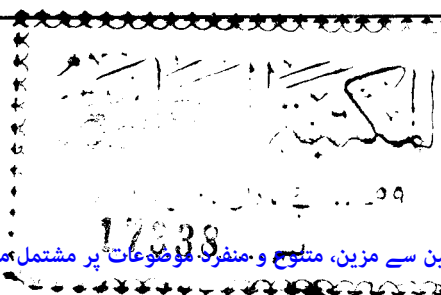

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

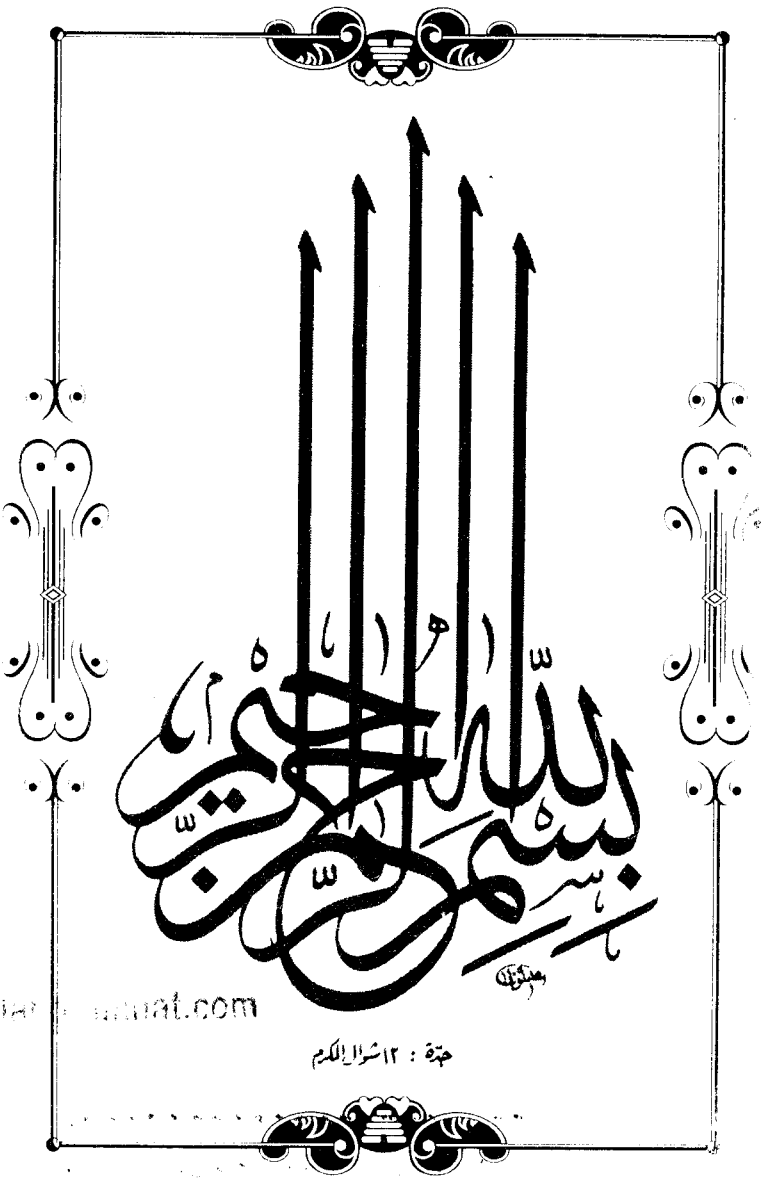

www.KitaboSunnat.com

جمعۃ : ۱۲ شوال المکرم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

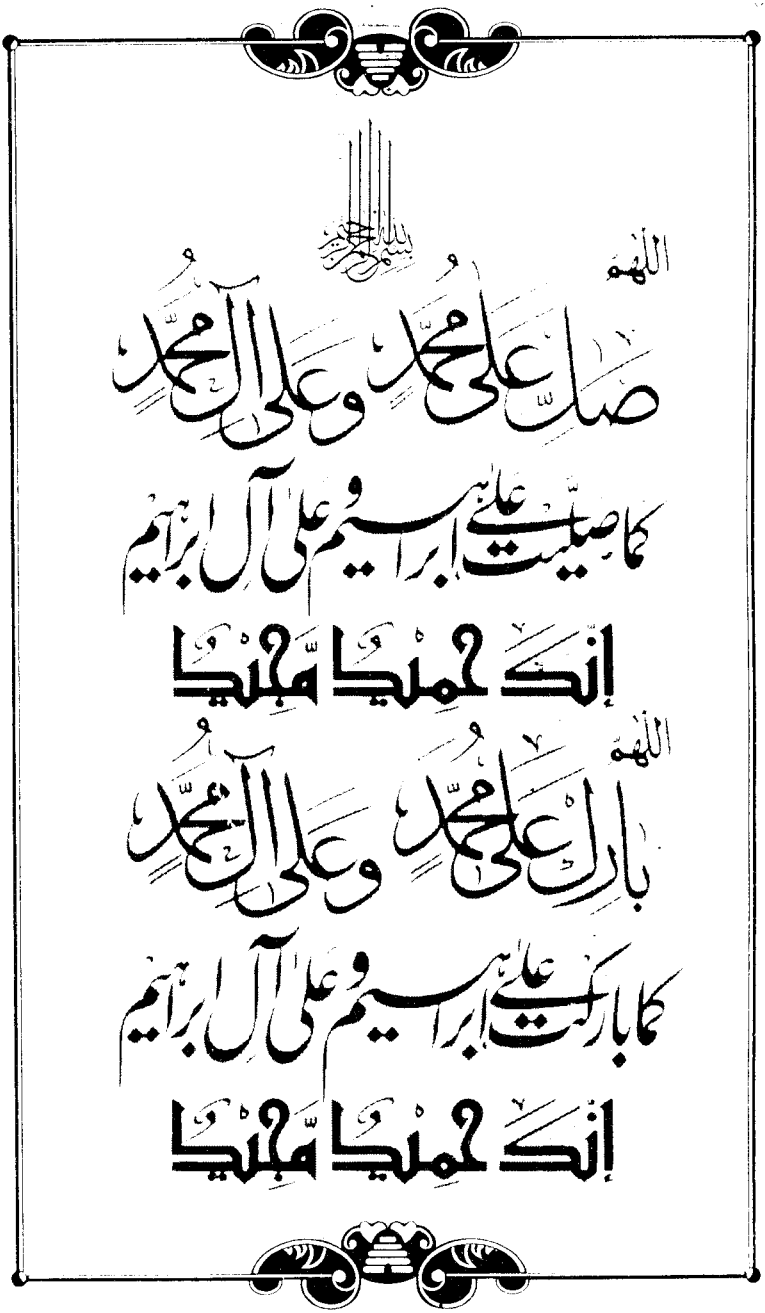

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فلاح پا گئے ایمان والے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ○ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ○ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ المؤمنون، ۲۳/۱-۱۰)

ترجمہ: فلاح پا گئے ایمان والے، جو اپنی نماز میں عاجزی اختیار کرتے ہیں، اور جو لغو کاموں پر دھیان نہیں دیتے اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو اپنی شہوت کی جگہ کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں پر یا ان (باندیوں) پر جن کے وہ مالک ہیں تو ان پر کچھ الزام نہیں، پھر جو کوئی اس کے سوا ڈھونڈے گا وہی ہیں حد سے بڑھنے والے اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں (کی پابندی) کا خیال رکھتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی خبر رکھتے ہیں (ان کو وقت پر ادا کرتے ہیں) یہی لوگ ہیں میراث پانے والے، جو (جنت) فردوس کی میراث پائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!)

عنوان	صفحہ
فلاح پا گئے ایمان والے	۳
فہرست عنوانات	۵
تقریظ مولانا عبدالمجید (شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور)	۹
حسن نظر حافظ فضل الرحیم (نائب مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ اثریہ مسلم ٹاؤن لاہور)	۱۱
پیش لفظ	۱۳
قرآن حکیم کے تراجم اور ان کی حیثیت	۱۹
کلمۃ التمہید یہ	۲۰
ترجمۃ القرآن الکریم	۲۵
ا۔ مبادیات اسلام (تمہید)	۲۷
توحید باری تعالیٰ	۳۱
رسالت نبوی ﷺ	۳۳
ملائکہ	۳۳
انبیاء و رسل	۳۵
کتب سماویہ	۳۵
یوم آخرت	۳۷
تقدیر الٰہی	۳۹
۱۔ اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ	۴۱
۲۔ یہود و نصاریٰ کا کہا نہ مانو، ورنہ نقصان اٹھاؤ گے!	۴۳
۳۔ اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے	۴۷
۵۔ اللہ تعالیٰ اس کے سابق انبیاء اور سابقہ کتب پر ایمان لاؤ	۴۹
۶۔ اپنی جانوں کی حفاظت کرو	۵۱
۷۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پیروی کرو اور ان سے روگردانی نہ کرو	۵۳
۸۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرو	۵۵
۹۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی امانت میں خیانت نہ کرو	۵۹
۱۰۔ اللہ تعالیٰ فضل عظیم والا ہے	۶۱
۱۱۔ اگر تمہارے رشتہ دار کفر کو ترجیح دیں تو تم ان سے دوستی نہ رکھو	۶۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ راست بازوں کے ساتھ رہو ۶۵
۱۳۔ اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو ۶۷
۱۴۔ اللہ اور اس کے رسول کی غیر مشروط اطاعت کرو ۶۹
۱۵۔ خود کو اللہ اور اس کے رسول سے مقدم نہ کرو ۷۱
۱۶۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ۷۳
۱۷۔ ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے اپنی کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے ۷۵
۱۸۔ تمہاری کچھ بیویاں اور تمہاری کچھ اولاد تمہاری دشمن ہیں ۷۷
۱۹۔ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آتش جہنم سے بچاؤ ۷۹
۲۰۔ اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو ۸۱
۲۔ آداب نبوی ﷺ (تعارف) ۸۵
آنحضور ﷺ کی مجلس مبارکہ کے آداب ۸۵
آنحضور ﷺ کے گھر مبارک میں جانے کے آداب ۸۷
آنحضور ﷺ کے وصال مبارک کے بعد کے آداب ۸۷
۱۔ پیغمبر ﷺ کی مجلس میں راعنا کی بجائے انظرنا کہا کرو ۸۹
۲۔ نبی اکرم ﷺ سے فضول سوال نہ کرو ۹۱
۳۔ پیغمبر کے گھر میں داخل ہونے کے آداب ۹۳
۴۔ اللہ کے نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجتے رہو ۹۷
۵۔ اپنے نبی کو ایذا نہ دو، جیسا کہ یہودیوں نے حضرت موسیٰ کو ایذا دی تھی ۱۰۱
۶۔ اپنی آواز پیغمبر کی آواز سے پست رکھا کرو ۱۰۵
۷۔ نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی کے آداب ۱۰۷
۳۔ حلت و حرمت کے مسائل (تعارف) ۱۰۹
۱۔ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو ۱۱۳
۲۔ سود مطلقاً حرام ہے، سود کھانے والے اللہ اور اس کے رسول سے برسر جنگ ہیں ۱۱۵
۳۔ کئی کئی گنا کر کے سود نہ کھاؤ ۱۱۷
۴۔ اپنے اقراروں کی پابندی کرو اور اللہ تعالیٰ کے حلال کردہ جانوروں کو حلال سمجھو ۱۱۹
۵۔ اللہ تعالیٰ کے نام والی اشیاء، ادب کے مہینوں اور قربانی کے جانوروں کی بے حرمتی نہ کرو ۱۲۱
۶۔ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیا کو حرام نہ سمجھو! ۱۲۵
۷۔ شراب، جوا، بت اور پانسے حرام ہیں ۱۲۷
۴۔ ارکانِ اسلام (تعارف) ۱۲۹
(۱) نماز کا قیام ۱۳۱
۱۔ رکوع اور سجدہ کرو اور نیک کام کرتے رہو ۱۳۳
۲۔ اللہ کی صبح و شام پاکی بیان کرو (نماز کا اہتمام کرو) ۱۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جمعۃ المبارک کے دن جمعہ کی ادائیگی فرض ہے ۱۳۹
۳۔ طہارت (وضو، غسل اور تیمم) کے مسائل ۱۴۳
۱۔ وضو، غسل اور تیمم کا طریقہ ۱۴۷
(۲) روزے ۱۵۱
۱۔ تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ۱۵۵
(۳) حج بیت اللہ ۱۵۹
۱۔ دوران احرام شکار نہ کرو ۱۶۳
۲۔ شکار کا کفارہ ۱۶۵
(۴) زکوٰۃ وانفاق فی سبیل اللہ ۱۶۷
۱۔ قیامت سے پہلے، اللہ کی راہ میں خرچ کرلو ۱۷۱
۲۔ مال خرچ کر کے دوسرے پر احسان نہ جتلاؤ ۱۷۳
۳۔ اللہ کی راہ میں عمدہ اشیاء خیرات کیا کرو اور کھیتوں کی پیداوار پر بھی زکوٰۃ ضروری ہے ۱۷۷
۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، وہ مجرم ہیں ۱۸۱
۵۔ مال خرچ کرنے کے بارے میں شیطان کی بات نہ مانو ۱۸۵
۶۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے ۱۸۹
۴۔ جہاد وقتال (تمہید) ۱۹۳
۱۔ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ کی مدد طلب کرو ۱۹۹
۲۔ غیر مذہب کے آدمی کو اپنا خصوصی دوست نہ بناؤ ۲۰۳
۳۔ کافروں کا کہا نہ مانو ۲۰۵
۴۔ راہ جہاد میں مرنا بہت بڑی سعادت ہے ۲۰۷
۵۔ کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور ملکی سرحدوں کی حفاظت کرو ۲۱۱
۶۔ جہاد کے راستے میں نکلو تو مسلح ہو کر اور جماعت کی صورت میں نکلو ۲۱۳
۷۔ کسی قوم پر حملہ کرنے سے قبل اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو ۲۱۵
۸۔ کسی غیر مسلم سے گہری دوستی نہ رکھو ۲۱۷
۹۔ مسلمان صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں ۲۱۹
۱۰۔ اللہ کا قرب تلاش کرنے کے لیے ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو ۲۲۱
۱۱۔ یہود و نصاریٰ سے تعلقات نہ بڑھاؤ ۲۲۳
۱۲۔ جو کوئی دین حق سے پھرے گا وہ اپنا نقصان کرے گا ۲۲۵
۱۳۔ جو لوگ تمہارے دین کے بارے میں مذاق کرتے ہیں ان سے دور رہو ۲۲۷
۱۴۔ دشمن سے مقابلہ کے وقت پیٹھ نہ پھیرو ۲۲۹
۱۵۔ کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو ۲۳۱
۱۶۔ مشرک پلید ہیں، وہ عزت والی مسجد (حرام) کے قریب نہ آنے پائیں۔ ۲۳۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ اللہ کی راہ میں پورے حوصلے اور عزم کے ساتھ جہاد وقتال کے لیے نکلو ۲۳۵
۱۸۔ اپنے قریبی کفار سے، سختی کے ساتھ جنگ کرو ۲۳۷
۱۹۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا مددگار ہے۔ ۲۳۹
۲۰۔ اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا ۲۴۱
۲۱۔ تمہیں ملنے والی خبروں کی تحقیق کر لیا کرو اور نبی کے رتبے کو پہچانو! ۲۴۳
۲۲۔ مجاہدین اسلام اللہ کے دشمنوں کو دوست نہ بنائیں ۲۴۵
۲۳۔ کفار سے دوستی اور محبت نہ رکھو ۲۴۹
۲۴۔ وہ بات نہ کہو، جو تم نہ کر سکو (قول کے نہیں عمل کے مجاہد بنو) ۲۵۱
۲۵۔ جہاد وقتال ایک ایسی تجارت ہے، جو مجاہد کو عذاب آخرت سے بچائے گی ۲۵۳
۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ، جیسے حواری حضرت عیسیٰؑ کے تھے ۲۵۷

۵۔ معاشرتی اور سماجی آداب (تعارف) ۲۵۹

۱۔ اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں اجازت کے بعد داخل ہو۔ ۲۶۱
۲۔ تین اوقات میں تمہارے خدام اور بچے تم سے اجازت لیکر کمرے میں داخل ہوں۔ ۲۶۳
۳۔ مرد مردوں کا اور عورت عورتوں کا، کم وقعت سمجھ کر، مذاق نہ اُڑائیں ۲۶۷
۴۔ ایک دوسرے سے بدگمانی کرو اور نہ ایک دوسرے کی جاسوسی کرو ۲۶۹
۵۔ ایک دوسرے سے سرگوشی کرنے کے آداب ۲۷۳
۶۔ آداب مجلس ۲۷۵

۶۔ حدود وقصاص اور عدل وانصاف کی فراہمی (تعارف) ۲۷۷

۱۔ مقتولوں کے بارے میں قصاص ضروری ہے ۲۷۹
۲۔ انصاف کی فراہمی کے لیے گواہی دو، خواہ اپنے قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو ۲۸۱
۳۔ انصاف کی فراہمی کے لیے گواہی فراہم کرو ۲۸۳
۴۔ دوران سفر مرنے والے کے سامان کے سلسلے میں متبادل گواہی کا قیام۔ ۲۸۵

۷۔ باہمی معاملات وتجارت وغیرہ ۲۸۹

۱۔ باہمی لین دین کی صورت میں دستاویز اور گواہی تیار کرنے کے احکام ۲۹۱
۲۔ باہمی تجارت اور اس کے بنیادی اصول ۲۹۷

۸۔ نکاح وطلاق ۲۹۹

۱۔ کسی عورت سے زبردستی نکاح کرنا، یا اس کو جبراً گھر میں ڈال لینا جائز نہیں ہے۔ ۳۰۲
۲۔ کسی عورت کو رخصتی سے پہلے طلاق مل جائے، تو اس پر عدت ضروری نہیں ۳۰۵
۳۔ ہجرت یا ترک وطن کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے متعلق احتیاطی تدابیر اور احکام ۳۰۷

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

مولانا عبدالمجید (شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم، کہروڑ پکا، ضلع لودھراں)

الحمد للہ رب العالمین ○ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم○

سیدنا ومولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین . امّا بعد

حق تعالیٰ نے انبیا علیہم السلام کو دنیا بھر کے انسانوں کی رشد وہدایت اور فلاح ونجات کے لیے مبعوث فرمایا اور ان کے ذریعے دنیا میں علم وعمل اور جدوجہد کا ایک ایسا سلسلہ شروع فرمایا جو تا قیامت اسی طرح جاری وساری رہے گا۔

سب سے آخری نبی..... حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا جاوداں اور ابدی کلام عطا ہوا۔ یہ کلام یوں تو اپنے ہر پہلو سے، لائق تقلید اور قابل اتباع ہے اور اس میں جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے ان تمام باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے، تاہم اس کی وہ آیات خصوصاً قابل توجہ ہیں جن میں مسلمانوں کو خصوصی طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ یہ آیات اپنے اندر بڑی گہرائی اور بصیرت رکھتی ہیں۔

عزیزم ڈاکٹر محمود الحسن عارف کی یہ کوشش قابل تعریف ہے کہ انہوں نے قرآن مجید کی ایسی آیات مبارکہ کو جمع کر دیا ہے جن کی ابتداء ''یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا'' کے دل کش جملے سے ہوتی ہے۔ ان آیات میں ..... روئے سخن خصوصی طور پر مسلمانوں کی طرف ہے، اور انہیں ایسے احکام دیئے گئے ہیں جن میں بڑے بڑے فوائد اور مصالح پوشیدہ ہیں۔

میں نے کتاب کو جستہ جستہ مقامات سے دیکھا ہے فاضل مؤلف کا انداز بیاں بہت اچھا ہے، کتاب میں قارئین کی رہنمائی اور ان کے مطالعے کی وسعت کے لیے بہت سی احادیث مبارکہ کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں، جس سے، کتاب کی افادیت بڑھ گئی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب اپنے قارئین میں بہت مقبولیت حاصل کرے گی اور عوام وخواص دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے فائدہ اور استفادے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

(عبدالمجید غفرلہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (اے ایمان والو!)

RELIGIOUS AFFAIRS & AUQAF DEPARTMENT
GOVERNMENT OF THE PUNJAB

Tel # 042-9210872
042-9210873
Fax # 042-9210880

دین اسلام عمل اور کردار کا دین ہے۔ ایک اچھے مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ذات کو اچھے افکار اور پاکیزہ اعمال سے مزین کرے۔ افکار و اعمال کو بہتر سے بہترین بنانے کے لئے علم و ہدایت کی ضرورت ہمیشہ ہی باقی رہتی ہے۔

علمائے دین نے ملت کی تربیت کے لئے تفصیلات دین پر ہمیشہ سے تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ قرآن کریم میں وارد شدہ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے شروع ہونے والی آیات اور ان کے احکام کو ڈاکٹر محمود الحسن عارف نے آسان اردو اور انگریزی زبان میں بیان کر کے نوجوانوں اور جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اس سلسلے میں سید وقار حسن صاحب ان کے معاون رہے۔ اس کتاب میں کوئی فرقہ وارانہ یا منفی قسم کا مواد شامل نہیں ہے۔ یہ کتاب ہر گھر اور ہر لائبریری کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قارئین کے لئے علم و ہدایت کا سبب بنائے۔ آمین

ڈاکٹر سید محمد قمر رضوی
ڈائریکٹر امور مذہبیہ و اوقاف پنجاب لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حسن نظر

حافظ فضل الرحیم، {نائب رئیس جامعہ اشرفیہ، مسلم ٹاؤن، لاہور،
ورئیس عالمی رابطہ ادب اسلامی، پاکستان}

الحمد للہ الذی ھدانا سبل السلام والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الذی اصطفی لہ لرسالتہ من بین الانام. امّا بعد

جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم .....نور ہدایت بن کر تشریف لائے، اس وقت دنیا میں .... افق سے افق تک اندھیرا چھایا ہوا تھا اور ساری دنیا ظلمت اور کفر کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی.

آپ کی تشریف آوری سے دنیا میں ایک نئے دور کی ابتداء ہوئی ۔ یہ دور، علم وادب، رشد وہدایت اور علوم وفنون کی ترویج واشاعت کا دور تھا..... یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کی آمد سے پہلے دنیا سو رہی تھی اور آپؐ کے آنے پر وہ بیدار ہوئی اور روشنی اور ہدایت ہر طرف پھیل گئی.

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی ذات سے دنیا کو جو اَن گنت نعمتیں عطا فرمائیں، ان میں قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی صورت میں جو نعمتیں بنی نوع انسان کو ملیں ..... یہ نعمتیں ساری نعمتوں سے بڑھ کر ہیں، یہ دونوں دراصل وحی الٰہی کے ایسے سرچشمے اور ایسے خزانے ہیں جن کی نفع مندی کبھی ختم نہیں ہوسکتی۔

ڈاکٹر محمود الحسن عارف اور ان کے رفیق سید وقار حسن انتہائی مبارک باد کے مستحق ہیں، جنہوں نے ''یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا'' سے شروع ہونے والی آیات کو، ان کے اردو اور انگریزی ترجموں اور ضروری تشریحات اور احادیث کے ساتھ مدوّن کر دیا ہے .... یقیناً یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک وقیع علمی کاوش ہے۔

عام طور پر جب ہم کسی شخص کا نام لیتے ہیں، تو وہ چاہے کتنا ہی مصروف ہو، وہ چونک جاتا ہے اور بلانے والے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح، ان آیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے گویا ہمیں ہمارے ذاتی ناموں سے پکارا اور بلایا ہے اور ہمیں اپنی زندگیوں کو بنانے اور سنوارنے کے لیے بہت سی ہدایات دی ہیں۔ اس لیے، یہ تمام کی تمام آیات..... بہت ہی اہمیت رکھتی ہیں اور یہ اس لائق ہیں کہ انہیں بار بار پڑھا جائے، انہیں ہر وقت ورد زبان رکھا جائے، ان کے معانی اور مفاہیم پر غور وفکر کیا جائے اور ان میں تدبر وتفکر کیا جائے۔

فاضل مؤلفین نے ..... آیات کی تشریح میں روایات کا جو اندراج کیا ہے اس سے، اس کتاب کی افادیت اور اہمیت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس نیک کام پر جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں خصوصی طور پر قبول ومنظور فرمائے۔ آمین

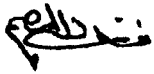

(حافظ فضل الرحیم)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمدلله رب العالمين. والصلوٰة والسلام على رسوله الكريم. سيدنا و مولانا محمد و آله واصحابه اجمعين اما بعد.

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا وہ ازلی اور ابدی کلام ہے، جسے اُس نے نہایت تزک واحتشام کے ساتھ اپنے نبی مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا اور تا قیامت اس کی حفاظت کا وعدہ فرمایا، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ (الحجر ۱۵/۸)

بے شک (یہ کتاب) نصیحت ہم نے ہی اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

یہ وہ کتاب ہے جس پر باطل (شیطان اور شیطانی قوتیں) نہ تو سامنے سے حملہ آور ہو سکتی ہیں اور نہ ہی دائیں، بائیں یا پیچھے سے،..... فرمایا:

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ o لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ (السجدہ، ۴۱/۴۲)

اور یہ (کتاب) تو ایک عالی مرتبہ کتاب ہے، اس پر باطل کا دخل نہ آگے سے ہے، نہ پیچھے سے۔

یہ ایسی کتاب ہے کہ ساری دنیا کے انسان اور جنات اگر باہم مل جائیں اور ان سب کی قوتوں کو یکجا کر دیا جائے تو تب بھی وہ اس کتاب کی طرح کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ (یا آیت) بنا کر نہیں لا سکتے..... (بنی اسرائیل ۱۷/ ۸۸)۔ اس کتاب مبین میں انسانوں کی رشد وہدایت کے لیے وہ سارا سامان جمع کر دیا گیا ہے جس کی راہ حق وصداقت کے مسافروں کو کسی بھی مقام اور کسی بھی مرحلے پر ضرورت پیش آ سکتی ہے..... باری تعالیٰ نے فرمایا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (بنی اسرائیل، ۱۷/۸۹)

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔

اس کتاب کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ یہ رشد و ہدایت کے راستے کو خوب واضح کرتی اور نگاہوں کے سامنے اس کو مجسم کر کے دکھا دیتی ہے:

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ (الانعام، ۶/۱۵۳)

اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے، تو تم اسی پر چلنا اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے راستے سے الگ جاؤ گے۔

یہ کتاب بیک وقت رفعت بھی عطا کرتی ہے اور پستی اور تنزل بھی۔ جو لوگ اس کو مانتے، اس کو پڑھتے اور اس پر عمل کرتے ہیں، انہیں یہ کتاب رفعت، سربلندی اور عزت و افتخار عطا کرتی ہے اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے، یا مانتے تو ہیں، مگر پڑھتے اور عمل نہیں کرتے، انہیں یہ کتاب ذلت و پستی سے ہم کنار کرتی ہے، جیسا کہ ارشاد نبوی ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اس کی وجہ سے رفعت عطا کرتا ہے اور کچھ لوگوں کو ذلت سے ہم کنار کرتا ہے''۔

احادیث مبارکہ میں اس کے پڑھنے اور پڑھانے والوں کو عزت و سربلندی کی بشارت دی گئی ہے، ارشاد نبوی ہے:

خیر کم من تعلم القرآن وعلمهٗ (البخاری)

تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے، جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

قرآن کریم کے مخاطب تمام بنی نوع انسانی ہے،..... جسے اس کی آیات مبارکہ میں عزت خطاب بخشا گیا، اس کے نزول کا سب سے بڑا مقصد نسل انسانی کی ''سیدھے راستے'' کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ اسی بنا پر اس کی آیات بینات میں اس کے بتائے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے راستے پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں نجات وفلاح کی بشارت دی گئی ہے اور اس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں دنیا اور آخرت میں ناکامی کی خبر دی گئی ہے۔اس طرح اس کتاب میں انسان اور اس کی کامیابی کو موضوع سخن بنایا گیا ہے،.....قرآن مجید میں ہے:

لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَاباً فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَاتَعْقِلُوْنَ. (الانبیاء ۲۱/۱۰) اور ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے، جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔

لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ

☆ مساجد میں بہت کم حاضری ہوتی ہے اور نماز کی ادائیگی کو اہمیت نہیں دی جاتی۔

☆ صدقہ وخیرات بہت کم کیا جاتا ہے۔

☆ غیر مسلموں سے دوستی رکھنے اور دفتروں کی حاکمیت اعلیٰ انہیں دینے کو وجہ افتخار تصور کیا جاتا ہے۔

☆ ہندوستان اور مغرب میں غیر مسلموں (خصوصاً مشرکوں) کے ساتھ شادی بیاہ کا رواج بڑھ رہا ہے (جس کی قرآن کریم میں صاف وصریح لفظوں میں ممانعت کی گئی ہے)۔

☆ بزرگوں خصوصاً والدین کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آیا جاتا ہے اور مغربی ممالک میں آباد مسلمانوں میں بوڑھے والدین کو بزرگوں کے لیے بنے ہوئے گھروں میں بھیجنے کا رواج بڑھ رہا ہے۔

☆ اللہ کی راہ میں لڑنے اور جہاد کرنے کے بجائے، مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔

☆ خصوصی طور پر بدعات (دین میں نئی نئی باتوں کی ثواب سمجھ کر اختیار کرنے) نے اسلامی دنیا کو مزید گروہوں میں بانٹ دیا ہے اور اخلاقی حالت کو تباہ کر دیا ہے،..... نت نئی باتوں کو دین بنا کر پیش کیا جا رہا ہے،.....جو واضح طور پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام سے متصادم ہیں۔سورۃ المؤمنون میں اللہ تعالیٰ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو)

فرمایا ہے:

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ (المؤمنون، ۲۳/۱۸)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا، جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے، تو ان پر ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص دین میں کسی ایسی بات کا اضافہ کرے گا، جو اس میں شامل نہ ہو، وہ رد کر دیا جائے گا'' (البخاری/مسلم)

۲۔ زیر نظر کتاب کی تدوین کا پس منظر

انہی حالات کے پیش نظر..... یہ فیصلہ کیا گیا کہ قرآن مجید کی ایسی آیات مبارکہ کا انتخاب (اردو اور انگریزی ترجموں کے ساتھ) شائع کیا جائے، جن کی ابتدا یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!) کے محبت و شفقت والے جملے سے ہوتی ہے،..... قرآن مجید کی ایسی آیات کی کل تعداد ۸۹ آیات ہے (دیکھیے منسلکہ اشاریہ)۔ یہ آیات مختلف موضوعات سے تعلق رکھتی ہیں، جن میں ایمانیات و عقائد، آداب نبوت، حلت و حرمت کے اساسی قواعد، ارکان اسلام (نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ)، جہاد و قتال، باہمی معاملات، عدل و انصاف اور آداب معاشرت اور آداب مجلس وغیرہ موضوعات شامل ہیں۔

دراصل یہ اللہ تعالیٰ کے وہ خطبے ہیں، جو اس نے اپنے مومن بندوں کے نام جاری کیے ہیں، اس لیے ان کی اہمیت غیر معمولی ہے۔

علاوہ ازیں قرآن کریم میں ہے کہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے بہت شدید محبت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰه. (البقرہ ۲/۱۶۵)

اور جو لوگ ایمان لائے وہ خدا ہی سے سب سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔

یوں گویا جس جملے کا آغاز يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے ہوتا ہے، اس میں اللہ تعالیٰ اپنے ایمان رکھنے والے بندوں سے یہ فرماتے ہیں: اے میرے وہ بندو، جو مجھ سے سب سے زیادہ محبت رکھتے ہو!..... اس طرح اس محبت و شفقت بھرے جملے سے شروع ہونے والی آیات،..... مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے خصوصی توجہ کی مستحق ہیں، ایک روایت میں حضرت عبداللہؓ بن مسعود کہتے ہیں:

''قرآن مجید پوری طرح متوجہ ہو کر اور کان لگا کر سنو، خصوصاً وہ آیات جو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!) سے شروع ہوتی ہیں، اس لیے کہ ایسی آیات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی ہدایات اور احکام ہیں،..... یا تو بعض باتوں کو کرنے کا حکم اور اس کی تاکید ہے، یا بعض امور سے رکنے اور باز رہنے کی ہدایت ہے'' (تفسیر ابن کثیر)

پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان آیات میں جو پیغام دیا گیا ہے، وہ بہت واضح ہے، ان آیات کی تلاوت کرتے ہوئے، ہمیں اپنی ذمہ داریاں یاد دلائی گئی ہیں، خواہ ہم اپنے نفس کی پیروی کر رہے ہوں یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت میں لگے ہوئے ہوں.

انہی اغراض و مقاصد کے لیے، ان آیات کو ایک جگہ مدون کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اس مجموعہ میں آپ درج ذیل امور کی پابندی دیکھیں گے:

۱۔ ان آیات کو ان کے موضوع اور مضمون کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ ہر آیت کا اردو و ترجمہ اور مقابل صفحے پر اس کی انگریزی میں املاء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Translitration) اور انگریزی ترجمہ (Translation) دیا گیا ہے۔
(یہ دونوں حصے الگ الگ طور پر مرتب کیے گئے ہیں، امکانی حد تک مضامین میں یکسانیت رکھی گئی ہے، مگر دونوں میں سے کوئی دوسرے کی نقل یا ترجمہ نہیں ہے)

۳۔ اردو ترجمہ (مولانا فتح محمد جالندھری) کے ترجمہ قرآن (فتح الحمید) سے لیا گیا ہے۔

۴۔ انگریزی ترجمہ حکومت سعودیہ کے شائع کردہ انگریزی ترجمہ سے لیا گیا ہے۔

۵۔ حدیث اور سیرت کی معتبر کتابوں، مثلاً صحاح ستہ، تفسیر ابن جریر الطبری، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر البغویؒ وغیرہ کی مدد سے اس کی تشریحات مرتب کی گئی ہیں۔

۶۔ انگریزی املاء (Translitration) Islamic Computing Centre U.K.، ..... کے طریقہ املاء کے علاوہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے املائی قواعد کی مدد سے مرتب کی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ ہماری یہ کاوش مسلمانوں کے تمام طبقات میں ضرور پذیرائی حاصل کرے گی، ..... جو اللہ تعالیٰ کے اتارے ہوئے اعلیٰ وارفع قوانین اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے، ہماری خطاؤں کو معاف کرے، ہمیں اسلام کے بیان کردہ طریقوں کے مطابق اپنی اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے، ..... آمین۔

(ڈاکٹر محمود الحسن عارف)

نوٹ: یہ کتاب مفت تقسیم کرنے کے لیے ہے، اس اشاعت پر کوئی شخص قیمت ادا نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن حکیم کے تراجم اور ان کی حیثیت

قرآن کریم کے دنیا کی مختلف زبانوں میں جو بھی تراجم موجود ہیں، ان میں سے کوئی ایک ترجمہ بھی ایسا نہیں ہے، جس میں قرآن کریم کے الفاظ کی حقیقی تعبیر، اس کے حسن بیان اور اس کے اسلوب کے حسن و جمال کو، جو اس کے عربی الفاظ میں پایا جاتا ہے، حقیقی اور کامل ترین شکل میں منتقل کر دیا گیا ہو، اس لیے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا بلاواسطہ کلام ہے، جو انسانوں کو اس کے عظیم رسول ﷺ کی وساطت سے ملا ہے۔

یہ کہنے کی ضرورت، اس لیے پیش آئی، کہ لوگوں میں یہ سوچ پیدا ہوگئی ہے، کہ قرآن کریم کا ترجمہ، اس کے ''عربی متن'' کی جگہ پڑھنے کے لیے کافی ہے،.... جو یقیناً ایک غلط سوچ ہے، اس لیے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہئے، کہ قرآن کریم کا ترجمہ اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں ہے بلکہ وہ کسی انسان کا، دوسری زبان میں منتقل کردہ متن ہے، اسی بنا پر، اُسے عربی متن کے برابر قرار نہیں دے سکتے۔

اس کے ساتھ ساتھ، یہ بھی ایک افسوس ناک امر ہے، کہ برّصغیر پاک و ہند میں پچیس کروڑ سے زیادہ مسلمان موجود ہیں، جن میں سے اکثر لوگ قرآن مجید کی تلاوت بھی کرتے ہیں، بلکہ ان میں سے بہت سے لوگ عبادت سمجھ کر اُسے حفظ بھی کرتے ہیں، مگر وہ عربی زبان و ادب سے مکمل طور پر نا آشنا ہیں، اسی بنا پر وہ اس کے معانی کے فہم پر قادر نہیں ہیں، اور قرآن مجید کا جو حصہ وہ تلاوت کرتے ہیں، اُسے دوسروں کو سمجھانے پر قدرت نہیں رکھتے، (اس فہرست میں بہت سے مساجد کے ائمہ کرام بھی شامل ہیں)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح کے حالات میں، بہت سے متلاشیان علم، اس مقصد کے لیے، دوسرے اہل علم کے تیار کردہ، قرآن مجید کے تراجم اور ان کی تفاسیر کا مطالعہ کرتے ہیں، تاکہ ان کے ذریعے قرآن مجید کے معانی تک رسائی حاصل کرسکیں۔

ایسے لوگوں کے لیے، جو عربی زبان وادب سے واقفیت نہیں رکھتے، قرآن مجید کے معانی کو سیکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی مادری زبان میں، تیار کردہ کسی معتبر عالم دین کا ترجمہ لیں اور پھر عربی کی تلاوت کریں اور پھر اس کا ترجمہ پڑھیں، یہ عمل دو یا تین مرتبہ دہرایا جائے، تا آنکہ اس آیت یا اس حصّے کا ترجمہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

فقہائے اسلام نے لکھا ہے، کہ قرآن مجید کی تلاوت، قرآن مجید کو ہاتھ لگائے بغیر کسی وقت بھی جائز ہے، مگر قرآن مجید سے تلاوت کرنے کے لیے وضو اور طہارت ضروری ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جہاں تک ہو سکے تم قرآن مجید کی تلاوت کرو، اور جب تھکاوٹ محسوس کرو، تو اُسے چھوڑ دو''۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں، کہ وہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کی توفیق بخشے، اس کے معانی کا فہم عطا کرے اور اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا نصب العین بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَاَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٣:٤:١٠)

كلمة تمهيديه

الحمد لِلّٰه القادر المتين رب العالمين وصلى الله على رسوله وسلم خاتم النبيين الذى قال:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

فان القرآن رسالة من الله عزوجل الى الناس كافة وانه اُنزل الى النبى الكريم ﷺ الذى قام ببيان وشرح تعاليمه وبلغ رسالته ودعاء الناس الى سبيل الهداية والرشاد.

وان هدف القرآن وغايته المقصودة هو دعوة الانسانية الى طريق الهدى والسلام وانه يبحث كثيرا بالتفصيل عن منهج حياته الذى يقوده اما الى فوزه الحقيقى او خسارته فى هٰذه الدنيا والاخرة فلذلك يجب تلاوة القرآن على كل فرد من المسلمين فى نصه الاصلى ومعرفة معانيه ومشاركة الآخرين فى علمه بالقرآن.

فان الله جل شانه يقول فى سورة الانبياء (**لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ**) (٢١/١٠) مع الأسف اليوم اغلبية الناس لا يعقلون.

☆ فان المسلمين اليوم لا يهتمون باداء الصلوات الخمس ويحضرون المساجد بورد قليل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ توجد الأعمال الخيرية ولكنها بالتقييد والحصر.

☆ ان المسلمين يفتخرون جدا باتخاذ الصداقة مع غير المسلمين من الكفار والمشركين، ويعرضون عليهم رتبات رفيعة ومناصب السلطة

☆ ان المسلمين والمسلمات يعقدون الزواج مع المشركين (فى الهند /الغرب)

☆ الآباء المسنين أو احدهما الأعزب يعيشون فى دور المسنين بعيداً عن اولادهم

☆ فانه بد لا من الجهاد فى سبيل الله يحارب المسلمون بعضهم بعضاً

☆ اضافة الى ذلك هناك موضوع معقد الذى رسخ جد وره تحت الارض ويوقع الشقاق والخلاف بين الدول الاسلامية ألاوهو "البدعة" تعنى ايجاد افكار جديده فى الدين ليس منه

فا نه امور كثيرة تمارس ويعمل بها فى هذه الايام باسم الدين والاسلام بدعوى انها مسموحة ما دامت هى حسنة ولكنها فى الحقيقة تتنافى او امر الله ورسوله ﷺ

فان الله جل شانه يقول فى سورة المؤمنون (**فَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبَرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ**) (٥٤/٣٣)

وعن عائشة رضى الله عنها أن رسول الله ﷺ قال:" من احدث شيئاً فى ديننا ليس منه فهو رد" (البخارى والمسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ان جميع الايات القرآنية المختارة من القرآن الكريم فى هذه النشرة تبدأ من خطاب "يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" ومعها الآيات المؤيدة كلما تكون الحاجة الى ذلك:

أن سيدنا عبد الله بن مسعود رضى الله عنه (احد اصحاب النبى ﷺ) يقول

"استمعوا الى تلاوة القرآن ولا سيما اذا كانت تبدأ "بِيَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" لأن هناك امر خاص من الله عز وجل امّا تحريض على الأعمال الحسنة أو النهى عن المنكر

فان الرسالة الموجودة فى هذه الآيات واضحة جداً وان قراءتها تفيدنا بتذكرة نافعة وهى أنحن تجرى وراء تلهف هذه الدنيا أم نتبع هذه الأوامر ونطبقها فى منهج حياتنا اليومية مطيعين اوامر الله جل وعلا وارشادت رسوله ﷺ لكى نستحق الرحمة والنعمة

فان الشكر والاعتراف يستحقهما الجميع المذكورون ادناه فاننا جمعنا سائر التفاصيل فى هذه النشرة من عملهم البارع من التفسير والترجمة:

١. مركز الاحصاء الاسلامى بريطانيا

٢. القرآن الكريم (ترجمة انجليزية مطبوع تحت اشراف الملكة السعوديه العربيه)

٣. موقع شبكة اسلامية Usc.ed/quran

مراجع كتابنا:

٤. الصحاح الستة (مطبوع دار السلام، لاہور)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥۔ ترجمة انجليزية لصحيح البخارى

٦۔ مصابيح السنة للبغوىؒ ومشكوٰة المصابيح ، لولى الدين الخطيب

٧۔ تفسير ابن كثير (نسخه اردو)

٨۔ وتفسير ابن جرير الطبرى

جزاهم الله عنا جميعا ويباركهم على مساعيهم المشكورة ، فان العلم الكامل عند الله وحده ، لقوله تعالىٰ "**وما أوتيتم من العلم الا قليلا**")

فان هذه الجهود الجماعية تحرض الجميع الذين يخافون الله ويرغبون فى اصلاح اسلوب حياتهم واتباع اوامر الله على طريقة نبيه محمد ﷺ

وفى الختام ندعو الله تعالىٰ ان يتقبل منا هذا الجهدويتوب علينا ويغفر لنا ذنوبنا ويهدينا الى الحياة الصالحة وفقا لطريقة الاسلام ويدخل آباء نا فى الجنة ويوفقنا لما يحبه ويرضاه

انه سميعٌ قريب مجيب الدعوات

(اخوكم فى الدين)
ا.د.محمود الحسن عارف

(اخوكم فى الدين)
سيد وقار حسن

(ملاحظة: هذه النشرة للتوزيع المجانى وغير مخصص للبيع والشراء للحصول على الغرض الدنيوى أو التعويض المالى)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

ترجمة القرآن الكريم

يرجى الملاحظة بأنه ليس هناك اية ترجمة من تراجم القرآن الكريم ماتبين التعبير الحقيقى وحسن البيان وجمال الأسلوب الذى يوجد فى اصل النص العربى من القرآن

فان القرآن هو كلام الله المباشرا لى الانسان بواسطة رسوله (ﷺ)

وانه هناك فكرة زائفة شاعت بين بعض الناس ألاوهى ان قراء ة تراجم القرآن الكريم تغنيه عن قراءة النص العربى منه ولكن هذه فكرة خاطئة تماماً . ولابد من الادراك جيداً أنه اية ترجمة من القرآن الكريم تنقطع عن أن يكونه كلام الله الحرفى ولذلك لا نستطيع تساويها للنص العربى الأصلى

فانه من الأسف البالغ انه حوالى ٩٥من ملايين المسلمين فى شبه القارة يقومون بتلاوة القرآن بل وان كثيرا منهم يحفظونه ايضاً كاحدى شعائر دينية الزامية حيث انهم لا يعرفون اللغة العربية ولأجله انهم لا يفهمون معانيه ، ولا يقدرون افادة الأخرين عما قرأوامن القرآن (وهذا العجز يتضمنه عدد من ائمة المساجد الصغيرة)

فانه فى مثل هذه الظروف المذكورة اعلاه يود الناس كمثلى والطلبة الأخرين تعلم معانى القرآن حتى يستفيدوا من

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العمل السامی قام بانجازه اهل العلم والأدب الموفقين من الله جل شانه لهذه المهمة البارزة وبذلک يتمکن لنا فهمه من خلال تراجمهم

وقد يکون احسن الطريقة للناس الذين لا يجيدون اللغة العربية أن يأخذوانسخة من المصحف المترجم الى لغتهم المنطوقة ويتلوا قطعة صغيرة منه اوّلاً ومن ثم يقرأ وا ترجمتها ثانياً في نفس الوقت وهکذا يتمکنوا من معرفة ما ذُکر في متن الآيات القرآنية

فانه يجوز تلاوة القرآن في أی وقت ولکن لا يجوز مسّ المصحف الشريف بدون وضوء وطهارة. کما بيّنها رسول الله ﷺ بقوله " اقرأوا ما تيسّر لکم من القرآن واترکوه عند ما تسئمون منه"

ندعو الله عزوجل أن يوفقنا جميعاً لتلاوة القرآن الکريم ومعرفة معانيه ، ونتخذاسلوب حياتنا وفق تعاليمه. والله يهدينا الى سواء السبيل، انه سميع قريب مجيب الدعوات.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مبادیات اسلام

تمام حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جسے بزرگی اور عظمت سزاوار ہے اور جو اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے اور درود وسلام ہو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو دنیا میں رشد وہدایت کے آفتاب عالمتاب بن کر تشریف لائے اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر بھی درود وسلام۔

اسلام کی بنیاد حسب ذیل پانچ ارکان پر ہے: (۱) توحید، (۲) نماز، (۳) زکوٰۃ (صدقہ و خیرات)، (۴) صوم (روزہ)، (۵) حج (البخاری، کتاب الایمان)

جبکہ ایمانیات وعقائد میں درج ذیل امور پر ایمان لانا ضروری ہے:

۱۔ توحید باری تعالیٰ ورسالت

۲۔ ملائکہ

۳۔ انبیاء ورسل

۴۔ کتب سماویہ

۵۔ روز قیامت

۶۔ تقدیر (یعنی جو بھی اچھا یا برا پیش آتا ہے، اللہ کی طرف سے آتا ہے)

ان کی مختصر سی وضاحت درج ذیل ہے:

۱۔ توحید باری تعالیٰ

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں) کی گواہی دے، شہادت (گواہی) کے ان الفاظ کی ادائیگی اسلام میں داخل ہونے والے ہر شخص کے لیے لازمی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Principles of Islam

Introduction:

All praise is to Allah to Whom all Glory is due The Unique with perfect attributes. Who begets not, nor is He begotten The only One worthy of worship and praise.

Peace and blessings of Allah be upon all the Prophets and Messengers especially on Muhammad(ﷺ), the last of the Prophets, and on all who follow him in righteousness until the Day of Resurrection.

Islam is based on the following five fundamental principles:

Tauheed	Islamic Monotheism
Salaat	Prayers
Zakat	Charity/Sadaqa
Saum	Fasting during Ramadhan
Hajj	Pilgrimage to Mecca

And a resolute belief in the six articles of Faith: That is to believe in:

(1) Allah (2) His Angels (3) His Messengers (4) His revealed Books (5) The Day of Resurrection, and (6) Al-Qadar i.eWhatever Allah has ordained must come to pass.

Tauheed:

Confession of a Muslim : (Shahda) La illaha,illallah, Muhammad ur Rasul Allah: None has the right to be

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید اصل میں اللہ تعالیٰ کی اپنی ذات وصفات میں یکتا ہونے کی گواہی دینا اور تمام الوہی صفات اس کے لیے مختص سمجھنا ہے اور اس بات کا یقین اور عقیدہ رکھنا کہ کوئی بھی ہستی اس کی ذات وصفات میں شریک نہیں ہے اور وہ اپنی ذات میں یکتا بھی ہے اور کامل ومکمل بھی ،اس کو کسی مدد اور سہارے کی ضرورت نہیں، مگر تمام دنیا اس کی مدد اور سہارے کی محتاج ہے۔

قرآن وسنت کی تعلیمات کی رو سے عقیدہ توحید تمام نیک اعمال کی بنیاد ہے، اگر خدانخواستہ یہ بنیاد کمزور ہو جائے یا سرے سے موجود نہ ہو تو بندے کی ساری نیکیاں اکارت ہو جاتی ہیں، اس لیے عقیدہ توحید ایک ایسی کسوٹی ہے جس سے بندے کے تمام اعمال درست ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا عقیدہ توحید پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

توحید اصل میں شرک کی ضد ہے۔ شرک کے معنیٰ کسی اور فرد یا ہستی کو اللہ تعالیٰ کی ذات یا اس کی صفات میں شریک ٹھہرانا ہے، مثلاً یہ کہنا کہ اللہ کی کوئی بیٹی ہے یا اس کا بیٹا ہے یا اللہ کی فلاں صفت میں کوئی شخص اس کا شریک ہے۔ قرآن اور حدیث کے مطابق شرک ایک گناہ عظیم ہے، جو کسی بھی صورت میں نہ تو برداشت کیا جا سکتا ہے اور نہ معاف کیا جائے گا۔ قرآن کریم میں اللہ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (النساء:۴/۱۱۶)

بے شک اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس نے اللہ کے سوا شریک بنایا وہ راستہ سے دور جا پڑا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

worshipped but Allah and Muhammad(ﷺ)is the Messenger of Allah. [This is the pledge, which is given for entering into the religion of Islam]. The first part of which, is an avowal attesting the Oneness of Allah.

Tauheed: [Monotheism] is a declaration for the existence of Almighty Allah to believe in His divine Entity, Attributes and Deity. No one in any way shares His Oneness, His Attributes and His Divine Entity. He is the Unique, the Singular and the Absolute.

Tauheed is the essence and sole basis for all virtuous and pious deeds done purely for Allah's sake and in accordance with the Sunnah [teachings of the Allah's Messengers(ﷺ)] if the element of Tauheed is lacking, then all the good acts and deeds are rendered useless and nullified. It is the very basic foundation for faith without which faith [Eemaan] ceases to exist.

Therefore briefly Tauheed can be established and summed up as:

A] A confession with your heart that the creator [of every thing] is Allah

B] A confession with your heart that, 'I testify that none has the right to be worshipped besides Allah Alone.

C] A confession with your heart that: O, Allah! I testify that all the best of names and the most perfect qualities belong to you Alone.

D] A confession with your heart: "O Allah! I testify that Muhammad(ﷺ) is the Messenger of Allah.

Tauheed and Polytheism [shirk] is the opposite and

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) رسالت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

عقیدہ توحید کا دوسرا حصہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ونبوت پر ایمان لانا ہے چنانچہ جو شخص اللہ کو تو ایک مانے، مگر اس کے نبی برحق کی رسالت کو تسلیم نہ کرے وہ کافر ہے۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں عقیدۂ توحید و رسالت کا لازمی حصہ ہے۔ اسی طرح اس بات پر یقین رکھنا، کہ آپ کی زبان مبارک سے جو کچھ ادا ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی وحی ہی کا نتیجہ ہوتا ہے (النجم ۵۳/۳-۴)، بھی ضروری ہے۔ اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر مسلمان پر لازمی ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کی، جو وحی الٰہی ہی کی دوسری صورت ہے اور مسلمانوں کے لیے قرآن کریم کے بعد سب سے زیادہ قابل استناد ہے، اتباع لازم ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

(الاحزاب: ۳۳/۲۱)

تمہارے لیے اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے، یعنی اُس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز آخرت کے آنے کی امید ہے اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

www.KitaboSunnat.com

دوسری جگہ فرمایا:

(رسول صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جو کچھ وہ دیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں روکیں اُس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ (الحشر: ۵۹/۷)

ایک حدیث میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

antagonist of each other. Polytheism is such a grave sin that it will never, under any circumstances be forgiven by Allah.

Shirk implies ascribing partners to Allah or ascribing attributes to others besides Allah and believing that the source of power, harm or blessings can also come from others beside Allah. Allah states:

Indeed, Allah will never forgive polytheism and save polytheism He may pardon any sin of any one whom He pleases and whoever sets up partners with Allah in worship he has indeed invented a tremendous sin.[5:4:48]

About Prophet Muhammad (ﷺ)

"Muhammad is the Messenger of Allah>" [26:48:29]

The Muslims totally concur that the Sunnah of the Prophet Muhammad(ﷺ) is the second of the two revealed fundamental sources of Islam after the glorious Quran which also reconfirms the second part of the Tauheed..

It is obligatory for each Muslim to follow and practice the teachings of Allah's Messenger, Muhammad (ﷺ) which has a repeated mention in the Holy Qur'an.

"Indeed in the Messenger of Allah [Muhammad(ﷺ)] You have a good example to follow for him who hopes for [the Meeting with] Allah and the Last day and remembers Allah much.[21:33:21]

"And what so ever the Messenger [Muhammad(ﷺ)] Gives, you take it, and what ever he forbids you abstain (from it)."[28:59:7]

"Say (O Muhammad(ﷺ) to mankind),If you really love Allah then follow me [i.e. accept Islamic Monotheism, follow the Qur'an and the Sunnah [legal

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو عیسائی اور یہودی میرے بارے میں سنے اور پھر وہ مجھ پر ایمان لائے بغیر مرجائے وہ جہنم میں جائے گا۔ (صحیح مسلم)

۲۔ ملائکہ

فرشتے اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ اور نورانی مخلوق ہیں، اللہ تعالیٰ کے یہ فرشتے ہر گناہ اور برائی سے پاک ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل میں سرگرم عمل رہتے ہیں اور فرمان الٰہی کی نافرمانی کا تصور بھی نہیں کر سکتے (التحریم:۶۶/۶)۔ یہ فرشتے انبیاء علیہم السلام کے پاس اللہ کا پیغام لے کر آتے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ (النحل:۱۶/۲)

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو میرے سوا کوئی معبود نہیں تم مجھ سے ہی ڈرو۔

فرشتے ایک نظر نہ آنے والی مخلوق ہے، اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپ رکھی ہیں، جن میں سے بعض فرشتے کراماً کاتبین کے فرائض انجام دیتے ہیں (جیسے الانفطار:۸۲/۱۲،۱۱)

۳۔ انبیاء ورسل

بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ جس پر ایمان لانا ضروری ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی سچائی اور حقانیت ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مسلمانو! کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری ہے اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ways of the Prophet(ﷺ)] Allah will love you and forgive your sins.3:3:31.

Narrated Abu Hurrairah (رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger (ﷺ) said: By him [Allah]in whose hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and the Christians [of the present nations] who hears about me and then dies without believing in the message with which I have been sent i.e. Islamic Monotheism but he will be from the dwellers of Hell Fire [Sahih- Muslim]

Articles of Faith and what does the Holy Quran say:

"It is those who believe in the oneness of Allah and entered the fold of Islam and confuse not their faith with Zulm [extortion and injustice] then these are the ones who are guided and for whom there is peace.[7:6:82]

To believe in Allah:

"What so ever is in the heavens and earth glorifies Allah and He is the All-Mighty, All Wise.

His is the kingdom of the heavens and the earth. It is He Who gives life and causes death and He is Able to do all things.

He is the First and the Last [nothing is before or after him] the Most High and the Most Near [nothing is above or nearer than Him].And He is the All-Knower of every thing.

He it is Who created the heavens and the earth in six days and then rose over {Istawa} The Throne

[in a manner that suits His Majesty]. He knows what goes into the earth and what comes forth from it, and what descends from the heaven and what ascends thereto. And He is with you [by his Knowledge] where so ever you may be.And Allah is the All-Seer of what

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر، اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی پر کوئی فرق نہیں کریں گے اور ہم اسی خدائے واحد کے فرمانبردار ہیں۔ (البقرہ:۲/۱۳۶)

۴۔ کتب سماویہ

ہر مسلمان کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ وہ قرآن مجید پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ سابق انبیاء اور رسولوں پر اترنے والے مقدس صحیفوں پر بھی ایمان رکھے۔ قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے:

اسی نے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس نے توراۃ اور انجیل نازل کی، یعنی لوگوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل اتاری اور پھر قرآن حق اور باطل کو الگ الگ کرنے والا نازل کیا، جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ان کو سخت عذاب ہوگا اور اللہ تعالیٰ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے (آل عمران/۳۔۴)

۵۔ یوم آخرت

اس کے ساتھ ہی یہ بھی لازمی ہے کہ ہر مسلمان آخرت کے دن پر ایمان لائے، آخرت سے مراد جزا اور سزا والا ایسا دن ہے کہ جس میں انسانوں کو زندہ کر کے ایک جگہ جمع کیا جائے گا اور ان کے مابین عدل کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، قرآن مجید میں ہے:

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور گواہ حاضر کیے جائیں گے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

you do.

His is the kingdom of the heavens and the earth. And to Allah return all the matters [for decision].

He merges night into day, and merges day into night and He has full Knowledge of what so ever is in the breasts." Surah Al-Hadeed [27:57:1-6]

To believe in His Angels:

"He sends down the angels with the Ruh [revelation] of His Command to whom of His slaves He wills (saying): 'Warning mankind that La illaha illa Anaa [none has the right to be worshipped but I] So fear Me."[14:16:02]

"But verily, over you [are appointed angels in charge of mankind] to watch you-Kiraman [Honourable] Kaatibeen writng down[your deeds]"[30:82:1-2]

To believe in His Messengers:

" Say (O Muslims)," We believe in Allah and that which has been sent down to us and that which has been sent down to Ibrahim (Abraham), Isma`il (Ishmael), Ishaq (Isaac), Ya`qub (Jacob), and to Al-Asbat [the offsping of the twelve sons of Ya`qub (Jacob)], and that which has been given to Musa (Moses) and `Isa (Jesus), and that which has been given to the Prophets from their Lord. We make no distinction between any of them, and to Him we have submitted (in Islam)."[1:2:136]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی. (الزمر ۳۹/۷۵)

۶۔ تقدیر الٰہی

تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب اور مفہوم ہے کہ بندہ اس بات پر یقین رکھے اس کو جو بھی اچھی یا بری چیز حاصل ہو رہی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ ہی انسان کو نفع یا نقصان پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے' قرآن کریم میں ہے:

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر بیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوتی ہے' یہ کام اللہ تعالیٰ کو بہت آسان ہے. (الحدید: ۵۷۔۲۲)

ذیل میں قرآن مجید کی ایسی آیات کا اندراج کیا جا رہا ہے' جو یا یھا الذین اٰمنو سے شروع ہوتی ہیں اور جن میں ایمان کے بنیادی عقائد کے بارے میں بصیرت عطا کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

To believe in His revealed books and scriptures:

The guidance revealed to all the Prophets before Muhammad(ﷺ) was sent to particular groups of people and tribes, while the final link in the chain of revealed scriptures is The Holy Qur`an revealed to The Prophet Muhammad(ﷺ) for the entire mankind.

"It is He Who has sent down the Book (the Qur`an)to you [Muhammad(ﷺ)] with truth, confirming what came before it. And He sent down the Taurat (Torah) and the Injeel (Gospel),

Aforetime, as a guidance to mankind. And He sent down the criterion [of judgment between right and wrong (this Qur`an)]. Truly, those who disbelieve in the Ayat (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allah, for them there is a severe torment; and Allah is All-Mighty, All-Able of Retribution."[3:3:3-4]

To believe in the Hereafter: What pertains to the Day of Judgment, bodily Resurrection, heaven and hell.

"And each person will be paid in full of what he did; and He is Best Aware of what they do."[24:39:70]

To believe in the Divine Decree: The final article of faith in Islam is belief in God's decree. This is known as Al-Qadar, meaning whatever Allah has ordained must come to Pass.

"No calamity befalls on the earth or yourselves but it is inscribed in the Book of Decrees (Al-Lauh Al-Mahfuz) before We bring it into existence. Verily, that is easy for Allah."[27:57:22]

Given below are the eighty-nine Ayahs beginning with the address

"Yaa-`ayyuhallaziina `amanuu" "(O you who believe)" for the believers to carefully read, understand and follow to seek Allah's mercy.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ (۱)۔ اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ص وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ ۲/۲۰۸)

ترجمہ: مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

تشریح: دین اسلام میں پورے پورے داخل ہونے سے مراد یہ ہے کہ ہر مسلمان اسلام کے ان ارکانِ خمسہ پر عمل پیرا ہو۔

۱۔ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ (اپنی ذات وصفات میں) ایک ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرے؛ جس طرح نبی اکرم ﷺ ادا فرماتے تھے، خصوصاً نماز باجماعت کا اہتمام کیا جائے، جسے قرآن مجید میں ''اقامت صلوٰۃ'' کہا گیا ہے۔

۳۔ اپنے مال پر سال گذرنے کے بعد شریعت کی مقرر کردہ مقدار میں زکوٰۃ ادا کرے۔

۴۔ رمضان المبارک کے روزے رکھے۔

۵۔ اور استطاعت ہونے پر بیت اللہ شریف کا حج کرے، (البخاری، حدیث جبریل)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(1).Enter Perfectly in Islam

Transliteration:

"Ya ayuha alladhena amanudkhuloo feessilmi kaffah wala tattabiuu khutuwatish shaytani innahu lakum aaduwwun mubeen." (Al-Baqara: 2:208)

Translation

O, you who believe! Enter perfectly in Islam (by obeying all the rules and regulations of the Islamic religion) and follow not the footsteps of Shaitan (Satan). Verily! He is to you a plain enemy.

[Islam as stated earlier is based on the following five principles.

Tauheed: To testify that La Ilaha illallah wa anna Muhammad-ar-Rasul Allah. None has the right to be worshipped but Allah and Muhammad is the messenger of Allah)

Salat: To perform the compulsory Salat at their specified times exactly in the manner as our Prophet Muhammad ö used to pray.

Zakat: To pay certain fixed proportion of the wealth and all assets liable to payment.

Saum: To Fast during the full month of Ramadhan

Hajj: To perform pilgrimage to Makkah during the month of Zil-Hajj.(Sahih Al- Bukhari)]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۲)۔ یہود و نصاریٰ کا کہا نہ مانو، ورنہ نقصان اٹھاؤ گے!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ○ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (آل عمران، ۳/۱۰۰-۱۰۱)

ترجمہ: مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا، وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

تشریح: اس آیت مبارکہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکام کے مطابق عمل کرنا چاہیے، اس کے شان نزول کے متعلق تفسیر ابن کثیر میں ہے:

''ایک مرتبہ جب انصارِ مدینہ (اوس اور خزرج) کے لوگ ایک جگہ جمع تھے اور بہت ہی خوشگوار ماحول تھا کہ اسی اثناء میں وہاں سے ایک یہودی ''شعص بن قیس'' کا گذر ہوا۔ اس نے جب انصار کے دونوں قبائل کو باہم شیر و شکر دیکھا، تو مارے حسد کے جل گیا۔ اس نے ایک اور یہودی کو بلایا، یہ دونوں لوگوں میں گھل مل گئے اور انہوں نے اوس اور خزرج کے مابین لڑی جانے والی خوفناک جنگ (جنگ بعاث) کے موقع پر کہے گئے اشعار پڑھنا شروع کر دیئے، جس پر ماحول گرم ہو گیا اور قریب تھا کہ دونوں طرف سے تلواریں نکل آتیں کہ نبی اکرم ﷺ کو واقعے کی خبر ہو گئی۔ آپ تشریف لائے اور دونوں قبیلوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا۔ اس موقع پر، اس آیت کا اور اس کے بعد والی دو آیات کا نزول ہوا، جن میں مسلمانوں کو اپنے ان دشمنوں سے محتاط رہنے کی تاکید کی گئی، (تفسیر ابن کثیر)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(2). Guidance to the right path:

Transliteration:

"Ya ayyuha alladheena amanoo in tuteeoo fareeqan minalladheena uutol kitabaa yaruddookum baa-da eemanikum kafireen.* Wa kaifa tukfuroona wa antum tutla aalaikum aayatulahi wa feekum rusoolu wa manyaatasim billahi fuqad hudiya ilaa siratin mustaqiem." (Aal-e-Imran:3:100-101)

Translation:

O, you who believe! If you obey a group of those who were given the Scripture (Jews and Christians), they would (indeed) render you disbelievers after you have believed! And how would you disbelieve, while unto you are recited the Verses of Allah, and among you is His Messenger (Muhammad(ﷺ) And whoever holds firmly to Allah, (i.e. follows Islam Allah's religion and obeys all that Allah has ordered, practically), then he is indeed guided to the Right Path.

[Narrated Muhammed bin Ishaque (رضی اللہ عنہ): That people from the two Ansaar tribes, Khazraj and Awas were gathered together engaged in friendly discussions when a Jew [Sha'as bin Qais] passed by and was jealous to see the people of these two tribes mixing so well between them particularly when at one time they were bitter rivals but by the blessing of Islam were now, on very friendly terms. He [Sha'as] sought help of another Jew to mix with them and to try to separate them by creating a discord between the people of these two tribes by reminding them of their previous bitterness due to the battle Buath which they had fought between them a little before Hijrah.

Recollection of those memories rekindled their hatred and infuriated them to an extent that they almost came to war. It is when the Messenger of Allah arrived between them and with his fine sagacity made them to reconcile and prevented any disharmony. This is when this verse and subsequent verses 3/101-103 hold fast onto the rope of Allah were revealed.

(Tafseer- Ibn-Katheer)]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۳)۔اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (آل عمران، ۱۰۲/۳۔۱۰۴)

ترجمہ: مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت) کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو اور متفرق نہ ہو اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو، جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا، اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے، تاکہ تم ہدایت پاؤ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(3). Die not except in a State of Islam.

Transliteration:

"Ya ayyuha alladheena aamanoot-taqullaaha haqqa tuqaatihi, wala tamootunna illa wa,antum Muslimoon.*

Wuaatasimoo bihabblillahi jamieaanw-wala tafarraqoo wadhkuru nimatallahi aalaikum idhkuntum aadaa an-fa-allafa baina, quloobikum fa,asbahtum beni-matihii ikhwana; wakuntum aala shafaa hufratin minannari fa,anqazakum- minha. kadzhalika yubayyen-ullahu lakum Aayaatihi, la-allakum tahtadoon.*

Waltakum-minkum ummatuny yadoona ilalkhaire wa ya'morrona bil maaroofe wa yanhawna aanil munkar wa-uoolaika humulmufli-hoon." (Aal-e-Imran: 3:102-104)

Translation:

O, you! who believe! Fear Allah [by doing all that He has ordered and by abstaining from all that He has forbidden] as He should be feared. [Obey Him, be thankful to Him, and remember Him always], and die not except in a state of Islam [as Muslims, with complete submission to Allah)].And hold fast, all of you together, to the Rope of Allah (i.e. His Qur'an), and be not divided among yourselves, and remember Allah's Favour on you, for you were enemies one to another but He joined your hearts together, so that , by His Grace, you became brethren(in Islamic Faith), and you were on the brink of a pit of Fire, and He saved you from it. Thus Allah makes His Ayat (proofs,

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!)

تشریح: قرآن مجید، (آل عمران ۳/۸۵) میں ہے: اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کرے گا، تو اُسے اُس کی طرف سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔

جبکہ آیت ۱۰۳ میں مسلمانوں کو باہمی، اتحاد اور اللہ تعالیٰ کی رسی، یعنی اس کے دین کو مضبوطی سے تھامنے کی تاکید کی گئی ہے، جس سے مراد اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات وصفات میں یکتا ماننا، دین حق کی سربلندی کے لیے جہاد وقتال کا راستہ اپنانا، اس سے ڈرتے رہنا اور گناہوں سے باز رہنا ہے...

اتحاد اور ''اعتصام بحبل اللہ'' کی بڑی اہمیت ہے،... حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، کہ عیسائیوں اور یہودیوں کے ۷۱ یا ۷۲ فرقے تھے اور تمہارے ۷۳ ہوں گے، جو ایک کے سوا تمام جہنم میں جائیں گے اور وہ طریقہ جن پر چلنے والے لوگ نجات پائیں گے، وہ ہے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں (سنن ترمذی، وابی داؤد)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

evidences, verses, lessons, signs, revelation, etc.,) clear to you, that you may be guided.

Let there arise out of you a group of people inviting to all that is good (Islam), enjoining Al-Ma'ruf (i.e. Islamic Monotheism and all that Islam orders one to do) and forbidding Al-Munkar (polytheism and disbelief and all that Islam has forbidden). And it is they who are the successful.

[Allah states, "And whoever seeks a religion other than Islam, it will never be accepted of him, and in the Hereafter he will be one of the losers."]

A true Muslim is true and sincere to Allah by obeying Him, by following His religion of Islamic Monotheism, attributing to Him what He deserves and doing Jihad for His sake and to believe in Him to fear him much and abstain from all kinds of sins and evil deeds which are forbidden in Islam.

[It has been narrated by Abu Hurraira (رضی اللہ عنہ) that the Prophet(ﷺ). Said, "The Jews and Christians were divided into seventy one or seventy two religious Sects and this nation will be divided into seventy three religious sects, All in Hell, except one and that one is the one on which my Companions and I are today i.e. following the Qur'an and the Sunnah of the Prophet (ﷺ).(Sahih Tirmizi and Abu Dawood).

☆.....

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۴)۔ اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اپنے اولوالامر لوگوں کی اطاعت کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○ (النسآء، ۵۹/۴)

ترجمہ: مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر تم میں کسی بات میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

تشریح: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دین تو خیر خواہی کا نام ہے، پوچھا گیا یا رسول اللہ! خیر خواہی کس کے لیے،؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی، اس کے رسول ﷺ کی، مسلمانوں کے امراء کی اور عام مسلمانوں کی (البخاری)

مطلب یہ ہے، کہ ہر سطح پر، جہاں تک ممکن ہو، بندہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی ذات سے بھی مخلص اور وفادار رہے، اپنے حکمرانوں (اولوالامر) سے بھی اور عام لوگوں کے ساتھ بھی۔

حکمرانوں کو اسلام یہ ہدایت کرتا ہے کہ وہ حدودِ شریعت کا خیال رکھیں، چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

'' مجھے حکم ملا ہے، کہ میں لوگوں (کفار) سے اس وقت تک لڑوں جب تک کہ وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور میں اس کا رسول ہوں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیتے ہیں، تو ان کی میری طرف سے جانیں اور مال محفوظ ہو گیا، سوائے اسلام کے کسی حق کے اور ان کا اصل حساب اللہ کے ذمہ ہے (البخاری، الصحیح، کتاب الایمان)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(4). Obey Allah and His Messenger:

Transliteration:

"Ya ayyuha alladheena amanoo ateeuullaha wa,ateeur-Rasoola wa,ulil-amri minkum fa'in tanazaatum fee shay-in faruddoohu ila Allahi wa-lrrasooli in kuntum tu,minoona bi Allahi walyawmil-akhir Zaalika khayrun wa'ahsanu ta,weela."(Al-Nisaa:4:59)

Translation:

O, you who believe! Obey Allah and obey the Messenger of Allah (Muhammad(ﷺ) and those of you (Muslims) who are in authority. (And) if you differ in anything amongst yourselves, refer it to Allah and His Messenger(ﷺ), if you believe in Allah and in the Last Day. That is better and more suitable for final determination.

[The statement of the Prophet(ﷺ). Religion is An-Nasihah [to be sincere and true] to Allah, to his Messenger ö the Muslim rulers and to all Muslims. It is reported on the authority of Abu Hurraira(رضی اللہ عنہ) that he heard the Messenger(ﷺ) sayings:

I have been commanded to fight against people till they testify to the fact that there is no god but Allah, and believe in me [that I am the Messenger from the Lord] and in all that I have brought. And when they do it, their blood and riches are guaranteed protection on my behalf except where it is justified by law, and their affairs rest with Allah.] (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۵)۔ اللہ تعالیٰ اس کے سابق انبیاء اور سابقہ کتب پر ایمان لاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا (النسآء، ۴/۱۳۶)۔

ترجمہ: مومنو! اللہ پر اس کے رسول پر، جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزمان) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

تشریح: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانے سے مراد مندرجہ ذیل چھ باتوں پر ایمان لانا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ
۲۔ ملائکہ
۳۔ اللہ تعالیٰ کے انبیاء
۴۔ کتب سابقہ
۵۔ روزِ قیامت
۶۔ اچھی اور بری تقدیر کا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونا

یہ ایمان کے بڑے بڑے شعبے ہیں، جہاں تک ایمان کی شاخوں یا برانچوں کا تعلق ہے، تو وہ بے شمار ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ''چھیاسٹھ'' شعبے ہیں، سب سے اونچا درجہ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کی گواہی دینا اور سب سے نچلا کسی تکلیف دہ شے کو راستے سے ہٹا دینا ہے، (البخاری)، چونکہ یہاں ایمان والوں سے خطاب ہے، اس لیے مفسرین کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے، کہ ایمان میں ترقی اور بہتری کا عمل جاری رہتا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(5). Believe In Allah and His Messenger.

Transliteration:

"Ya ayyuha alladheena amanoo aminoo billaahi wa-Rasoolihi wal-kitabillazee nazzala aala Rasoolihi wal-kitaa-billazhee anzala min qablu wamany-yakfur billahi wamalaa-ikatihi wakutubihi waRusulihi walyawmil-akhiri faqad zalla zalaalan baaeeda." (Al- Nisaa:4:136)

Translation:

O, you who believe! Believe in Allah, and His messenger (Muhammad(ﷺ), and the Book (the Quran) which He has sent down to His Messenger, and the Scripture which He sent down to those before (him); and whosoever disbelieves in Allah, His Angels, His Books, His Messengers, and the Last Day, then indeed he has strayed far away.

[To believe in the six articles of faith are:

1] To believe in Allah.

2] His Angels,

3] His Messengers,

4] His revealed Books,

5] Day of resurrection [Which Allah alone knows when]

6] Believe in the Divine 're-ordainments [Al-Qadar] (i.e. whatever Allah has decreed must come to pass)

Faith has more than sixty sub-divisions the highest being, "La ilaha illallah (None has the right to be worshipped but Allah) and the lowest is to remove any harmful thing from one's path.] [Sahih Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶(۶)۔ اپنی جانوں کی حفاظت کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (المآئدۃ،۵/۱۰۵)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنی جانوں (اور اپنے ایمانوں) کی حفاظت کرو، جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے، جو (دنیا میں) کیے تھے، آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دے گا)۔

تشریح: اپنی جانوں کی حفاظت کرو، اس سے مراد یہ ہے کہ اپنی جانوں کی شرک، کفر اور فسق وفجور سے حفاظت کرو، اس لیے کہ یہ تمام باتیں انجام کار تمہیں نقصان پہنچاتی ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابوالیوبؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن ایک شخص خدمت نبویؐ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا، یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے، جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے،.... نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز قائم کر، زکوٰۃ دے اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کر،.... وہ جب جانے لگا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر اس نے ان باتوں پر عمل کیا، تو وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا''،... (صحیح مسلم)

مفسرین نے لکھا ہے یہ حکم ایسے خصوصی حالات میں ہے، جب کفر اور برائی اتنی غالب ہو جائے، کہ اس کی اصلاح ممکن نہ رہے،.... ورنہ عام حالات میں ''امر بالمعروف اور نہی عن المنکر'' جاری رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(6). Guard Your Souls:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manuu 'alay-kum `anfusakum: Laa yazurrukum-man-zalla `izah-taday-tum. `llal-laahi marji-`ukum jamii-an-fa-yunabbi- `ukum-bimma kuntum ta`-maluun."(Al-maa,ida:5:105)

Translation:

O, you who believe! Take care of your own selves. If you follow the (right) guidance [and enjoin what is right i.e. Islamic Monotheism and all that Islam orders one to do] and forbid what is wrong (polytheism, disbelief and all that Islam has forbidden)] no hurt can come to you from those who are in error. The return of you all is to Allah, then He will inform you about (all) that which you used to do.

[It is narrated on the authority of Abu Ayyub(رضی اللہ عنہ) that a man came to the Prophet(ﷺ). and said: direct me to a deed which draws me near to Paradise and takes me away from the Fire [Hell]. Upon this the Prophet(ﷺ). said: You worship Allah and never associate any thing with Him establish prayers and pay Zakat, and do good to your kin. When he turned his back [the man] the Messenger of Allah(ﷺ). Remarked: if he adheres to what has been ordered to do, he would enter Paradise.][Sahih Muslim]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷(۷)۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پیروی کرو اور ان سے روگردانی نہ کرو

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (الانفال،۸/۲۰۔۲۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو اور تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں، کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا، مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

تشریح: اسلام سمع واطاعت (سننے اور ماننے) کا حکم دیتا ہے، جبکہ کفر عدم سماعت اور عدم اطاعت کا نام ہے، اسی بنا پر یہاں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سمع (سننے) اور اطاعت (ماننے) کا حکم دیا ہے،...اور یہ فرمایا ہے، کہ تم لوگ ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو زبان سے تو یہ کہتے ہیں، کہ ہم نے سن لیا، مگر وہ سنتے نہیں، (یہ اشارہ منافقوں کی طرف ہے)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7(7). Turn not away from Allah's Messenger:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manuuu `atii-'ul-laaha wa Rasuu-lahuu wa laa ta-wallaw 'anhu wa `antum tasma-'uun.* Wa laa takuunuu kal-lazii-na qaaluu sami`-naa wa humlaa yasma-`uun." (Al-Infaal:8:20-21)

Translation:

O you who believe! Obey Allah and His Messenger, and turn not away from him (i.e. Messenger Muhammad(ﷺ) while you are hearing. And be not like those who say: "We have heard," but they hear not. Take care of your self i.e. do right deeds, fear Allah much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which he has forbidden) and love Allah much [perform all kind of good deeds which He has ordained].

[Narrated Abu Sa'id Al- Mualla(رضی اللہ عنہ): While I was praying [Salat] in the mosque, Allah's Messenger(ﷺ) called me but I did not respond to Him. Later I said, O,Allah's Messenger, I was praying. He(ﷺ) said, did not Allah say answer Allah [by obeying him] and his Messenger when He calls you. [Sahih Bukhari]]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸(۸)۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکام پر عمل کرو

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ O وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ O وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ O (الانفال، ۸/۲۴۔۲۶)

ترجمہ: مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو، جبکہ اللہ کا رسول تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا، جو تم میں گنہگار ہیں اور جان لو، کہ اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے، اور اس وقت کو یاد کرو، جب تم سرزمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا نہ لے جائیں، یعنی بے خانماں نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور بکثرت چیزیں کھانے کو دیں تا کہ تم شکر ادا کرو

تشریح: مطلب یہ ہے، کہ ہر مسلمان کو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8(8). Give response to Allah and His Messenger(ﷺ)

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manus-tajiibuu lillaahi wa` lir-Rasuuli `izaa da-`aakum lima yuh-yiikum ; wa -lamuu` `an-nal-laaha yahuulu baynalmar-I wa qal-bihii wa `annahuuu `ilayhi tuh-sharuun.* Wattaquu fitnatal-laa tusii-bannal-laziina zalamuu min-kum` khaaas-sah : wa -lamuuu `annal-laaha shadiidul`iqaab.* Wazkuruuu `iz `antum qa-liilum-mustaz-`anfuuna fil-`arzi takhaafuuna `any - yatakhatta-fakumum- naasu fa-`aawaakum wa `ayyada-kum-binas-ribii wa razaqakum-minat-tayyi-baati la-`allakum tashkuruun."(Al-Anfal:8:24- 26)

Translation:

O, you who believe! Answer Allah (by obeying Him) and (His) Messenger(ﷺ) when he calls you to that which will give you life. And know that Allah comes in between a person and his heart (i.e. He prevents an evil person to decide anything). And verily to Him you shall (all) be gathered.

And fear the Fitna (affliction and trial) which, affects not in particular (only) those of you who do wrong (but it may afflict all the good and the bad people), and know that Allah is severe in punishment

And remember when you were few and were reckoned weak in the land, and were afraid that men might

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولؐ کے احکام ہی زندگی بخش ہیں، اور انہی احکام پر عمل پیرا ہونے والوں کو کامیابی ملتی ہے۔ اس کی ایک واضح مثال سلطنتِ مدینہ منورہ ہے، جو شروع شروع میں کمزور تھی، مگر جلد ہی اللہ تعالیٰ نے اُسے اتنا طاقت ور اور مضبوط بنا دیا کہ اس سے ٹکرانے والے خود تباہ ہو جاتے تھے۔

اس آیت مبارکہ میں ایک اہم حکم یہ دیا گیا ہے کہ جب اللہ کے نبی ﷺ کسی کو بلائیں، تو اس پر جواب دینا ضروری ہے، چنانچہ سعید بن المعلّٰی سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ نماز پڑھ رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں آواز دی وہ کہتے ہیں، کہ میں نے نماز جاری رکھی، بعد میں جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نماز ادا کر رہا تھا، فرمایا؛ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا، کہ جب اللہ کے نبی تمہیں بلائیں، تو تم ان کی بات سنو؛

اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے، کہ سچا مسلمان وہ ہے، جو اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات وصفات میں یکتا مانے، اس کے نبی ﷺ پر ایمان رکھے، ... یہ وہ نکتہ ہے، جس پر قرآن مجید میں بار بار زور دیا گیا ہے، (یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی غیر مشروط اطاعت، راہِ اسلام میں جہاد کرنا، ... اور اگر راہِ اسلام میں اُس کی شہادت واقع ہو جائے، تو وہ مرے گا نہیں، بلکہ ہمیشہ کے لیے جنت میں جائے گا، جس طرح کفار، .... ابدی طور پر سزاے جہنم کے حق دار ہوں گے، جہاں نہ تو وہ جییں گے اور نہ ہی مریں گے)،

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

kidnap you, but He provided a safe place for you, strengthened you with His help, and provided you with good things so that you might be grateful.

[A true believer of Islamic Monotheism is the one who is obedient to Allah and his Messenger Muhammad(ﷺ). [This is a frequently repeated command in the Qur'an where Allah has strongly emphasized upon the believers in several verses to: Obey Allah and the Messenger(ﷺ). And who follows the Qur'an and Prophet's Sunnah practically, and he goes out for Jihad in Allah's cause; in case he is martyred, that is not death but eternal life (in Paradise) for ever, unlike to a disbeliever who is dead {as regard faith) and will be punished in Hell forever. (Neither dead nor alive)]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹(۹)۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی امانت میں خیانت نہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

(الانفال، ۸/۲۷۔۲۸)

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور اس کے رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے

تشریح: امانت سے مراد دوسروں کے پاس رکھوائی ہوئی امانتیں، اخلاقی ذمہ داریاں اور منصبی فرائض اور واجبات ہیں۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''بے شک امانت آسمان سے اتری ہے اور انسان (مومن) کے دل میں جا کر ٹھہر گئی، پھر قرآن مجید کا نزول ہوا اور لوگوں نے قرآن مجید اور سنت نبویہ میں اس کے متعلق پڑھا (اور ان دونوں نے امانت کو طاقت وقوت فراہم کی (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9(9). Betray not the trust of Allah and His messenger(ﷺ):

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa takhuu-nul-laaha war-Rasuula wa takhuu-nuuu `amaanaa-tikum wa `antum ta`-lamuun.* Wa`-lamuuu `annamaaa `amwaa-lukum wa `awlaadu-kum fitna-tunw- wa `annal-laa-ha `indahuuu `ajrun `aziim." (Al-Anfaal:8:27-28)

Translation:

O, you who believe! Betray not Allah and His Messenger, nor betray knowingly your Amanah (things entrusted to you, and all the duties, which Allah has ordered for you). And know that your possessions and your children are but a trial and that surely with Allah is a mighty reward.

[Narrated Hudaifah(رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger(ﷺ). said to us, certainly Al-Amanah [the trust or the moral responsibility or honesty, and all the duties Allah has ordered] descended from the heavens and settled in the roots of the heart of men (faithful believers] and then the Qur'an was revealed and the people read the Qur'an, [and learnt Al-Amanah from it] and also learnt it from Sunnah.] Both the Qur'an and As-Sunnah strengthened their (the believer's) Amanah. [Sahih Al-Bukhari]]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰(۱۰)۔اللہ تعالیٰ فضل عظیم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ O

(الانفال،۲۹/۸)

ترجمہ: مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے

تشریح: اس میں کوئی شک نہیں، کہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ اس کی صفت غفران اور صفت رحمت انسان کے وہم وگمان سے بھی زیادہ ہے، لیکن پھر بھی بندے کو توبہ واستغفار کرتے رہنا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں، کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جب کوئی بندہ گناہ کرنے کے بعد یہ کہتا ہے، کہ اے میرے مولیٰ! مجھ سے خطا ہوگئی ہے تو مجھے معاف کر دے، تو ارشاد ہوتا ہے، کہ میرے بندے کو یہ علم ہے، کہ اس کا ایک مولیٰ (آقا) ہے۔ جو اس کے گناہ کو معاف کرنے اور سزا دینے پر قادر ہے، لہذا میں نے اپنے بندے کو معاف کیا۔ پھر بندہ جتنی دیر اللہ چاہتا ہے رکا رہتا ہے، پھر اس سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے، تو وہ عرض کرتا ہے ''اے میرے مولیٰ! مجھ سے گناہ ہو گیا ہے، مجھے معاف کر دے، اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کو یہ علم ہے، کہ اس کا ایک آقا ہے جو اس کے گناہ کو معاف کر سکتا ہے یا سزا دے سکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو معاف کیا'' (صحیح مسلم)۔

ایک سچے مسلمان کو دل سے توبہ کرنی چاہئے، اور اپنے دل میں یہ عہد کرنا چاہئے، کہ وہ دوبارہ اس گناہ والے کام کو نہیں کرے گا، اس کے ساتھ ساتھ اُسے اپنے سابقہ گناہ پر ندامت اور شرمندگی بھی ہو،...اسی طرح یہ بھی ضروری ہے، کہ اس کی توبہ محض اس کے ہونٹوں سے ادا نہ ہو، بلکہ اس کا پورا جسم بھی زبان کے ہم نوا ہو، ورنہ اس کی توبہ جھوٹی ہوگی۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10(10). Allah is the lord of grace unbound.

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manuuu `in-tatta-qullaha yaj-`al-lakum Fur-qaananw-wa yu-kaffir `ankum sayyi-`aatikum wa yagfir lakum. Wallaahu Zul-Fazlil-`aziim."
(Al-Anfaal: 8:29)

Translation:

O, you who believe! If you obey and fear Allah, He will grant you Furqan (criterion to judge between right and wrong), or (Makhraj, i.e. a way for you to get out from every difficulty) and will expiate for you your sins, and forgive you; and Allah is the Owner of the Great Bounty.

[It was narrated from Abu Hurrairah(رضی اللہ عنہ) that he heard the Messenger of Allah(ﷺ), saying,

"A person committed a sin and said, "O Lord, I have sinned; forgive me. His Lord said: Does My slave know that he has a Lord Who forgives sin and punishes it for it? I have forgiven my slave. Then as much time as Allah willed passed and he committed sin again, he said, O, Lord, I have sinned; forgive me. His Lord said: Does My slave know that he has a Lord Who forgives sin and punishes it for it? I have forgiven my slave."[The wise Muslim should be sincere towards Allah in his repentance, and sincerely resolve not to repeat the sin and regret what he has done in the past. His repentance should not merely be words that are spoken by his lips when the rest of his faculties pay no heed; that is the repentance of liars. (Sahih-Muslim)]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱(۱۱)۔ اگر تمہارے رشتہ دار کفر کو ترجیح دیں، تو تم ان سے دوستی نہ رکھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (التوبہ،۹/۲۳).

ترجمہ: اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو، اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

تشریح: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جا بجا اس بات کی ہدایت کی ہے، کہ مسلمانوں کو اپنے ایمان کے بارے میں ہمیشہ محتاط رہنا چاہئے، بعض اوقات اس کی دوستیاں اور اس کی رشتہ داریاں اس کے ایمان کے لیے خطرہ بن جاتی ہیں۔ اسی بنا پر اس آیت مبارکہ میں اہل ایمان کو اس بات کی ہدایت کی گئی ہے، کہ انہیں اپنے طرز عمل سے یہ ثابت کرنا چاہئے، کہ انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے سچی محبت ہے، جس کی صورت یہ ہے کہ اگر ان کا کوئی عزیز کفر پر قائم، اور کفر کی حمایت پر کمر بستہ رہے، تو انہیں اس کے ساتھ قطع تعلق کر لینا چاہئے،.... تاہم اگر وہ ان کے والدین ہوں تو ان کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ برقرار رکھنا چاہئے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11(11). Do not be one of the Zalimun.

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa tatta-khizuuu aa-baaa-`akum wa `ikhwaa-nakum `aw - liyaaa -`a inis - tahabbul - kufra `alal-`iimaan.Wa many-yatawalla-hum-minkum fa-`ulaaa-`ika humuz-zaalimuun." (Al-Tauba: 9:23)

Translation:

O, you who believe! Take not as Auliya (supporters and helpers) your fathers and your brothers if they prefer disbelief to belief. And who ever of you does so, then he is one of the zalimoon

[The Holy Qur'an has explained in several places, that the Muslim community is a special community, and that they are very sentient about their religion and belief, and even if their closest kindred differed with them in views of belief, they disassociate from them.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲(۱۲)۔ راست بازوں کے ساتھ رہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

(التوبہ،۱۱۹/۹)

ترجمہ: اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔

تشریح: اس آیت میں مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے، کہ وہ سچوں کا ساتھ دیں۔ اس سے مراد اہل ایمان ہی ہیں، گویا یہاں یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ سچ بولیں، اس لیے کہ جھوٹ بولنا منافق کی علامت ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: منافق کی تین نشانیاں ہیں" جب وہ بولے تو جھوٹ بولے، جب وہ وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے، تو وہ خیانت کرے، (البخاری، کتاب الایمان)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12(12). Remain close to those who are true:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallaziina `aama-nuttaqul-laaha wa kuu-nuu ma-`as-Saadiqiin." (Al-Tauba: 9:119)

Translation:

O, you who believe! Be afraid of Allah, and be with those who are true (in words and deeds).

[Narrated Abu Hurrairah (رضی اللہ عنہ) Allah's Messengers (ﷺ). said, "The signs of a hypocrite [who is untruthful and a deceiver] are three:

Whenever he speaks, he tells a lie.

Whenever he promises, he breaks his promise and

Whenever he is entrusted, he betrays (proves to be dishonest) (Sahih Al-Bukhari)]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳(۱۳)۔ اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ (الاحزاب ۳۳/۷۰۔۷۱)

ترجمہ: مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو، وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا تو وہ بے شک بڑی مراد پائے گا۔

تشریح: اس آیت مبارکہ میں بھی سچ بولنے اور سیدھی بات کہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت عبداللہؓ (بن مسعود) کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سچ بولنا نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی بندے کو جنت میں لے جائے گی، اور بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ ''سچا'' (صادق) ہو جاتا ہے اور جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے (البخاری)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13(13). Fear and Keep your duty To Allah

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuttuqullaaha wa quuluu qawlan- sadiidaa.* Yuslih lakum `a`-maala-kum wa yagfir lakum zanuu-bakum :Wa many-yuti-`illaaha wa Rasuulahuu faqad faaza fawzan `aziimaa." (Al-Ahzab: 33:70-71)

Translation:

O, you who believe! Keep your duty to Allah and fear Him, and speak (always) the truth.

He will direct you to do righteous good deeds and will forgive you your sins. And whosoever obeys Allah and His Messenger(ﷺ)he has indeed achieved a great achievement (i.e. he will be saved from the Hell-fire and will be admitted to Paradise).

[Narrated Abdullah bin Masood(رضی اللہ عنہ) that the Prophet(ﷺ)said, "Truthfulness leads to Al-birr [righteousness] and Al-Birr leads to Paradise. A man keeps on telling the truth until he becomes a truthful person. Falsehood leads to Al-Fujur [wickedness-evil doing] and Al-Fujur leads to the Hell fire, and a man keeps on telling lies until he is written as a liar before Allah.] (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴(۱۴)۔ اللہ اور اس کے رسول کی غیر مشروط اطاعت کرو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (محمد، ۴۷/۳۳)

ترجمہ: مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔

تشریح: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت غیر مشروط طور پر فرض ہے جو حکم بھی، ان دونوں کی طرف سے ملے اس پر عمل کرنا ایمان کی علامت ہے، حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

یہ تین باتیں جس شخص میں پائی جائیں گی وہ ایمان کی حلاوت پالے گا:

''اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ اُسے ہر شے سے زیادہ پیارا ہو؛

وہ دوسرے شخص سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے محبت رکھے،

اور اُسے کفر کی طرف لوٹنا آگ میں جلنے سے زیادہ مشکل دکھائی دے (البخاری، کتاب الایمان)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14(14). Obey Allah and the Messenger(ﷺ).

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu `atii-`ullaaha wa `atii-`ur-Rasuula wa laa tubtiluuu`a`-maalakum." (Muhammad: 47:33)

Translation:

O, you who believe! Obey Allah, and obey the Messenger (Muhammad ö) and render not vain your deeds.

[It is reported on the authority of Anas(رضی اللہ عنہ). that the Prophet of Allah(ﷺ) said: There are three qualities for which anyone who is characterized by them will relish the sweetness of faith: he to whom Allah and His Messenger are dearer than all else; he who loves a man for Allah's sake alone; and he who has as great an abhorrence of returning to unbelief after Allah has rescued him from it as he has of being cast into Hell.] (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵(۱۵)۔خود کو اللہ اور اس کے رسول سے مقدم نہ کرو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ (الحجرات،۱/۴۹)

ترجمہ: مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سنتا اور جانتا ہے۔

تشریح: ''تقدیم ذات'' سے مراد یہ ہے، کہ بندہ کسی بھی مسئلے میں خود کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے مقدم نہ سمجھے، ان کے احکام سے خود کو برتر اور بالاتر خیال نہ کرے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم رکھے۔

اس کے علاوہ یہ آیت ''آداب ایمان'' بھی سکھاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جہاں تک ممکن ہو تعظیم و تکریم کرے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15(15). Hasten not to decide before Allah and the Messenger(ﷺ).

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhal-laziina `aa-manuu laa tuqaddimuu bayna yada-yillahi wa Rasuulihii wattaqullah `innallaaha Samii-`un `Aliim."
(Al- Hujurat: 49:1)

Translation:

O you who believe! Make not (a decision) in advance before Allah and His Messenger(ﷺ) and fear Allah. Verily! Allah is All-Hearing, all-Knowing.

[According to some traditions: A group of Bani Tamim came to the Prophet(ﷺ) (and requested him to appoint a governor for them). Abu Bakr said, "Appoint Al-Qaqa bin Mabad." Umar said, "Appoint Al-Aqra' bin Habeas." On that Abu Bakr said (to 'Umar). "You did not want but to oppose me" 'Umar replied, "I did not intend to oppose you!" So both of them argued till their voices grew loud.So the above Verse was revealed:] (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶(۱۶)۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (الحدید، ۲۸/۵۷)

ترجمہ: مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا، جس میں تم چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

تشریح: اہل کتاب کو دوگنا اجر دیئے جانے کا ذکر ایک حدیث نبویؐ میں بھی آتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تین افراد کو دوگنا اجر ملتا ہے): وہ شخص جس کے پاس باندی ہو وہ اس کو تعلیم دے، اسے اچھے آداب سکھائے اور پھر اُسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے۔ وہ اہل کتاب جو اپنے نبی پر ایمان رکھنے کے ساتھ مجھ پر بھی ایمان لائے اور وہ غلام (مرد یا عورت) جو اپنے آقا کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16(16). Fear Allah and believe in His Messenger

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuttaqul-laaha wa aaminuu bi-Rasuulihii yu`-tikum kif-kayni mir-Rabmatihii wa yaj-`al-lkum Nuuran-tamshuuna bihii wa yagfir lakum wal-laahu Gafuuru-Rahiim."(Al-Hadeed: 57:28)

Translation:

O, you who believe [in Musa {Moses}{i.e. Jews} and Isa {Jesus}{i.e. Christians}] Fear Allah and believe in His Messenger (Muhammad ö). He will give you a double portion of His Mercy, and He will give you a light by which you shall walk (straight) And He will forgive you. And Allah is Oft-Forgiving. Most Merciful.

[Narrated Abu Buredah's father(رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger(ﷺ). said "any man who has a slave girl whom he educates properly, teaches good manners, and manumits [liberates] and marries her will get a double reward. And if any man of the people of the scriptures Jews and Christians believes in his own Prophet and then believes in me [Muhammad (ﷺ)] too he will also get a double reward. And any slave who fulfils his duty to his master and to his Lord [Allah] will also get a double reward. (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷(۱۷)۔ ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے اپنی کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (الحشر، ۵۹/۱۸۔۱۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے اپنی کل (یعنی فردائے قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے اور تم ان لوگوں جیسے نہ بنو، جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا اور اللہ نے انہیں ایسا کر دیا، کہ وہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہی لوگ بدکردار ہیں۔

تشریح: اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں کو اگلی زندگی کی طرف دھیان دینا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے، کہ انہوں نے اس زندگی کے لیے کیا بچا کر رکھا ہے، جو آئندہ آنے والی ہے، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے، تو اس کے تمام اعمال ختم ہو جاتے ہیں، سوائے تین اعمال کے۔ اس کا صدقہ جاریہ (ایسے صدقات جن سے فائدہ اٹھانے کا سلسلہ جاری رہے)۔ اس کا سکھایا ہوا علم، اور اس کی نیک اور صالح اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے (صحیح مسلم)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17(17). Fear Allah and keep your duties to Him.

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhallaziina`aa-manut-taqullaaha Wal-tanzur nafsum-maa qaddamat ligat. Wattaqullaah : `innallaaha khabiirum-bimaa ta`-maluun.* Wa laa takuunuu kellaziina nasullaaha fa-`ansaahum `an-fusahum! `Ulaaa- ika humul-faasiquun." (Al-Hashar: 59:18-19)

Translation:

O, you who believe! Fear Allah and keep your duty to Him. And let every person look to what he has sent forth for the morrow and fear Allah. Verily, Allah is All-Aware of what you do.

And be not like those who forgot Allah (i.e. became disobedient to Allah), and He caused them to forget their own selves, (let them to forget to do righteous deeds). Those are the (rebellious disobedient to Allah).

[Narrated Abu Hurraira(رضی اللہ عنہ) that Allah's Messenger(ﷺ) said when a person is dead; his deeds cease [are stopped] except three deeds of continuous Sadaqah [act of charity] e.g. An orphan home or a well for giving water to drink.

Written knowledge, with which mankind gets benefit.

A righteous pious son/daughter who begs Allah's to forgive his/her parents.] (Sahih Muslim.)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸(۱۸)۔تمہاری کچھ بیویاں اور تمہاری کچھ اولاد، تمہاری دشمن ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (التغابن ۶۴/۱۴)۔

ترجمہ: مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں، سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو، تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

تشریح: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ اس آیت کا شان نزول کچھ یوں ہے، کچھ مکی لوگوں نے اسلام تو قبول کرلیا تھا، لیکن اپنے بال بچوں کی محبت کی بنا پر وہ ہجرت نہ کر سکے، پھر جب انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں باریابی نصیب ہوئی تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لوگ جنہوں نے پہلے ہجرت کر لی تھی وہ علم و عمل میں ان سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اپنی بیویوں اور اپنے بچوں کو سزا دیں کہ ان کی وجہ سے وہ نبی اکرم ﷺ کی مصاحبت اور حصول علم سے محروم رہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایسا ہرگز نہ کریں، بلکہ ان سے عفو و درگذر کا برتاؤ کریں (الطبری)

مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے مراد ایسی بیویاں اور اولاد ہے، جو بندے کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکے، اور اسے دنیاوی دلدل میں پھنسانے کی کوشش کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18(18).Let not your Kindred stop you from Allah's Obedience

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuuu inna min azwaajikum wa `awlaadikum `aduwwal-la-kum fabzaruuhum! Wa in-ta`fu u wa tas-fahuu wa tag-firuu fa- innallaaha Gafuurur-Rahiim." Al-Taghabun. 64-14

Translation:

O, you who believe! Verily, among your wives and your children there are enemies for you (who may stop you from the obedience of Allah); therefore beware of them! But if you pardon (them) and overlook, and forgive (their faults), then verily Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful.

[It is narrated by Ibn-Abbas(رضی اللہ عنہ) that some residents of Mecca had accepted and embraced Islam but their love for their children and property prevented them from Hijrat [emigrating] to Medina. At a later period when they were in the company of the Allah's Messenger(ﷺ). They realized that those Muslims who had arrived earlier [before them] had gained plentiful knowledge and understanding of the religion. This made them angry and they wanted to punish their children and wives because of whom, they were deprived of both the presence and the teachings of the Allah's Messenger(ﷺ). But Allah ordered them to be tolerant and to forgive their families who had become their weakness and Allah is Most Forgiving and Merciful.] [Tafseer Ibn-Kateer]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹(۱۹)۔ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آتشِ جہنم سے بچاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (التحریم،۶۶/۶)

ترجمہ: مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

تشریح: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ساتھ اپنے بال بچوں کا بھی خیال رکھیں اور انہیں عذاب جہنم سے بچانے کے لیے ان کی رہنمائی اور ان کی مناسب اور صحیح تربیت کریں۔ ایک حدیث مبارکہ میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو سات برس کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو اور اگر وہ نماز نہ پڑھیں تو دس برس کی عمر میں ان کو مناسب سزا دو۔

قبیلے، خاندان، اور قصبے کا سربراہ درجہ بدرجہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے نفاذ اور ان کی تعمیل کے لیے ذمہ دار ہیں، ان احکام کے ضمن میں بھی ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ماتحت لوگوں میں دینی احکام کی پابندی کا خیال رکھیں اور مناسب احکام کا نفاذ کریں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19(19). Ward off yourselves and your families from fire (Hell).

Transliteration;

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuuu quuu anfusakum wa `ahliikum naaranw-waquudu-han-Naasu wal-Hijaaratu `alay-haa malaaa-`ikatun gilaazun shidaadul-laa ya`-suunaliaaha maaa`amarhum wa yaf-`aluu-na maa yu`-marun." (Al-Tahreem: 66:6)

Translation:

O, you who believe! Ward off Yourselves and your families against a Fire (Hell) Whose fuel is men and stones, over which are (appointed) angels stern (and) severe, who disobey not, (from executing) the Commands they receive from Allah, but do that which they are commanded.

[Each and every Muslim, is obliged to offer Salat {prayers] regularly five times a day at their specified times, one must offer the Salat as the Prophet(ﷺ). used to offer them with all their rules and regulations, the male in the mosque in congregation and the female at home. Prophet (ﷺ) has said, "Order your children for Salat at the age of seven and beat them [about it) at the age of ten. "The chief [of a family, town, tribe etc.] and the Muslim rulers of a country are held responsible before Allah in case of non-fulfillment of this obligation by the Muslims under their authority.]
{The Noble Qur'an "English Translation"}

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰(۲۰)۔ اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (التحریم،۶۶/۸)

ترجمہ: مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو، امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو باغ ہائے بہشت میں، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، داخل کردے گا۔ اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں، رسوا نہیں کرے گا، بلکہ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ ''اے پروردگار، ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

تشریح: ''توبۃ نصوح'' کا مطلب یہ ہے کہ بندہ سچے دل سے اللہ کے سامنے توبہ کرے اور آئندہ کے لیے گناہ چھوڑنے کا عزم مصمم کرے،... گناہ کیے بغیر بھی، اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرنے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کا حکم ہے، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ہر روز ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ کے سامنے استغفار کرتا ہوں (البخاری)، اس کی وجہ یہ ہے، کہ بعض اوقات انسان کو خود بھی علم نہیں ہوتا کہ اُس نے کوئی گناہ کیا ہے، یا نہیں، مگر وہ گناہ اللہ کی نظر میں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمت وعفو کا اندازہ حضرت ابو ہریرہؓ ہی کی روایت کردہ اس حدیث سے ہوتا ہے، کہ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس رحمت کے ۱۰۰ حصے ہیں۔ ان میں سے اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20(20). Turn to Allah in sincere repentance:

Transliteration;

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuu tuu buu Ilallallahi Taw - batan - Nasuuhaa: `asaa Rab-bukum `any-yukaffira `ankumsayyi `aatikum wa yud-khila-kum Jannaatin-tajrii min tah-tihal-`anhaaru Yawma laa yukhzilaahun-Nabiyya wal - laziina `aamanuu ma -`ah. Nuuruhum yas-`aa bayna `aydiihim wa bi-`aymaanihim yaquuluuna'Rabbanaaa `at-min lanaa Nuuranaa wagfir lanaa: `innaka `alaa kulli Shay-in-Qadiir."(Al-Tahreem: 66:8)

Translation:

O, you who believe! Turn to Allah with sincere repentance! It may be that your Lord will expiate from your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow (Paradise) the Day that Allah will not disgrace the Prophet (Muhammad(ﷺ) and those who believe with him. Their Light will run forward before them and (with their Records - Books of deeds) in their right hands. They will say: "Our Lord! Keep perfect our light for us and do not put it off till we cross over the Sirat (a slippery bridge over the Hell) safely and grant us forgiveness. "Verily, you are Able to do all things."

[Narrated Abu Hurrairah(رضی اللہ عنہ)

I heard Allah's Messenger(ﷺ) saying: "By Allah I seek Allah's forgiveness and turn to him in repentance for more than seventy times a day." Other than Shirk. [That you associate a partner with Allah] which is the greatest sin one which Allah will not forgive. It is best for each

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ایک حصہ دنیا میں اتارا ہے، اسی کی بنا پر جنات، انسان اور تمام چرند پرند اور حیوان اپنے بچوں اور ایک دوسرے سے محبت وشفقت رکھتے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ننانوے حصے اپنے پاس رکھے ہیں (البخاری)

حضرت عمر فاروقؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں کچھ قیدی لائے گئے، ان میں ایک عورت بھی تھی، اُسے جو بچہ بھی نظر آتا اُسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیتی اور دودھ پلانا شروع کر دیتی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے، کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا پسند کرے گی؟ لوگوں نے کہا ہرگز نہیں، فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت سے کئی گنا زیادہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (البخاری)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Muslim to offer his sincere repentance to Allah and seek his forgiveness all the time for besides the forbidden sins one never knows how many small sins each commits every day which he does not reckon to be wrong but are in the eye of Allah.

Thus to seek Allah's mercy, for Allah is Most Merciful and Oft forgiving.

Abu Hurraira(رضی اللہ عنہ) reported That he heard Allah's Messenger (ﷺ), saying: There are one hundred Parts of mercy for Allah and He has sent down out of these one part of mercy upon the Jinn's and human beings and the insects and it is because of this one part that they love one another, show kindness to one another, and even the beast treats its young one with affection, and Allah has reserved ninety-nine parts of mercy with which He would treat His servants on the day of Resurrection. (Sahih Bukhari).

In another similar narration;Umar bin Khattab (رضی اللہ عنہ) reported that there were brought some prisoners to Allah's Messenger(ﷺ). amongst whom there was also a woman who was searching for someone and when she found a child amongst the prisoners, she took hold of it, pressed it against her chest and provided it suck. Thereupon the Allah's Messenger(ﷺ). Said: do you think this woman would ever afford to through her child in the fire? We said: By Allah, so far as it lies in her power, she would never throw the child in Fire. Thereupon Allah's Messenger(ﷺ) said: Allah is more kind to His servants than this woman is to her child.] [Sahih Muslim]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آداب نبوی ﷺ

اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ، دنیا میں مبعوث ہونے والے، اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں، (الاحزاب، ۴۰/۳۳) آپ ﷺ تمام مسلمانوں پر، ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں (الاحزاب ۵/۳۳) آپؐ کے سامنے اونچی آواز سے گفتگو کرنے سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں (الحجرات ۲/۴۹) آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے وہ کلام عطا کیا کہ اگر اسے کسی پہاڑ پر اتارا جاتا، تو وہ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا (الحشر ۲۱/۵۹)۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان اللہ کا فرمان ہے (النجم، ۵/۵۳)۔ آپؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ اسی بنا پر، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر ایمان لانے والوں کو آپؐ کی مجلس، اور آپؐ کے ذکر مبارک کے بہت سے آداب سکھائے ہیں..... ان آداب کی درج ذیل اقسام ہیں:

ا۔ آنحضور ﷺ کی مجلس مبارکہ کے آداب

جو خوش قسمت حضرات نبی اکرم ﷺ کی مجالس میں حاضر ہوتے انہیں قرآن مجید میں آپؐ کی مجالس میں آنے، بیٹھنے اور آپؐ کی گفتگو سے استفادہ کرنے کے آداب سکھائے گئے ہیں،.... آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد ان آداب کا اطلاق کسی حد تک آنحضور ﷺ کی احادیث مبارکہ اور آپ کے ارشادات کی سماعت پر ہوتا ہے اور یوں یہ آداب قیامت تک جاری رہیں گے۔

اسی طرح آنحضور ﷺ کی مجالس ہائے مبارکہ سے متعلق احکام کا اطلاق آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Manners Expected of a Believer Towards Allah's Messenger

Allah States in The Noble Qur'an

"Whoever disobeys and contradicts the Messenger (ﷺ) after guidance has been clarified to him, and follows other than the path of the believers, We shall give to him what he deserves and broil him in hell, which is the worst abode." [An-Nisaa 4:115]

Allah's Messenger (ﷺ) Said:

"Actions are judged by their intentions; everyone will be rewarded according to his/her intention. So whoever migrates for the sake of Allah and His Prophet then his migration will be noted as a migration for the sake of Allah and His Prophet (ﷺ). Conversely, one who migrates only to obtain something worldly or to marry a woman, then his migration will be worth what he had intended. [Bukhari]. The Prophet(ﷺ) also said: 'Whoever believes in Allah and the Last Day, should say something good or keep quiet.

The closest of all the Companions of Allah's Messenger(ﷺ) had an immense respect and regard for the Messenger of Allah they maintained elegant mannerism while in his presence and it is mandatory

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے روضہ اقدس پر حاضری پر بھی کیا جاتا ہے۔ وہاں ان تمام آداب کی رعایت رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے بعض آداب آنحضور ﷺ کی دنیوی حیات مبارکہ تک محدود تھے، مثلاً آپ کے سامنے ''راعنا'' نہ کہنے کا حکم، وغیرہ۔

۲۔ آنحضور ﷺ کے گھر مبارک میں جانے کے آداب

ان میں اکثر آداب کا تعلق آپ کی دنیوی حیات مبارکہ کے ساتھ تھا۔

۳۔ آنحضور ﷺ کے وصال مبارک کے بعد کے آداب

یہ آداب قیامت باقی اور قائم رہیں گے۔ مثال کے طور پر، آپؐ سے اور آپ کے خاندان سے خود کو یا اپنے خاندان کے کسی فرد کو یا دنیا کے کسی اور فرد کو محبت، عقیدت، وابستگی اور ذکر وغیرہ میں مقدم نہ کرے۔ آپ کا ذکر مبارک ادب واحترام کے ساتھ کرے، آپؐ پر درود وسلام کی کثرت کرے.....وغیرہ (اللھم صل علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین)

نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس کے متعلق جو آداب سکھائے گئے ہیں، چونکہ ان کا تعلق بھی ایمان سے ہے، اس لیے کہ ان آداب کی خلاف ورزی سے، بندے کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے، اسی لیے ہم ایسی آیات کو.....ایمانیات وعقائد کے بعد لا رہے ہیں۔ بہر حال ''يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا'' سے شروع ہونے والی آیات میں جو آداب سکھائے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

upon all Muslim to pay respect to Allah's Messenger (ﷺ) in a manner best described in the following verses addressed to the believers, in the Noble Qur'an.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۲۱)۔ پیغمبر ﷺ کی مجلس میں راعنا کی بجائے انظرنا کہا کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (البقرہ،۲/۱۰۴)

ترجمہ: اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے نبی کو) راعنا نہ کہا کرو، انظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

تشریح: جب یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آتے، تو باتوں باتوں میں آپ کا مذاق اور تمسخر اڑانے کی کوشش کرتے۔ عربی زبان کی رو سے، اگر کسی شخص کو کوئی بات سمجھ نہ آتی تو وہ کہتا: راعنا (ہماری رعایت کیجیے) یعنی بات کو دہرا دیجیے، لیکن یہودی راعنا کی بجائے، اس کی عین کو ذرا کھینچ دیتے، اور راعینا..... کی آواز پیدا کر دیتے، جس کا مطلب ہے۔ اے ہمارے چرواہے۔

علاوہ ازیں ''راعنا'' عبرانی زبان میں ایک گستاخانہ کلمہ تھا۔ اس لیے اس لفظ کی بجائے دوسرا متبادل لفظ عطا فرمایا۔ یعنی انظرنا (لفظی معنی، ہماری طرف دیکھیے)..... دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں کوئی ایسا لفظ استعمال کرنا بھی درست نہیں ہے، جس کے معنی میں غلط مفہوم تک ہو سکتا ہو۔ سورۃ النسآء (۴/۴۶) میں ہے:

اور یہ جو یہودی ہیں، ان میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیے اور نہ سنوائے جاؤ، اور زبان کو موڑتے ہوئے اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) ''راعنا'' کہتے ہیں، ''اور اگر وہ یوں کہتے، ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (راعنا کی جگہ) انظرنا کہتے، تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے، تو یہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(21). For the disbelievers there is a painful torment:

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuuu laa taquuluu raa-`inaa wa quulunzurnaa was-ma-uu. Wa lil-Kaafiriina `azaabun `aliim." (Al-Baqara:2:104)

Translation:

O, you who believe! Say not (to the Messenger(ﷺ) Ra'ina but say un-zurna (make us understand) and hear. And for the disbelievers there is a painful torment.

[Raina: In Arabic means: carefully, Listen to us and we listen to you, whereas in Hebrew is an Insult, and the Jews used to say it to the Prophet (ﷺ) with bad Intention]

This is further detailed in chapter 46 of Surah An-Nissa:

Among those who are Jews there are some who displace words from (Their) right places and say we hear your word (O Muhammad(ﷺ) and disobey and hear and let you (O, Muhammad(ﷺ) hear nothing and raaina with a twist of their tongues and as a mockery of the religion (Islam) and if only they had said we hear and obey, and do make us understand, it would have been better for them and more proper, but Allah has cursed them for their disbelief, so they believe not except a few. (Al-Nisa:4:46)]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۲۲)۔ نبی اکرم ﷺ سے فضول سوال نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (المائدہ،۵/۱۰۱)

ترجمہ: مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ایسی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں، مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ اس سے منکر ہو گئے

تشریح: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں، کہ لوگ نبی اکرم ﷺ سے عجیب وغریب قسم کے سوال کرتے، کوئی کہتا "میرا باپ کون ہے؟" کوئی پوچھتا، یا رسول اللہؐ میری اونٹنی گم ہوگئی ہے، بتایئے وہ کہاں ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور لوگوں کو ایسے سوالات پوچھنے سے منع کردیا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جن باتوں سے میں نے تمہیں منع کیا اُن سے باز رہو اور جن باتوں کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے ان کو اپنی استطاعت کے مطابق ادا کرو، تم سے پہلی قومیں اس بنا پر ہلاک ہوگئیں کہ انہوں نے اپنے نبیوں سے سوالات پوچھے، تو ان کی وضاحت کرتے ہوئے، شریعت کے احکام میں، ان پر سختی کی گئی، پھر وہ ان پر عمل نہ کرسکے۔ (صحیح مسلم)۔

☆.....☆

17338

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(22). Not to ask irrelevant questions:

Transliteration:

"Yaaa-ayyuhallaziina `aa-manuuu laa tas-`aluu `an `ash-yaaa-`a `in-tubda lakum tasu`-kum. Wa `in tas-`aluu `anhaa hiina yunazza-lul-Qur `aanu tubda lakum. `Afal-laahu `an-haa : wallaahu Gafuurun Ha-liim." (Al-Maida:5:101)

Translation:

O, you who believe! Ask not about things which, if made plain to you, may cause you trouble. But if you ask about them while the Qur'an is being revealed, they will be made plain t o you. Allah has forgiven that, and Allah is Oft-Forgiving Most Forbearing.

[Narrated Ibn Abbas:(رضی اللہ عنہ) Some people were asking Allah's Apostle(ﷺ) questions mockingly A man would ask, "who is my father "another man whose she camel had gone astray would say, "where is my she camel "So Allah revealed this verse:

Abu Hurrairah(رضی اللہ عنہ): reported that he heard Allah's Messenger(ﷺ). as saying: Avoid that which I forbid you to do and do what I command you to do to the best of your capacity. Verily the people before you went to their doom because they had put too many questions to their prophets and then disagreed with their teachings.] (Sahih-Muslim)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۲۳)۔ پیغمبر کے گھر میں داخل ہونے کے آداب

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۚ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا (الاحزاب ۳۳/۵۳)

ترجمہ: مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو، مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے، اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے، لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے)، لیکن خدا سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے، دونوں کے دلوں کے لیے پاکیزگی کی بات ہے، اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو، اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو، بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔

تشریح: حضرت انسؓ نے اس آیت کا شان نزول یہ بیان کیا ہے، کہ "جب نبی اکرم ﷺ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(23). Seek Permission, to enter the Prophet's house.

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa tad-khuluu buyuutan Nabiyyi `illaaa `any - yu ` zana lakum `ilaa ta - `aamin gayra naaziriina `inaahu wa laakin `izaa du-`iitum fadkhuluu fa-`izaa ta-`imtum fantashiruu wa laa musta` -nisiina li - hadiis. `Inna zaalikum kaana yu`-zin- Nabiyya fayastah-yii minkum ; wallaahu laa yastah-yii minal-haqq. Wa `izza sa-`altumuu-hunna mataa-`an fas-`aluuhun-na minw-waraaa-`i hijaab: zaa-likum `atharu li-quluubikum wa quluubihinn. Wa maa kaana lakum `an-tankihuuu `azwajahuu mim-ba` dihiii `abadaa. `Inna zaalikum Kaana `indallahi `aziimaa." (Al-Ahzab:33:53)

Translation:

O, you who believe! Enter not the Prophet's house, unless permission is given to you for a meal, (and then) not (so early as) to wait it for its preparation. But when you are invited, enter, and when you have taken your meal, disperse without sitting for a talk. Verily, such (behavior) annoys the Prophet, and he is shy of (asking) you (to go): but Allah is not shy of (telling you) the truth, and when you ask (his wives) for anything)' you want, ask them from behind a screen: that is purer for your hearts and for their hearts and it is not (right) for you that you should annoy Allah's 's Messenger, nor that you should ever marry his wives

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح کیا، تو آپؐ نے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ اس موقع پر لوگوں نے کھانا کھا لیا، مگر پھر وہ بات چیت کرنے لگ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجلس سے اُٹھ گئے (اور اس طرح آپؐ نے اس بات کا اظہار کیا گویا آپ مجلس برخاست کر رہے ہیں)، مگر لوگ پھر بھی نہ اُٹھے، آپ مجلس سے اُٹھ گئے، مگر اور تین افراد بدستور بیٹھے رہے اور بات چیت میں مشغول رہے؛..... نبی اکرم ﷺ کچھ دیر کے بعد واپس آئے اور گھر کے اندر داخل ہونا چاہا، مگر دیکھا کہ وہ تینوں افراد بدستور گفتگو میں مشغول ہیں، آپؐ پھر باہر چلے گئے، پھر جب وہ تینوں اُٹھ کر گئے، تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو جا کر یہ بات بتلائی، آپ گھر میں تشریف لے آئے، میں نے آپؐ کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہونا چاہا، مگر آپؐ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (البخاری، ۵۲۷/۸، حدیث ۱۹، ۴۷۔ کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الاحزاب)۔

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو دوسروں کے گھر میں جاتے وقت آداب کا خیال رکھنا چاہیے، جبکہ مذکورہ آیت میں امت کو ''آداب نبوت'' سکھائے گئے ہیں اور آپؐ کے گھر والوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔

☆.....☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

after him (his death). Verily, with Allah that shall be an enormity.

[Narrated Anas bin Malik: When Allah's Apostle(ﷺ) married Zainab bint Jahsh(رضی اللہ عنہا) he invited the people to a meal. They took the meal and remained sitting and talking. Then the Prophet (showed them) as if he is ready to get up, yet they did not get up. When he noticed that (there was no response to his movement), he got up, and the others too, got up except three persons who kept on sitting. The Prophet came back in order to enter his house. but he went away again. Then they left, whereupon I set out and went to the Prophet to tell him that they had departed, so he came and entered his house. I wanted to enter along with him, but he put a screen between him and me. Then Allah revealed: 'O you who believe! Do not enter the houses of the Prophet.] (33.53) (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۲۴)۔ اللہ کے نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O (الاحزاب،۵۶/۳۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود وسلام بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود وسلام بھیجا کرو۔

تشریح: تفسیر ابن کثیر میں ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ بیان کیا ہے، کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ پر فرشتوں کی معیت میں درود وسلام بھیجتا ہے، لہذا کائنات ارضی کے رہنے والے بھی آپ پر درود وسلام بھیجیں، یوں ملاء اعلیٰ (بالائی کائنات) اور زیریں کائنات دونوں آپ پر درود وسلام بھیجنے میں اتفاق کرلیں۔

حضرت عبدالرحمان بن لیلیٰ کہتے ہیں، کہ مجھے کعب بن عجرہ ملے، کہنے لگے کہ میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں جو میں نے نبی اکرم ﷺ سے حاصل کیا تھا؟ میں نے کہا ضرور دیجئے کہنے لگے کہ میں نے آنحضور ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ہمیں آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہے، آپ یہ بتایئے، کہ آپ پر صلاۃ (درود) کیسے بھیجی جائے؟ آپ نے فرمایا: تم کہو!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(البخاری، حدیث ۴۷۹۷)۔

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ، اور آپ کی آل پر درود نازل فرما جیسے کہ تو نے (حضرت)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(24). Salutations and greetings to Allah's Messenger(ﷺ).

Transliteration:

"Innallaaha wa Malaa-`i-katahuu yusalluuna `alan-Na-biyy: Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu salluu `alayhi wa sallimuu tasliimaa." (Al-Ahzab:33:56)

Translation:

Allah sends His Salat (Graces. Honours. Blessings, Mercy) on the Prophet Muhammad(ﷺ) and also His angels (ask Allah to bless and forgive him). O you who believe! Send your Salat on (ask Allah to bless) him (Muhammad(ﷺ), and (you should) greet (salute) him with the Islamic way of greeting (salutation i.e. As-Salamu Alaikum).

[Commenting on this Qur'anic verse: Ibn-Kathir said, "In this verse Allah the exalted, informs His servants about he revered status of the Holy Prophet(ﷺ). occupies with Him in the higher assembly." He revealed that, He [Allah] praises him [His Messenger(ﷺ)] in the company of the angels close to Him, and that the Angels also pray for him. And that Allah commands the inhabitants of the lower world to send their salutations and greetings to the Prophet(ﷺ). So that the lower and the higher worlds would join together in his praise.] (Tafseer Ibn-Katheer)

[Narrated Abdur Rehman bin Abi Laila: Ka'ab bin Jirah met me and said shall I not give you a present I got from the Prophet (ﷺ).Abdur Rehman said yes, give it to me. I said we asked Allah's Messenger(ﷺ) saying O, Allah's Messenger(ﷺ). How should one [ask Allah to] send

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم اوران کی آل پر درود نازل کیا۔یقیناً تو ہی بزرگی والا اور تعریف کیا ہوا ہے۔اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیمؑ پر اوران کے خاندان پر، بے شک تو ہی تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے، کہ آپؐ نے فرمایا:

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔(مصابیح السنۃ)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

As-Salat upon you and Ahl-e-bait] the members of the family of the prophet(ﷺ)] For Allah has taught us how to greet you? He(ﷺ). said.say "Allahumma sallia ala'a Muhammadin waalla ale Muhammdin, kama sallaita alla Ibrahima waalla ale Ibrahima innaka hamidun majeed.Allahumma barik Allah Muhammadin wa alla. ale Muhammadin kama barakta'a alla Ibrahima wa ale Ibrahima innakka hamidun majeed.{O, Allah! Send Salat (graces, honors and Mercy) on Muhammad(ﷺ) and on his family or his followers as You sent Your Salat (graces, honors and Mercy) on Ibrahim and on the family of Ibrahim or his followers for You are The Most Praise Worthy, The Most Gracious. O, Allah! Send Your Blessings on Muhammad(ﷺ) and on his family or his followers as You sent your Blessings on Ibrahim and on the family or the followers of Ibrahim, for You are the Most Praise Worthy, The Most Gracious).

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۲۵)۔اپنے نبی کو ایذا نہ دو، جیسا کہ یہودیوں نے حضرت موسیٰؑ کو ایذا دی تھی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا (الاحزاب،۶۹/۳۳)

ترجمہ: مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا، تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

تشریح: حدیث نبویؐ میں اس واقعے کی تفصیل ملتی ہے:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، کہ بنی اسرائیل کے لوگ ایک دوسرے کے سامنے ننگے ہو کر نہایا کرتے تھے، مگر (حضرت) موسیٰ علیہ السلام سب سے الگ ہو کر نہاتے،....لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ موسیٰ علیہ السلام کو ان کے قابل ستر حصے میں کوئی برص وغیرہ کی بیماری ہے، جبھی تو وہ لوگوں کے سامنے نہیں نہاتے۔ ایک دن جب وہ الگ تھلگ جگہ میں غسل کر رہے تھے۔ جب وہ غسل سے فارغ ہوئے اور کپڑے پہننا چاہے تو انہوں نے جس پتھر پر اپنے کپڑے اتار کر رکھے تھے، وہ پتھر ان کے کپڑے لیکر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ پتھر کے پیچھے لکڑی لیکر یہ کہتے ہوئے دوڑ پڑے۔ اے پتھر میرے کپڑے دیدے، یہاں تک کہ یہ پتھر، بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس جا کر رک گیا۔ جب انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھا، تو انہوں نے جان لیا کہ موسیٰ علیہ السلام کے جسم پر کوئی بیماری نہیں،....موسیٰ علیہ السلام نے کپڑے لیے اور پتھر پر لاٹھی مارنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(25). Be not like Jews, who annoyed Moses:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa takuunuu kallaziina `aazaw Muusaa fabarra-`a-hul-laahu mimaa qaaluu : wa kaana `indallaahi wajiihaa." (Al-Ahzab:33:69)

Translation:

O, you who believe! Be not like those who annoyed Musa (Moses) but Allah cleared him of that which they alleged, and he was honorable before Allah.

[Narrated Abu Hurairah(رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger (ﷺ) said, "(Prophet) Musa (Moses) was a shy person and used to cover his body completely because of his extensive shyness. One of the Children of Israel annoyed him by saying 'He Covers his body in this way only because of some defect in his skin, either leprosy or scrotal hernia, or he had some other defect.' Allah Wished to clear Musa (Moses) of what they said about him: so one day while Musa (Moses) was in seclusion, he took off his Clothes and put them on a stone and started taking a bath, When he had finished the bath, he moved towards his clothes so as to take them, but the stone took his clothes and fled. Mosâ (Moses) picked up his stick and ran after the stone saying, 'O stone! give me my Clothes!' till he reached a group of Bani Israel Who saw him naked then, and found him the best of what Allah had created; and Allah cleared him of what they had accused him of. The Stone stopped there and Musa (Moses) took and put his garment on and

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع کر دی جس سے اس پر تین، چار یا پانچ نشان پڑ گئے،....اس آیت میں اسی کی طرف اشارہ ہے،.... (البخاری، کتاب احادیث الانبیاء، ۴۳۶/۶، حدیث ۳۴۰۴)۔ایک اور حدیث میں ہے کہ جب حضرت موسیٰ اور حضرت ہارونؑ دونوں کوہ طور پر تشریف لے گئے، تو وہاں حضرت ہارونؑ کی وفات ہوگئی۔حضرت موسیٰ اکیلے واپس آئے، تو لوگوں نے حضرت موسیٰ پر ان کے قتل کا الزام لگایا، تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سے بری کر دیا (ابن حجر، شرح صحیح البخاری، ۵۳۴/۶)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

started hitting the stone with his stick, By Allah, the stone still has some traces of the hitting: three, four or five marks, This was what Allah (جل جلاله) refers to in His Saying:] [Sahih Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۲۶)۔اپنی آواز پیغمبر کی آواز سے پست رکھا کرو:

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (الحجرات،۲/۴۹)

ترجمہ: اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور زور سے بولتے ہو، (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

تشریح: اس آیت کا شان نزول یہ بیان کیا جاتا ہے، کہ ایک دفعہ مجلس نبویؐ میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی آپس میں، میں تکرار ہوگئی، جس سے ان دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں، اس واقعے کی تفصیل حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے، کہ بنوتمیم کا وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا، انہوں نے کہا، یارسول اللہ ہم پر کسی کو عامل (گورنر) مقرر کردیں، حضرت ابوبکرؓ نے قعقاع بن معبد کا نام لیا، حضرت عمرؓ نے کہا یارسول اللہؐ اقرع بن حابس کو ان پر عامل بنادیں، حضرت ابوبکرؓ نے کہا، اے عمر! تم تو بس میری مخالفت کرنا چاہتے ہو، انہوں نے کہا، ایسا نہیں ہے میں تمہاری مخالفت برائے مخالفت نہیں کررہا، اس پر ان دونوں کی آوازیں اونچی ہوگئیں، تو اس پر یہ آیات نازل ہوئیں (البخاری، ۵۹۰/۸، حدیث ۴۸۴۵)۔

معلوم ہوا کہ اس بارے میں مسلمانوں کو بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ چونکہ امت کا یہ عقیدہ ہے، کہ نبی اکرم ﷺ اپنے روضہ اطہر میں زندہ ہیں، لہذا وہاں حاضر ہونے والوں کو خاص طور پر اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور وہاں شور شرابے، جھگڑے اور اونچی آواز میں بولنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(26). Lower your voices In presence of the Holy Prophet (ﷺ)

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa tarfa-`uuu `aswaata-kum fawqa sawtin-Nabiyyi wa laa tajharuu lahuu bil-qawli kajahri ba`-zikum li-ba`-zin`an tabbata `a`-maalukum wa `an-tum laa tash-`uruun."(Al-Hijurat:49:2)

Translation:

O, you who believe! Raise not your voices above the voice of the Prophet(ﷺ) nor speak aloud to him in talk as you speak aloud to one another, lest your deeds should be rendered fruitless while you perceive not.

[According to some traditions: A group of Bani Tamim came to the Prophet(ﷺ) (and requested him to appoint a governor for them). Abu Bakr said, "Appoint Al-Qaqa bin Mabad." Umar said, "Appoint Al-Aqra' bin Habeas." On that Abu Bakr said (to 'Umar). "You did not want but to oppose me" 'Umar replied, "I did not intend to oppose you!" So both of them argued till their voices grew loud.So the above Verse was revealed:] (Sahih Al-Bukhari)

[In the following verses 49:3 Allah says, Verily, those who lower their voices in the presence of Allah's Messenger(ﷺ) they are the ones whose hearts Allah has tested for piety forthem is forgiveness and a great reward. This respect is also due from us whenever Allah wills and gives us the opportunity to visit Masjid-e-Rasool Allah (ﷺ) that we pay great respect and do not indulge in pushing, crying aloud wailing or raising our voice at the resting-place of the Holy Prophet(ﷺ).]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷(۲۷)۔ نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی کے آداب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المجادلۃ، ۱۲/۵۸۔۱۳)

ترجمہ: مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو، یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ کیا تم اس بات سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو، ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف کر دیا تو تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

تشریح: کچھ منافق عام مسلمانوں پر اپنا رعب بٹھانے اور اپنی اہمیت جتلانے کے لیے خوامخواہ نبی اکرم ﷺ کو الگ لیجا کر سرگوشی کرنا شروع کر دیتے۔ اس سے نبی اکرم ﷺ کا وقت بھی خوامخواہ کے لیے ضائع ہوتا، اور منافقوں کی اہمیت بڑھتی۔ اس لیے سرگوشی سے پہلے صدقہ و خیرات دینے کا حکم آیا، چونکہ منافقوں کا آخرت پر عقیدہ نہیں تھا، اس لیے اس حکم کے آنے سے، ان کی طرف سے سرگوشیوں کا سلسلہ بند ہو گیا، چنانچہ کچھ عرصے کے بعد، بعد والی آیت نازل ہوئی، جس میں، اس حکم کی تنسیخ کا اعلان کر دیا گیا۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7(27). Private counsel with the Holy Prophet(ﷺ):

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu `izaa naajay-tumur-Rasuula faqaddimuu bayna yaday - najwaakum sadaqah. Zaalika khayrul-lakum wa `at-har. Fa-`illam tajiduu fa-`in-nallaaha Gafuuru-Rahiim.* `A-`ashfaqtum an-tuqad-dimuu bayna yaday`najwaakum sadaqaat? Fa-`ia lam taf-`aluu wa taaballaahu `alaykum fa-`aqiimus - Salaata wa `aatuz Zakaata wa `atii-`ullaha wa Rasuulah. Wallaahu khabiirum - bimaa ta`-maluun." (Al-Mujadila: 58:12-13)

Translation:

O, you who believe! When you (want to) consult the Messenger (Muhammad(ﷺ) in private, spend something in charity before your private consultation. That will be better and purer for you. But if you find not (the means for it). Then verily, Allah is Oft- Forgiving, Most Merciful. Are you afraid of spending in charity before your private consultation (with him)? If then you do it not and Allah has forgiven you, then (at least) perform Salat (Iqamat-as-Salat) and give Zakat and obey Allah (i.e. do all that Allah and His Messenger(ﷺ) order you to do). And Allah is All-Aware of what you do.

[Some hypocrites, used to come in the assembly of the muslims, and just to show that, they are very close to the Messenger (ﷺ) they use to ask the Messenger, to listen to them, and they used to waste the time by asking silly questions, so it was advised to give Sadaqa, before any wished to consult the Messenger in private. Later when the hypocrites were prohibited this order were changed, as explained in this verse.]

☆.....

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حلت وحرمت کے مسائل

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی ذات پر، ایمان لانے اور انہیں ''ماننے'' کا مطلب یہ ہے کہ بندہ حلت وحرمت اور جائز وناجائز کے سلسلے میں ان کے احکام کی پابندی کرے۔ اللہ تعالیٰ نے حلت وحرمت کا اختیار صرف اپنے پاس رکھا ہے اور اگر کوئی شخص خود اپنے آپ یہ فیصلہ کرنے لگ جائے، کہ فلاں شے حلال اور فلاں شے حرام ہے، یا وہ کسی اور شخص کے کہنے کے مطابق کچھ اشیاء کو حلال اور کچھ کو حرام جاننے لگ جائے، تو ایسا شخص مومن نہیں ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○ (الاحزاب، ۳۶/۳۳)

ترجمہ: اور کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عدیؓ بن حاتم کے اس سوال کے جواب میں، کہ قرآن کریم کی سورۂ توبہ (آیت ۳۱) میں جو یہ کہا گیا ہے، کہ یہود ونصاریٰ نے اپنے علماء اور راہبوں کو خدا بنا رکھا ہے، حالانکہ وہ انہیں خدا نہیں سمجھتے، آپؐ نے فرمایا: کیا انہوں نے اپنے علماء اور راہبوں کو کسی شے کو حلال یا حرام ٹھہرانے کا حق نہیں دے رکھا؟.... انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Lawful [Halal] & the Un-Lawful [Haram] Things

Al-Halal (the lawful): That which is permitted, with respect to which no restriction exists, and the doing of which the Law-Giver, Allah, has allowed.

Al-Haram (the prohibited or unlawful): That which the Law-Giver, Allah has absolutely prohibited; anyone who engages in it is liable to incur the punishment of Allah in the Hereafter as well as a legal punishment in this world

Stated in Quran Surah Yunus verse 57: "O Mankind! There has come to you a good advice from your Lord (i.e. the Qur'an enjoining all that is good and forbidding all that is evil), and a healing for that (disease of ignorance, doubt, hypocrisy, differences) which is in your breasts,- a guidance and a mercy (explaining lawful and unlawful things) for the believers."

Allah's Messenger(ﷺ) mentioned about the worldly addicted men and said: "There are many men who have got disheveled hairs, dust laden dresses, are tired

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا، یہ بات درست ہے، فرمایا، یہی انہیں ''خدا'' ٹھہراتا ہے.

قرآن کریم میں حلال اور حرام کے مسائل پانچ سو سے زیادہ آیات میں بیان ہوے ہیں، لہٰذا ان مسائل کی پوری تفصیل کے لیے کتب تفسیر اور کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہئے، اصولی طور پر یہ عقیدہ رکھنا کہ کسی شے کو حلال یا حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے، جسے اُس نے اپنے نبی ﷺ کے ذریعے لوگوں کے سامنے واضح کر دیا ہے، ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔ اسی اصولی مسئلے کا ذکر ''يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا'' سے شروع ہونے والی کئی آیات میں بھی کیا گیا ہے، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

in journey, whose food is unlawful, whose dress in unlawful, and who have been maintained by unlawful food. If they raise their hands and say: 'O Lord ' O Lord how can their invocation be accepted?"

What is prohibited and what is permitted for the believers is evident from the following selection of verses beginning with "O you who believe:"

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۲۸)۔ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ (البقرہ،۲/۱۷۲)

ترجمہ: اے اہل ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو

تشریح: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حلال اشیاء کے کھانے پر، اپنا شکر ادا کرنے کا حکم دیا ہے، یقیناً حلال روزی کا حصول اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ حلال اور حرام اشیاء کے مابین کچھ اشیاء مشتبہ ہیں؛ جن کے حکم کا ہمیں علم نہیں ہے، ایسی باتوں سے بھی اجتناب ضروری ہے،.....

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حلال اور حرام اشیاء واضح ہیں، ان کے درمیان کچھ ایسی اشیاء ہیں جو مشتبہ ہیں، جن کے صحیح احکام بہت سے لوگ نہیں جانتے؛ پھر جو شخص ان مشتبہ اشیاء سے بچا رہا، اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچا لیا اور جو شخص ان مشتبہ اشیاء میں مشغول ہو گیا، اس کی مثال اس شخص کی سی ہے، جو اپنا ریوڑ حمیٰ (بادشاہ کی ذاتی چراگاہ) کے آس پاس چرا رہا ہو اور کسی بھی وقت اس کا کوئی جانور اس چراگاہ میں داخل ہو سکتا ہے آگاہ ہو جاؤ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ، کہ انسانی جسم میں ایک ایسا ٹکڑا ہے کہ اگر وہ درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، یاد رکھو وہ دل ہے (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(28). Eat of the lawful Things and be grateful to Allah:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu kuluu min-tayyibaati maa razaqnaakum washkuruu lillaahi `in-kuntum `iyyaahu ta`-buduun." (Al-Baqara:2:172)

Translation:

O, you who believe! (In the Oneness of Allah (Islamic monotheism) eat of the lawful thing, that we have provided you with and be grateful to Allah if it is Indeed He Whom you worship.

[Narrated An-Numan bin Bashir

"I heard Allah's Messenger(ﷺ). Saying, "Both legal and illegal things are evident but in between them there are doubtful {unclear} things and most of the people have no knowledge about them. So whoever saves himself from these unclear things, he saves his religion and his honour. And whoever indulges in these unclear things, is like a shepherd who grazes his [animals] near the Hima {private pasture) of some one else, and at any moment he is likely to get into it [i.e. trespass] [O people!] Beware! Every king has a Hima and the Hima of Allah on the earth is His illegal {forbidden} things. Beware! There is a piece of flesh in the body if it becomes good [reformed] the whole body becomes good, but if it gets spoilt, the whole body gets spoilt and that is the Heart. (Sahih Al-Bukhari)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۲۹)۔سود مطلقاً حرام ہے،سود کھانے والے اللہ اور اس کے رسول سے برسر جنگ ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ (البقرۃ،۲/۲۷۸)

ترجمہ: مؤمنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

تشریح: عربی لفظ ''ربو'' کے لغوی معنی نفع کے ہیں، لیکن اصطلاحی طور پر اس سے ایک خاص قسم کا نفع مراد ہے، جس کا لینا حرام ہے، یہی نفع سود ہے، ربو کی دو اقسام ہیں:

۱۔ ربا نسیئہ: اس سے مراد قرض دیکر اصل رقم سے زیادہ وصول کرنا ہے، مثلاً ۱۰۰ روپیہ دیکر ۱۱۰ روپے لینا۔

۲۔ رباء الفضل: اس سے مراد ہم جنس اشیاء کے تبادلے میں کمی وبیشی کا معاملہ کرنا ہے، جیسے مثلاً ۴۰ کلو کھجور کے بدلے ۴۵ کلو کھجور لینا ہے،.... یہ رباء الفضل چھ اشیاء میں حرام ہے، جن کی تفصیل احادیث میں ملتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے ان چھ اشیاء میں اضافہ وصول کرنا قطعاً حرام قرار دیا ہے،

ایک حدیث میں ہے، حضرت ابوسعید الخدریؓ کہتے ہیں، کہ ایک دن حضرت بلالؓ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں برنی کھجور پیش کی، جو اعلیٰ قسم کی کھجور تصور ہوتی ہے، آپؐ نے پوچھا، اے بلالؓ! یہ تمہیں کہاں سے ملی؟ انہوں نے کہا، یا رسول اللہؐ! میرے پاس ادنی (ہلکی) کھجور کے دو صاع تھے، میں نے ان کے بدلے ایک صاع برنی کھجور لے لی فرمایا؛ یہ تو عین ربا ہے، یہ تو عین ربا ہے، آئندہ ہرگز ایسے نہ کرنا، اگر تم ایسا کرنا چاہو، تو پہلے ہلکی کھجور کو قیمت کے عوض فروخت کرو اور پھر اس قیمت کے بدلے دوسری شے خرید لو، (البخاری، کتاب البیوع)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

2(29). Be afraid of Allah

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manut -taqullaaha wa zaru maa baqiya minar-Ribaaa `inkuntum-Mu`-miniin.* Fa-`illam taf`aluu fa zanuu bi-harbim-minallaahi wa Rasuulih: wa `in-tubtum fa lakum ru-`uusu amwaalikum laa tazlimuuna wa laa tuzlamun."

(Al- Baqara:2:278-279)

Translation:

O you, who believe! Be afraid of Allah and give up what remains (due to you) from Riba [usury]{from now onward} if you are (really) believers.

And if you do not do it, then take a notice of war from Allah and His Messenger but if you repent, you shall have your capital sums. Deal not unjustly (by asking more than your capital sums) and you shall not be dealt with unjustly [by receiving less than your capital].

[The word Riba means usury which, is of two major kinds:

A] Riba An Nasia i.e. interest on lent money.

B] Riba Al-Fardie i.e. taking a superior thing of the same kind of goods by giving more of the same kind of goods with inferior quality in greater amount.

Narrated Abu Sa'id Al-Khudri (رضی اللہ عنہ) Once Bilal brought Barni [a kind of] dates to the Prophet(ﷺ). and the Prophet(ﷺ). asked him from where have you brought these? Bilal replied,' I had some inferior kind of dates and exchanged two Sa,aa of it for a Sa,aa of Barni dates in order to give it to the Prophet(ﷺ). to eat. There upon the Prophet(ﷺ). Said," Beware! Beware! This is definitely Riba [usury]! This is definitely Riba {usury]! Don't do so, but if you want to buy [a superior kind of date] sell the inferior kind of dates for the money and then, buy the superior kind of dates with that money.] (Sahih Al- Bukhari)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۳۰)۔ کئی کئی گنا کر کے سود نہ کھاؤ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (آل عمران، ۱۳۰/۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم نجات پاؤ، اور ڈرو اُس (جہنم کی) آگ سے جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

تشریح: حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: لوگو: سات گناہوں سے بچو، لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہؐ، وہ کون کونسے گناہ ہیں؟ فرمایا: (۱) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک عبادت نہ کرو؛ (۲) جادو نہ کرو؛ (۳) کسی ایسے شخص کو، جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، اُسے قتل نہ کرو، سوائے (شرعی) حق کے؛ (۴) سود نہ کھاؤ؛ (۵) کسی بیوہ کا مال ہڑپ نہ کرو؛ (۶) جنگ کے وقت، جہاد سے منہ نہ پھیرو؛ (۷) کسی معصوم اور مؤمن عورت پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ، (صحیح البخاری، ج۴، حدیث ۲۸)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(30). Devour not Usury:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa ta`-kulur-Ribaaa `az-`aafam-muzaa-`afah ; wat - taqullaaha la - `allakum tuflihuun.*
(Al-Imran:3:130-132)

Translation:

O, you who believe! Eat not riba (usury) doubled and multiplied. but fear Allah that you may be successful.

[(a) Narrated Abu Hurairah(ﷺ). The Prophet (ﷺ) said, "Avoid the seven great destructive sins.

To join others in worship along with Allah,

To practice sorcery,

To kill a person which Allah has forbidden except for a just cause

[according to Islamic law]

To eat up riba (usury);

To eat up an orphan's wealth;

To show his back to the enemy and fleeing from the battlefield at

at the time of fighting.

To accuse chaste women, who never even think of anything touching their chastity and are true believers].
(Sahhih Al-Bukhari.)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (اے ایمان والو!)

۴(۳۱)۔اپنے اقراروں کی پابندی کرواور اللہ تعالیٰ کے حلال کردہ جانوروں کوحلال سمجھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ (المائدۃ،۱/۵)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو، تمہارے لیے چار پائے (چرنے والے جانور) حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں (آئندہ آیات میں) پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا، اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

تشریح: اس آیت میں چار پاؤں والے جانوروں کی حلت کا ذکر ہے، اس سے مراد گائے، اونٹ، بھیڑ، بکری اور ہرن وغیرہ ہیں، بشرطیکہ انہیں شرعی طریقے پر، ذبح کیا گیا ہو؛ اس کی تفصیل بعد والی آیات میں دی گئی ہے:

اس آیت میں جو دوسرے احکام زیر بحث آئے ہیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(الف) طیبات: وہ جانور جن جن کا کھانا حلال قرار دیا گیا ہے، ذبیحہ: اس سے مراد شرعی طریقے کے مطابق کسی جانور کو ذبح کرنا اور اس کا خون بہانا ہے، اس کی دو شرائط ہیں:

۱۔ ذبح کے وقت اس پر اللہ کا نام لینا (بسم اللہ اللہ اکبر کہنا)

۲۔ کسی تیز دھار والے آلے سے جانور کے گلے کی چار رگوں کو کاٹنا (اگر تین بھی کٹ جائیں تو بھی جانور حلال ہو جاتا ہے)۔

(ب) مکروہ: اس سے مراد (ایسی شے ہے، جسے کھانا یا استعمال میں لانا ناپسند کیا گیا ہو

(ج) مستحبات: وہ اشیاء جن کے کرنے یا کھانے یا استعمال میں لانے کو پسند کیا گیا ہو

(د) حرام: وہ اشیاء جن کا کرنا، یا استعمال میں لانا، یا ان پر عمل کرنا سختی سے ممنوع ہو

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

4(31). Fulfill your Obligation:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu `awfuu bil-`uquud.* U-hillat lakum - bahii-matul-`an-`aami `ill'a maa yutlaa `alaykum gayra mu-hillis-saydi wa `antum hurum: `innallaaha yah-kumu maa yuriid."

(Al-Maeda:5:1).

Translation:

O, you who believe! Fulfill (your) obligations lawful to you (for food) are all the beasts of cattle except that which will be announced to you (herein), game (also) being unlawful when you assume Ihram for Hajj or 'Umrah (pilgrimage). Verily, Allah commands that which He wills.

[This verse is related to the slaughtering of those four-legged reticent [timid] animals [Cow, Camel, Goat, Sheep and Deer etc] meat of which, has been declared lawful to eat. Details have been made transparent in subsequent verses 3-5 of this chapter.

However, killing/hunting of any animal has been declared unlawful and forbidden while being in a state of Ihram:

Halal food is that which, Allah and the Prophet (ﷺ) have allowed to be done in a lawful manner.

Tayyibat: Refers to all things that have been made Halal for Muslims. Zabiha: An Animal slaughtered according to the Islamic method thus making it halal for eating.

Makrouh: Some thing that is not liked or considered offensive. Masbooh: Doubtful and questionable.

Mushtabhat: Also defined as questionable some thing between Halal & Haram.

Haram that which is strictly forbidden by Allah(جل جلالہ) and Prophet.(ﷺ) [i.e.any thing slaughtered in an un-Islamic manner, pork, and Alcoholic drinks and having sex outside marriage] and would lead to severe punishment in the here after.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۳۲)۔اللہ تعالیٰ کے نام والی اشیاء، ادب کے مہینوں اور قربانی کے جانوروں کی بے حرمتی نہ کرو،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ط وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ج وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (المائدۃ،۵/۲)

ترجمہ: مؤمنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار رہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا، تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

تشریح: اس آیت مبارکہ میں سورۃ المائدہ کی پہلی آیت کی کچھ وضاحت کی گئی ہے، آیت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(32). Violate not the sanctity of the symbols of Allah:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa tuhiluu Sha-`aaa-`i-rallaahi wa lash-Shahral-Ha-raama wa lal-hadya wa lal-qalaaa-`ida wa laaa `aammii-nal - Baytal-Haraama yabta-gunna fazlam - mir Rabbihim wa rizwaanaa. Wa `izaa halal-tum fas-taaduu. Wa laa yajri-manaakum shana-`aanu qaw-min `an-sadduu - kum `anil-Masjidil - Haraami `an-ta`-ta-duu. Wa ta-`aawanuu `alal-birri wat-taqwaa, wa laa ta-`aawanuu `alal-birri wat-taqwaa, wa laa ta-`aawanuu `alal-`ismi wal-`ud-waan: watta-qullaah: `innal-laaha shadiidul-`iqaab."
(Al-Maaeda:5:2)

Translation:

O, you who believe! Violate not the sanctity of the Symbols of Allah, nor of the Sacred Month, nor of the animals brought for sacrifice, nor the garlanded people or animals, and others, nor the people coming to the Sacred House (Makkah) seeking the bounty and good pleasure of their Lord. But when you finish the Ihram (of Hajj or 'Umrah), you may hunt, and let not the hatred of some people in (once) stopping you from Al-Masjid-Al-Haram (at Makkah) lead you to transgression (and hostility on your part). Help you one another in Al-Birr and At-Taqwa (virtue, righteousness and piety); but do not help one another in sin and transgression. And fear Allah. Verily, Allah

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو!)

''شعائر اللّٰه'' کے ادب واحترام پر خصوصی طور پر زور دیا گیا ہے۔ شعائر، شعیرہ کی جمع ہے، جس کے معنی ''نشان'' اور علامت کے ہیں، دین اسلام کی بہت سی باتیں شعائر کہلاتی ہیں،.... یہاں چند شعائر کا ذکر کیا گیا ہے، جن میں خاص طور پر حرمت والے مہینے (ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب)، بیت اللہ کے حج یا عمرہ کے لیے جانے والے لوگ اور وہاں ذبح کیے جانے والے جانور وغیرہ شامل ہیں، آخر میں مسلمانوں کے مابین حسن تعاون کی ترغیب دی گئی ہے۔

شعائر کے ادب واحترام کا مطلب ان کی تعظیم وتکریم ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

is Severe in punishment.

[The following four months [1,7,11 &12] of the Islamic Calendar are considered the sacred months: Muharram, Rajab, Zuq'qaad and ZulHajj. Stress is being laid here on to the believers to show great respect and mannerism, for the mandate of Allah towards those who are performing Hajj or Umrah, to those animals that are being escorted to Ka'aba for sacrifice after Hajj. Help each other, be devoted in faith, tolerate not any injustice, do not transgress and fear Allah for He is very strict in punishment.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶(۳۳)۔ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام نہ سمجھو!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ O وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ O

(المائدۃ:۵/۸۷۔۸۸)

ترجمہ: مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو، کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو درست نہیں رکھتا اور جو حلال اور پاکیزہ روزی اللہ نے تم کو دی ہے اُسے کھاؤ، اور اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو، ڈرتے رہو۔

تشریح: جیسا کہ شروع میں یہ بیان ہوا، زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنے بتوں کے لیے بعض حلال اشیاء کو اپنے اوپر حرام کر لیتے تھے؛ اس آیت میں اس طرزِ عمل کی مذمت کی گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں، کہ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوات میں جایا کرتے تھے اور جنگ میں بیویاں ہمارے ساتھ نہ ہوتیں، (جس سے ہمیں تکلیف ہوتی) ایک دن ہم نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی، یارسول اللہ آپ ہمیں خصی ہونے کی اجازت دے دیں، آپ نے اس سے منع فرما دیا۔ البتہ ہمیں دوران جنگ وہاں کی عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت عطا فرما دی، لیکن حکم دیا، کہ انہیں مہر ضرور دیا جائے، خواہ ایک چادر ہی کیوں نہ ہو،.... پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی: اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کر رکھی ہیں، انہیں اپنے اوپر حرام نہ کرو، (تفسیر ابن کثیر)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(33).Tayyibat, The Lawful Things

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu laa tu-harrimuu tayyi-baati maaa ahaalal-laahu lakum wa laa ta-taduu innallaaha laa yuhibbul- mu-tadiin.* Wa kuluu mimmaa razaqakumullaahu halaalan-tayyi-baati watta-qulla-hal-laziii `antum bihii Mu-minuun." (Al-Maeda: 5: 87-88)

Translation:

O, You who believe! Make not unlawful the Tayyibat (all that is good as regards foods, things, deeds, beliefs, persons) which Allah has made lawful to you, and transgress not. Verily, Allah does not like the transgressors.

And eat of the things which Allah has provided for you, lawful and good, and fear Allah in whom you believe.

[Narrated Abdullah(رضی اللہ عنہ): We used to participate in the holy wars carried on by the Prophet (ﷺ) and we had no women (wives) with us. So we said (to the Prophet (ﷺ). "Shall we castrate ourselves?" But the Prophet forbade us to do that and henceforth he allowed us to marry a woman (temporarily) by giving her even a garment, (as mehr) and then he recited: " O you who believe! Make not unlawful the good things which Allah has made lawful for you."] (Tafseer Ibn-e-Katheer)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷(۳۴)۔شراب، جوا، بت اور پاسے حرام ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (المائدۃ ، ۵/ ۹۰)

ترجمہ: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سوان سے بچتے رہنا تا کہ نجات پاؤ.

تشریح: اس آیت میں واضح طور پر شراب، جوے، انصاب (بت پرستی) اور پاسوں کی حرمت کا ذکر آیا ہے، جس میں بطور خاص شراب کی حرمت بڑی اہم ہے: اس میں ہر طرح کی شراب شامل ہے، یعنی ہر وہ نشہ آور مشروب جو عقل پر پردہ ڈال دے (البخاری، حدیث ۴۶۴۹)،

اس شخص کا کیا حکم ہے جو شراب کو کسی اور نام سے پکارے اور اُسے حلال سمجھ کر پیے؟

حضرت ابو عامر یا ابو مالک الاشعری (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں، کہ نبی اکرم ﷺ نے قرب قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میرے بعد آنے والے لوگوں میں بہت سے لوگ زنا کریں گے، ریشم پہنیں گے، شراب پئیں گے اور گانے بجانے کے آلات کا استعمال کریں گے، ان میں سے ایک جماعت ایک دن پہاڑ کے قریب قیام کرے گی، ان کا چرواہا ان کے پاس ریوڑ لیکر آئے گا، مگر وہ اُسے واپس کر دیں گے اور کہیں گے کہ وہ کل ان کے پاس آئے۔ رات کو اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کر دے گا اور ان پر پہاڑ کو گرا دے گا، اور بقیہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ خنزیر اور بندر کی صورت میں مسخ کر دے گا، اور وہ قیامت تک اسی حالت میں رہیں گے۔ (البخاری، حدیث ۴۹۴۲)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7(34). Avoid abomination of Satan:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu `innamal-khamru wal-may-siru wal-ansaabu wal-`az-laamu rij-sum-min `amalish-ahaytaani faj-tanibuuhu la-`al-lakum tuf-lihuun." (Al-Maeda:5:90)

Translation:

O, you who believe! Intoxicants (all kinds of alcoholic drinks), and gambling, and Al-Ansab and Al-Azlam (arrows for seeking luck or decision) are an abomination of shaitan's (Satan) handiwork. So avoid (strictly all) that (abomination) in order that you may be successful.

[What is said regarding the one who regards an alcoholic drink lawful to drink, and calls it by another name? Narrated Abu Aamir or Abu Malik Al-Ash'ari that he heard the Prophet(ﷺ) saying, "From among my followers there will be some people who will consider illegal sexual intercourse, the wearing of silk, the drinking of alcoholic drinks, and the use of musical instruments as lawful. And (from them), there will be some who will stay near the side of a mountain, and in the evening their shepherd will come to them with their sheep and ask them for something, but they will say to him, 'Return to us tomorrow. Allah will destroy them during the night and will let the mountain fall on them, and He will transform the rest of them into monkeys and pigs and they will remain so till the Day of Resurrection. (Sahih Al-Bukhari)

An-Nasub were stone Altars at fixed places or graves on sacrifices were slaughtered on certain occasions in the name of the idols, jinn's, angels,

Pious men and saints in order to honour them, or to expect some benefit in return of this act.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ارکانِ اسلام

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے بعد، ہر مسلمان پر نماز پنجگانہ، رمضان المبارک کے روزے، استطاعت کی صورت میں حج بیت اللہ اور زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہے، انہیں ارکان اسلام کہا جاتا ہے، ان کی پابندی کا قرآن کریم کی سیکڑوں آیات میں ذکر آیا ہے، مثلاً یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا گیا ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

(البقرہ،۲/۴۳)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کرو

اسی طرح بے شمار احادیث مبارکہ میں نماز سمیت دوسری عبادات کی پابندی کی ہدایت کی گئی ہے، مثال کے طور پر، حدیث جبریل میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ''اسلام'' کے متعلق فرمایا: ''اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اگر استطاعت ہو تو حج بیت اللہ کرے، (البخاری، ۱/۱۱۴، کتاب الایمان، حدیث، ۵۰؛ مسلم، الصحیح، ۱/۴۰، کتاب الایمان، باب ۱، حدیث ۷/۱۰)۔

قرآن کریم میں ارکان اسلام کی پابندی کا بار بار اور بالتکرار حکم آیا ہے، اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی پابندی کے بغیر اسلام کا کوئی تصور نہیں کیا جا سکتا، نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر ہے: ۱۔اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؛ ۲۔نماز قائم کرے؛ ۳۔زکوٰۃ دے؛ ۴۔رمضان المبارک کے روزے رکھے؛ ۵۔استطاعت کی صورت میں بیت اللہ شریف کا حج کرے (البخاری)۔

نبی اکرم ﷺ نے یہی ارشاد اس موقع پر فرمایا، جب آپؐ کے پاس ایک قبائلی وفد آیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Al-Salat

Introduction

The Prayers Salat were made obligatory on the Prophet (ﷺ) on the night of his ascension to heaven at first they were fifty but they were reduced until they were five.

Prayer is the soul of religion. Where there is no prayer, there can be no purification of the soul. The non-praying man is rightly considered to be a soulless man. Take prayer out of the world, and it is all over with religion because it is with prayer that man has the consciousness of God and selfless love for humanity and inner sense of piety. Prayer is, therefore, the first, the highest, and the most solemn phenomenon and manifestation of religion.

The way in which prayer is offered and the words, which are recited in it, explain the true nature of religion of which it is the expression of man's contact with the Lord.

Prayer in Islam gives in a nutshell the teachings of Islam. The very first thing, which comes into prominence in Islamic prayer, is that bodily movements accompany it. It implies that Islam lifts not only the soul to the spiritual height, but also illuminates the body of man with the light of God-consciousness.

Prayers is the first act that the slave will be held accountable for on the day of judgement, if it is good, then the rest of his acts will be also be good.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا تھا (البخاری)۔ مزید تفصیل درج ذیل ہے

(۱) نماز کا قیام

ارکان اسلام میں پہلا رکن کلمہ شہادت کی ادائیگی اور اس کا اقرار ہے، جبکہ دوسرا اور سب سے اہم رکن نماز ہے، قرآن مجید کی کئی سو آیات میں نماز کی پابندی کا حکم دیا گیا، مثال کے طور پر فرمایا

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (البقرہ، ۲/۳) (وہ متقی لوگ) جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

نیز فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ (الحج، ۲۲/۷۷) اے ایمان والو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

مرد حضرات نماز مسجد میں اور عورتیں اپنے گھروں میں ادا کریں، نماز اسی طرح ادا کرنا ضروری ہے، جس طرح نبی اکرم ﷺ ادا فرماتے تھے، جیسا کہ آپؐ نے فرمایا ہے:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّي (البخاری) تم نے جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، تم بھی اسی طرح نماز پڑھو۔

نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمایا ہے، کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا، آپؐ نے یہ بھی فرمایا، کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے....

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے شروع ہونے والی آیات کی تفصیل ملاحظہ فرمایئے

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Not praying and denying its obligation is seen as disbelief and places the person outside the religion of Islam.

Prayer is obligatory upon every sane, adult Muslim. 'Aishah related that the Messenger of Allah(ﷺ) said, "The pen is raised for three

(meaning, there is no obligation upon three):

One who is sleeping until he wakens, the child until he becomes an adult, and one who is insane until he becomes sane."

[At-Tirmidhi]

Every Muslim, male and female, is obliged to offer the Salat regularly

at the five prescribed times, the male in the mosque in congregation and the female at home and every one should offer it in the manner as the Prophet (ﷺ) used to offer.

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۳۵)۔رکوع اور سجدہ کرو اور نیک کام کرتے رہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ۤ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

(الحج،۲۲/۷۷۔۷۸)

ترجمہ: مؤمنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ، اور اللہ کی راہ میں، جیسا کہ حق ہے، جہاد کرو، اس نے تمہیں چن لیا ہے اور تمہارے لیے تمہارے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی، یہ تمہارے جد امجد ابراہیم کا طریقہ (ملت) ہے، اُسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس (کتاب) میں بھی اور اس سے پہلے بھی تاکہ رسول اللہ تم پر اور تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ، پس تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام رکھو، وہی تمہارا آقا ہے، وہ کتنا اچھا آقا اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

تشریح: اس آیت مبارکہ میں نمازوں کی پابندی سے ادائیگی کے علاوہ، راہ خداوندی میں جہاد کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور نصرت کا وعدہ دہرایا گیا ہے۔

اس آیت میں یہ بھی صراحت ہے، کہ اسلام بہت آسان دین ہے، نبی اکرم ﷺ کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(35). Bow down and worship your Lord:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manur-ka-`uu wasjuduu wa`-buduu Rabbakum waf-alul-khayra la-allakum tuflihuun.* Wa jaahiduu fillaahi haq-qa jihaadih. Huwaj-tabaakum wa maa ja-ala`alaykum fid-diini min haraj; Millata `abii-kum `Ibraahiim. Huwa Sam-maakumul - Muslimiin. Min qablu wa fi haazaa li-yakuu-nar-Rasuulu shahiidan `alay-kum wa takuunuu shuhadaa-`a `alannaas! Fa -`aqiimus-Salaata wa `aatuz-Zakaata wa`-tasimuu billaah ! Huwa Maw-laakum-fani`-Mawlaa wa ni`-man-Nasiir!" (Al-Hajj: 22:77-78)

Translation:

O, you who believe! Bow down and prostrate yourselves, and worship your Lord and do good that you may be successful. And strive hard in Allah's cause as you ought to strive (with sincerity and with all your efforts that His Name should be superior) He has chosen you (to convey His Message of Islamic Monotheism to mankind by inviting them to His religion of Islam) and has not laid upon you any hardship in the religion: it is the religion of your father Ibrahim (Abraham) (Islamic Monotheism). It is He (Allah) Who has named you Muslims both before and in this (the Qur'an), that the Messenger (Muhammad(ﷺ) may be a witness over you and you be witnesses over mankind! So perform As-Salat (Iqamat-as-Salat), give Zakat and hold fast to Allah

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہے:

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ اور محبوب دین ''الحنفیۃ السمحۃ'' (چشم پوشی یا تحمل و بردباری والا، دین حنیف) ہے، (یعنی صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''بے شک دین (اسلام) آسان ہے اور جو شخص (اپنی طاقت وقوت کے ساتھ) دین پر غالب ہونا چاہے گا، تو وہ خود مغلوب ہو جائے گا، (دین پر عمل کرنے میں بے جا شدت پسندی اپنائے گا، تو وہ اُسے جاری نہ رکھ سکے گا)، لہٰذا تم سیدھے رہو، قریب قریب رہو، خوشخبری پاؤ (اور دوسروں کو خوشخبری دو)۔

آیت میں خصوصی طور پر حضرت ابراہیمؑ کا اور ان کی ملّت (شریعت) کا ذکر کیا گیا ہے، اور یہ واضح کیا گیا ہے، کہ یہ دین اصل میں انہی کی ملّت ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[i.e. have confidence in Allah, and depend upon Him in all your affairs]. He is your Maula (Patron, Lord), what an Excellent Maula (Patron, Lord) and what an Excellent Helper!

[The Religion of Islam is very easy. And the statement of the Prophet(ﷺ)"The most beloved religion to Allah(عزوجل) is the tolerant Hanifiyyah [i.e. Islamic Monotheism, i.e., to worship Him (Allah) Alone and not to worship any thing else along with Him]"

Narrated Abu Hurairah(رضی اللہ عنہ). The Prophet(ﷺ) said, "Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion will not be able to continue in that way . So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive good tidings that you will be rewarded, and gain strength by offering Salat [prayers]

[All Muslim's religious scholars and Ullamah unanimously agree upon fourteen places of prostration, while Imam Shaafi suggests prostration at this place also.

The following invocation is usually recited during the prostration:

Sajada Wajheya Lilladhi Khal-laqahu Wa Saw'warahu, Wa Shaqqa Sam,mahuwa Wa Basarahu, Tabarak-Allahu Ahsan-ul-Khaliqeen.]{Sahih Muslim}

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۳۶)۔ اللہ کی صبح وشام پاکی بیان کرو (نماز کا اہتمام کرو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (الاحزاب،۳۳/۴۱)۔

ترجمہ: اے اہل ایمان اللہ کا ذکر بہت کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

تشریح: اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ نمازوں کی تعداد پانچ ہے، ان پانچ نمازوں کا قرآن مجید میں کئی جگہ ذکر آیا ہے (مثال کے طور پر دیکھیے سورۃ ھود، ۱۱/۱۱۴؛ بنی اسرائیل، ۱۶/۷۸)، ان اوقات میں صبح وشام کے اوقات زیادہ اہمیت رکھتے ہیں، یا پھر اس لیے کہ تمام نمازیں.... صبح وشام کے اوقات ہی میں ادا کی جاتی ہیں، اس لیے خصوصی طور پر صبح وشام کے اوقات کا ذکر کیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اللہ کا ذکر کرتا ہے، اور اس شخص کی مثال جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا، زندہ اور مردہ شخص جیسی ہے (اللہ کو یاد کرنے والا، نماز پڑھنے والا، زندہ ہے اور اللہ کو یاد نہ کرنے والا، مردہ شخص کی طرح ہے)۔ (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(36). Celebrate the praise of Allah:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuz-kurullaaha zikran-kasii-raa.* Wa sabbihuuhu bukratanw-wa `asiilaa." (Al-Ahzab:33:41-42)

Translation:

O, you who believe! Remember Allah with much remembrance. and glorify His praises at morning and afternoon [the morning (Fajr) and 'Asr prayers].

[Narrated Abu Musa(رضی اللہ عنہ), That the Prophet(ﷺ) said, "The example of the one who remembers (glorifies the praises of) his Lord, (Allah) in comparison to the one who does not remember (glorify the praises of) his Lord, is that of a living creature compared to a dead one.] (Sahih-Al-Bukhari)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۳۷)۔ جمعۃ المبارک کے دن جمعہ کی ادائیگی فرض ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (الجمعۃ ۶۲/۹)۔

ترجمہ: مؤمنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

تشریح: ایک حدیث نبوی میں، حضرت اوس بن اوس سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تمہارا سب سے افضل دن جمعۃ المبارک کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدمؑ پیدا ہوئے۔ اسی دن ان کا انتقال ہوا، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن لوگ بے ہوش ہوں گے،... لہٰذا تم لوگ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود (وسلام) بھیجا کرو، اس لیے کہ تمہارا سلام میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ، ہمارا درود آپؐ کے سامنے کیسے پیش کیا جائے گا۔ حالانکہ آپ وفات پا چکے ہوں گے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسم مٹی پر حرام کر دیئے ہیں (ابوداؤد، ۱/۶۳۵، حدیث ۱۰۴۷)۔

اسلام میں جمعۃ کی بہت اہمیت ہے، خصوصاً خطبۂ جمعہ سننے کی تیاری کے حوالے سے، بہت سی احادیث مذکور ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے، کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا،

مسلمان اگرچہ سب سے بعد آئے ہیں، مگر وہ قیامت کے دن ان لوگوں سے، جو اہل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(37). Fridays Congregation:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyuhallaziina `aa-manuu `izaa nuudiya lis-Salaati miny- Yawmil - Jummu -`ati fas-`aw `ilaa Zikrillahi wa zarul-bay` : zaalikum khay-rul-lakum `in-kuntum ta`-lamuun!" (Al-Jumm'a:62:9)

Translation:

O you who believe (Muslims)! When the call is proclaimed for the Salat(prayer) on Friday (Jumu'a prayer), come to the remembrance of Allah [Jumu'ah religious talk (Khutbah) and Salat (prayer)] and leave off business (and every other thing) that is better for you if you did but know!

(Friday has a great significance in the life of every Muslim, there are several Traditions that are attributed to it, in particular related to the preparations for the Khutbah [religious talk] and the Salat [prayers], which, should be learned and practiced with great enthusiasm & sincerity.)

[Narrated Abu Hurairah(رضی اللہ عنہ) "I heard the Allah's Messenger (ﷺ). Saying, "We [Muslims] are the last to come but will be foremost on the day of Resurrection though the former nations were given the scripture before us. And this was their day [Friday] the celebration of which religious ceremonies like the Khutba [religious talk] and Salat-al-Jumm,a [Friday afternoon prayers] was made compulsory for them but they differed about it. So

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ہیں پہلے ہوں گے، اصل میں یہ جمعہ ان کا دن تھا، اس دن ان کے لیے خطبۂ جمعہ کا سننا اور نماز ادا کرنا ضروری قرار دیا گیا تھا، مگر انہوں نے اختلاف کیا، لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری اس امت کی رہنمائی فرمائی، اور اب باقی لوگ ہم سے پیچھے ہیں۔ یہودیوں کا دن کُل (ہفتہ) ہے اور عیسائی کا پرسوں (اتوار).

جمعۃ المبارک مسلمانوں کی ہفتہ وار عید ہے، اس دن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر، ظہر کی نماز کے وقت جمعہ فرض کر دیا ہے، جمعہ کی ادائیگی باجماعت طور پر ہی کی جاتی ہے،....اس کے علاوہ بھی اس کی کئی شرائط ہیں، (جن کی تفصیل مسائل کی کتابوں میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

جمعہ کے دن غسل کرنا، اور صاف ستھرا لباس پہننا اور اوّل وقت میں نماز کی ادائیگی کے لیے جانا مسنون ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Allah gave us the guideline for it [Friday] and all the other people are behind us in this respect: the Jews holy day is the following day i.e. Saturday and the Christian's are the day after i.e. Sunday.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴(۳۸)۔طہارت (وضو، غسل اور تیمّم) کے مسائل

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ط وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (النسآء، ۴/۴۳)

ترجمہ: مؤمنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو، نماز کے پاس نہ جاؤ، اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ)، جب تک کہ غسل (نہ) کرلو، ہاں اگر بحالت سفر چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کرلو، بے شک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

تشریح: نماز کی ادائیگی کے لیے پاکی (طہارت: استنجاء، اور وضو) اور حالت جنابت میں ہونے کی بنا پر، غسل ضروری ہے، اور اگر بندہ کسی ایسی جگہ ہو جہاں اُسے پانی میسر نہ ہو، یا پانی تو میسر ہو، مگر کسی بیماری یا کسی دشمن کے خطرے کی بنا پر، اس کا حصول ممکن نہ ہو، تو ایسی صورت میں عارضی طہارت یعنی تیمّم کیا جا سکتا ہے۔

یہ آیت جن دنوں نازل ہوئی، ان دنوں میں شراب کی حرمت ابھی نازل نہیں ہوئی تھی؛

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(38). The Superiority of Ablution:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa taqrabus-salaata wa `antum sukaaraa hattaa ta`-la- muu maa taquuluuna wa laa junuban `illaa `aabirii sabiilin hattaa tag - tasiluu. Wa. `in-kuntum - marzaaa `aw `alaa safarin `aw jaaa- a `ahadum-minkum - minal - gaaa-`iti `aw laamas-tumun-nisaaa-`a falam tajiduu maaa-`an-fata-yamma-muu sa-`iidan tayyiban fam-sahuu bi-wujuuhikum wa `ay-diikum : `innallaaha kaana `A-fuwwan Gafuuraa." (Al-Nisa:4;43)

Translation:

O, you who believe! approach not As-Salat (the prayer) when you are in a drunken state until you know (the meaning) of what you utter, nor when you are in a state of Janaba, (i.e. in a state of sexual impurity and have not yet taken a bath) except when travelling on the road (without enough water, or just passing through a mosque), till you wash your whole body. And if you are ill, or on a journey, or one of you comes after answering the call of nature, or you have been in contact with women (by sexual relations) and you find no water, perform Tayammum with clean earth and rub there with your faces and hands (Tayammum) Truly, Allah is Ever Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

{Compulsion of Ablution for Salat. condition for one to be in a state of purity for offering Salat is a must as no Salat is valid without Ablution: Where there is no access to water One is allowed to strike his hands on the earth and then

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے ایک دفعہ کچھ صحابہ کرامؓ نے نشے کی حالت میں نماز پڑھی تو قرآنی آیات کو درست نہیں پڑھا، اس لیے نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت کر دی گئی، اس طرح گویا شراب پینے کے اوقات محدود کر دیئے گئے۔

۲۔ آیت میں طہارت کا ذکر آیا ہے،.....طہارت، (استنجاء اور وضوء) نماز کی ادائیگی کی ایک اہم ترین شرط ہے، نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

اگر کسی جگہ پانی میسّر نہ ہو، یا پانی تو موجود ہو، مگر اس کے استعمال پر قدرت نہ ہو، تو ایسی صورت میں تیمّم کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ تیمّم پاک مٹی سے کیا جاتا ہے،

حضرت عبدالرحمان بن ابزہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت عمارؓ نے حضرت عمرؓ کے سامنے یہ بیان کیا، کہ ایک بار انہیں سفر کے دوران میں غسل کی حاجت ہوگئی (انہیں مسئلے کا علم نہ تھا)، انہوں نے مٹی میں اپنے پورے جسم کو، لوٹ پوٹ ہو کر، خاک آلود کیا اور پھر نماز پڑھی، آنحضور ﷺ کو پتہ چلا، تو آپؐ نے فرمایا: تمہارے لیے ایک مرتبہ مٹی پر ہاتھ مار کر اپنے منہ پر اور دوسری مرتبہ دونوں ہاتھوں پر پھیر لینا کافی تھا، (البخاری)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

pass the palm of each on the back of the other and then blow off the dust from them and then pass (rub) them on your face as a substitute, this is called Tayammum.}

[Narrated, Abdur Rahman bin Abza(رضی اللہ عنہ): Ammar said to Umar I rolled myself in the dust and came to the Prophet(ﷺ). Who said, "Passing dusted hands over the face and the backs of your hands was sufficient for you.]
[Sahih-Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۳۹)۔ وضو، غسل اور تیمّم کا طریقہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (المائدۃ،۶/۵)

ترجمہ: مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو، اور سر کا مسح کرلیا کرو، اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو، اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمّم) کرلو، اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا، بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

تشریح: وضو..... نماز کے لیے بنیادی اور اساسی شرط ہونے کے علاوہ بندے کے لیے قیامت کے دن غرّ المحجلین (مقامات وضو کی چمکداری اور سفیدی) کا ذریعہ ہوگا اور نبی اکرم ﷺ اسی علامت سے اپنی امت کے لوگوں کو شناخت کریں گے،

حضرت نعمان بن محمدؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ایک دفعہ لوگوں کے سامنے وضو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(39).The Superiority of Ablution:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu `izaa qumtum `ilas-Salaati fag-siluu wujuu-ha-kum wa `ay-diyakum `ilal-maraafiqi wam-sahuu bi-ru-`uusikum wa `arju-lakum `ilal-ka`-bayn. Wa `in-kuntum junuban-fat-tah-haruu. Wa `in-kuntum marzaaa `aw `alaa safarin `awjaaa-`a `ahadum-minkum-mi-nal-gaaa-`iti `aw laamas-tumun-nisaaa-`a falam tajiduu maaa-`an-fata-yam-mamuu sa-`iidan-tayyi-ban-fam-sahuu bi-wujuu-hikum wa `ay-diikum-minh. Maa yurii-dullaahu liyaj-`ala `alay-kum-min harajinw-wa laa-kiny-yuriidu liyu-tahhi-rakum wa liyu-timma ni`matahuu `alay-kum la-`allakum tash-kurun." (Al-Maeda:5:6)

Translation:

O you who believe! When you intend to offer As-Salat (the prayer), wash your faces and your hands (forearms) up to the elbows, rub (by passing wet hands over) your heads, and (wash) your feet up to the ankles if you are in a state of Janaba (i.e. after a sexual discharge), purify yourselves (bathe your whole body). But if you are ill or on a journey, or any of you comes after answering the call of nature, or you have been in contact with women (i.e. sexual intercourse), and you find no water, then perform Tayammum with clean earth and rub therewith your faces and hands. Allah does not want to place you in difficulty, but He wants to purify you, and to complete His Favour to you that you may be thankful.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اور پھر فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری امت کے لوگ ''غرّ المحجلین'' ہوں گے، یعنی ان کے مقامات وضو چمکدار ہوں گے، جو شخص اپنے سفید اور روشن حصوں کو بڑھانا چاہے، وہ خوب اہتمام سے وضو کرے (البخاری)۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے، کہ حدیث میں مذکور اس جملے سے، کہ ''جو شخص اپنے سفید اور روشن حصوں کو بڑھانا چاہتا ہے'' کا یہ مطلب نہیں کہ ان مقررہ اعضاء کے علاوہ دوسرے اعضاء بھی وضو میں دھوئے جائیں، اس لیے کہ یہ بات نبی اکرم ﷺ کی سنت کے خلاف ہوگی، بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص ان حصوں کی روشنی اور سفیدی میں اضافہ کرنا چاہتا ہے، وہ وضو خوب اہتمام سے کیا کرے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

{The Superiority of ablution and Al-Ghurr-ul-Muhajjalun [the parts of the body of the Muslim washed in ablution will shine on the day of Resurrection and Angels will call them by that name] from the traces of ablution.

[Narrated Nu'aim Al-Mujmir: -------- Once I went up the roof of the mosques along with Abu Hurrairah(رضی اللہ عنہ). He performed ablution and said ,I heard the Prophet (ﷺ) saying," on the Day of Resurrection, my followers will be called Al-Ghurr-ul-Muhajjalun from the traces of ablution and who ever can increase the area of radiance* should do so [by performing ablution in the best possible manner.]
(Sahih Bukhari)

*The Prophet(ﷺ). Did not increase the area more than what is washed of the body parts while doing ablution as Allah ordered to be washed as in the Qur'an.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) روزے

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر ایک ماہ (رمضان المبارک) کے روزے فرض کر دیئے ہیں، جو ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر فرض ہیں، اور بلا عذر ان کا چھوڑنا سخت گناہ ہے۔

رمضان المبارک کے روزے رکھنا اسلام کا تیسرا رکن ہے، قرآن اور حدیث میں اس کی بے حد اہمیت اور اس کی ادائیگی پر بے پناہ اجر و ثواب کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ ایک بدّو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ سے (دوسری باتوں کے علاوہ یہ بھی پوچھا: کہ یا رسول اللہؐ مجھے بتایئے، کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کے سلسلے میں مجھ پر کیا فرض کیا ہے؟ فرمایا: تم پر رمضان المبارک کے پورے ماہ کے روزے فرض ہیں، ماسوا اس کے، کہ دوسرے دنوں میں تم نفلی روزے رکھنا چاہو، (البخاری، حدیث ۱۱۵)

احادیث میں روزوں کی اہمیت بھی بتائی گئی ہے، ایک موقع پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ (جہنم سے) ایک ڈھال ہے، لہٰذا روزے دار، اپنی نفسانی خواہش پوری نہ کرے، نہ گالی گلوچ اور فحش باتیں کرے، اگر کوئی اس سے لڑے تو وہ جواباً دو بار یہ کہہ دے" میرا روزہ ہے" (لہٰذا میں تم سے نہیں لڑوں گا) (البخاری)۔

ایک اور حدیث میں ہے: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، روزے دار کے منہ سے (معدہ خالی ہونے کی بنا پر) باہر نکلنے والی بو اللہ تعالیٰ کو مشک سے زیادہ محبوب ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزے دار نے میرے لیے کھانا اور پینا چھوڑا ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

FASTING

Introduction

After prayer the second obligatory duty, which every Muslim is, required to perform is that of fasting during the month of Ramadan. The word saum which has been used in the Holy Qur'an and the Hadith for fasting means "to abstain"

In the technical language saum signifies fasting or abstaining from food and drink and sexual intercourse from the dim beginning of dawn till sunset.

In Islam fasting is primarily an institution for a spiritual discipline and self-control. It is in fact an exercise in religious devotion in the form of cheerful and willing renunciation, for a definite period, of all the appetites of flesh lawful in them selves (the unlawful ones being ruled out of course).

The Qur'an says: "O ye who believe! Prescribed unto you is fasting even as it was prescribed unto those before you, that you may become Al-Muttaqun [Pious] Al-Baqarah:02:183).

Fasting has been ordained as a religious duty for the Muslims for subduing their lust and keeping their appetites well within reasonable bounds so that man may not become their slave and lose control over him.

The exercise of abstaining from things otherwise lawful in the ordinary course of life, at the behest of Allah, strengthens man's morality and self-control and deepens in him the consciousness of the Lord. This is what distinguishes fasting in Islam from fasting in

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے اس کا اجر بھی میں ہی دوں گا،...جبکہ عام اعمال کا بدلہ دس گنا دیا جاتا ہے۔ (البخاری)۔

اس بارے میں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے شروع ہونے والی آیات درج ذیل ہیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

other religions.

It should also be borne in mind that fasting does not aim at inflicting punishment upon people or saddling upon them unbearable burdens. The underlying idea behind it is to teach moderation and spiritual discipline so that human temptations may not become so wild and uncontrollable as to flout the commands Allah.

That fasting is an institution for moral elevation can be judged from the fact that Allah does not impose check only upon eating, drinking and sexual intercourse from dawn to sunset, but also exhorts His servants to refrain from other foul acts, for ex- ample, backbiting, indulging in foul speech, telling lies, etc. Abu Huraira reported Allah's Messenger (May peace be upon him) as saying: If one does not abandon falsehood and other actions like it, God has no need that one should abandon one's food and drink(Sahih Bukhari).

The social aspect of fasting in Ramadan is that the whole atmosphere is permeated with religious piety and devotion to Allah. There is one extra congregational prayer, Tarawih, during the night, in which the Qur'an is recited and the Muslim is reminded of the fact that it was in the month of Ramadan that the revelation of the Qur'an commenced. The Sadaqat are also given with greater zeal and fervor in this month. Thus the whole Muslim society is inspired by the love of God. Abu Huraira reported Allah's Messenger (May peace be upon him) as saying: When Ramadan begins, the gates of Heaven are opened, the gates of Hell are locked, and the devils are chained (Bukhari and Muslim).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۴۰)۔تم پر روزے فرض کر دیئے گئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

(البقرہ،۲/۱۸۳_۱۸۴)

ترجمہ: مؤمنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیز گار بنو، (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

تشریح: روزہ اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک اہم ترین رکن ہے۔ روزے اللہ تعالیٰ نے ہر امت پر فرض کیے، اس طرح دیکھا جائے تو روزہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہماری امت کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے،.... حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، کہ ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابیؓ نے (نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے) بیان کیا:

روزہ (عذاب جہنم سے) ایک ڈھال ہے، تو جو شخص روزہ رکھے وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری نہ کرے، اور کوئی فحش قسم کی گفتگو نہ کرے، اور اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے تو وہ دو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(40). Observe As- Siyam Fasting:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu kutiba `alay-kumus-Siyaamu kamaa kutiba `alal-laziina min-qablikum la-`alla-kum tatta -quun,-- `Ayyaamam - ma`-`duudaat; faman-kaana minkum-mariizan `aw `alaa safarin-fa-`iddatum-min `ayyaamin `ukhar. Wa `alal-laziina yutii-quunahuu fidya-tun ta-`aamu miskiin. Faman- tatawwa-`a khay-ran fahuwa khayrul-lah. Wa `an- tasuumuu khayrul-lah. Wa`an-tauumuu khayrul-lakum `in-kuntum ta`-lamuun." (Al-Baqara:2:183)

Translation:

O you who believe! Observing As-Saum (the fasting) is prescribed for you as it was prescribed for those before you, that you may become Al-Mutaqeen (the pious)

[Observing Soum] (fast)] for a fixed number of days, but if any of you is ill or on a journey, the same number (should be made up) from other days And as for those who can fast with difficulty, (e.g. an old man), they have (a choice either to fast or) to feed a Miskin (poor person) (for every day). But whoever does good of his own accord, it is better for him. And that you fast is better for you if only you know.

{The provision of this verse has been abrogated by the next Verse:185, with few exceptions, i.e., very old person, or pregnancy, etc.}

[Narrated Talhah bin ubaidullah(رضی اللہ عنہ) A Bedouin with unkempt hair came to Allah's Messenger(ﷺ) and said, "O

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ کہہ دے، کہ اس کا روزہ ہے۔ (البخاری)

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ روایت کرتے ہیں، کہ ایک دن پراگندہ بالوں والا ایک بدو نبی اکرم ﷺ کی خدمت آیا اور کہا: یا رسول اللہؐ! مجھے بتایئے، کہ نماز کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کیا فرض کیا ہے؟ آنحضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں دن اور رات (۲۴ گھنٹوں) میں پانچ نمازیں ادا کرنا ہیں، سوائے اس کے کہ تم بطور نفل کوئی اور نماز ادا کرنا چاہو۔

اس (بدو) نے پوچھا: یا رسول اللہ، مجھے بتایئے، کہ اللہ تعالیٰ نے صوم (روزے) کے سلسلے میں مجھ پر کیا فرض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں (بطور فرض) پورے رمضان المبارک کے روزے رکھنا ہیں، سوائے اس کے کہ تم بطور نفل کوئی اور روزے رکھنا چاہو۔

اس نے پوچھا: یا رسول اللہؐ مجھے بتایئے، اللہ نے مجھ پر کتنی زکوٰۃ فرض کی ہے؟ راوی کہتے ہیں، کہ اس پر آنحضور ﷺ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کے سلسلے میں قانون (بنیادی قواعد) بیان کیے، اس پر اس (بدو) نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت و شرف عطا کیا ہے، میں اس میں نہ تو اضافہ کروں گا، اور نہ ہی کمی کروں گا۔

نبی اکرم ﷺ نے (اس کے جانے کے بعد) فرمایا: اگر اس نے جو کہا ہے، وہ سچ ہو، تو یہ شخص ضرور کامیاب ہوگا (یا فرمایا ضرور جنت میں داخل ہوگا)۔ (صحیح البخاری، جلد ۳، حدیث ۱۱۵)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Allah's Messenger! Inform me what Allah has made compulsory for me as regards the Salat (prayers).' He replied: 'You have to offer perfectly the five compulsory Salat (prayers) in a day and night (24 hours), unless you want to pray Nawafil." The Bedouin further asked, inform me what Allah has made compulsory for me as regards Soum (fasting).' He continued replied, 'You have to fast during the whole month of Ramadán, unless you want to fast more as Nawafil." The Bedouin further asked, 'Tell me how much Zakát Allah has enjoined on me.' The narrator added: Then, Allah's Messenger(ﷺ) informed him all about the Laws (i.e. fundamentals) of Islam. The Bedouin then said, 'By Him Who has honoured you, I will neither perform any Nawafil nor will I decrease what Allah has enjoined on me.' Allah's Messenger(ﷺ) said, 'If he is saying the truth, he will succeed (or he will be granted Paradise)]. (Sahih Al-Bukhari).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) حج بیت اللہ

حج کے لغوی معنی زیارت کی غرض سے کسی جگہ جانے کے ہیں، اصطلاحِ شریعت میں اس سے مراد اللہ کے گھر (بیت اللہ) کی زیارت اور ادائے مناسک کے لیے سفر کرنا ہے۔

قرآن حکیم کی رُو سے حج کوئی جدید عمل نہیں ہے، بلکہ یہ بیت اللہ ہی کی طرح قدیم ہے، حج اصل میں حضرت ابراہیمؑ اور ان کے خاندان کے لوگوں کے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں محو ہو کر مختلف اعمال کا مجموعہ ہے۔

حج کا مقصد دنیا بھر کے مسلمانوں میں اجتماعیت پیدا کرنا، مسلمانوں میں اللہ تعالیٰ سے محبت و عشق کے جذبات پیدا کرنا اور اللہ کے گھر میں ایک مسافر بن کر،.....حاضری دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے استطاعت (یعنی حرم اقدس تک آنے اور جانے اور وہاں قیام کرنے کے اخراجات اور اس کی غیر موجودگی میں گھر والوں کے اخراجات کی گنجائش ہونے) کی صورت میں، زندگی میں ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کے مقدس گھر کا حج بھی ہر مسلمان فرض کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اور صحابہ کرامؓ نے اس فرض کی ادائیگی کے طور پر اللہ کے گھر کا حج کیا، قرآن مجید میں ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ (آل عمران ۳/۹۷)

ترجمہ: اور اللہ کے لیے لوگوں پر، اس کے گھر کا حج کرنا (فرض) ہے، جو کوئی اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو اور جو کوئی اس (حج سے) انکار کرے گا، تو اللہ بے شک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PILGRIMAGE-HAJJ

INTRODUCTION

The word Hajj means, literally preparing to go to a place for the sake of visit (al-qasd li-ziyarah), and in the terminology of the Islamic Shari'ah, it implies to visit Bait-Allah (the house of Allah) to observe the necessary devotion (iqamat-an-li-nusuk) Bait-Allah is one of the names by which The Ka'ba is called.

Hajj is not a new institution, which Islam has introduced in its Shari'ah. This institution is as old as the Kaa'ba itself.

The whole ceremony of Hajj is commemorative of Hadrat Ibrahim and his family's acts of devotion to God Almighty. This shows that the Holy Prophet (May peace be upon him) did not innovate this institution but purged it of all evil practices and made it an obligatory act of piety by which one can develop God-consciousness.

It is rightly said that it is the perfection of faith since it combines in itself all the distinctive qualities of other obligatory acts. It represents the quality of salat since a pilgrim offers prayers in the Ka'ba, the House of the Lord. It encourages the spending of material wealth for the sake of the Lord, the chief characteristic of Zakat. When a pilgrim sets out for Hajj, he dissociates himself from his earth and home, from his dear and near ones to please the Lord. He suffers privation and undertakes the hardship of journey-the lessons we learn from fasting and i'tikaf. In Hajj one is trained to be completely forgetful of the material

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہانوں سے بے نیاز ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:

''اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو'' (البقرہ، ۱۹۶/۲)

حج، اسلام کا چوتھا رکن ہے، لیکن یہ استطاعت کے ساتھ مشروط ہے، حج ہی کی طرح ''عمرہ'' بھی نبی اکرم ﷺ کی سنت مؤکدہ ہے۔ حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے احرام (ایک خاص لباس) پہنا جاتا ہے، یہ لباس مردوں کے لیے دو اَن سلی چادریں ہیں، اور عورت جو لباس بھی چاہے بطور احرام پہن لے۔ حالت احرام میں شکار ممنوع ہے، اس کے کچھ احکام،.....دیئے جا رہے ہیں:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

comforts and show of worldly thing. One has to sleep on stony ground, circumambulate the Kaa'ba, run between Safa and Marwa and spend his night and day wearing, only two pieces of unsown cloth. He is required to avoid the use of oil or scent or any other perfume. He is not even allowed to get his haircut or trim his beard. In short, he is commanded to abandon everything for the sake of Allah and submit himself before his Lord, the ultimate aim of the life of a Muslim. In fact, physical pilgrimage is a prelude to spiritual pilgrimage to God, when man would bid goodbye to everything of the world and present himself before Him as His humble servant saying:" Here I am before Thee, my Lord, as a slave of Thine."

☆.....☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۴۱)۔دوران احرام شکار نہ کرو:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (المائدة . ۹۴/۵).

ترجمہ: اے مومنو! کسی قدر شکار سے، جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو گے، اللہ تمہاری آزمائش کرے گا، (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ یہ معلوم کرے، کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے، تو جو اس کے بعد زیادتی کرے، اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

تشریح: قدیم زمانے میں شکار.....ذاتی شوق کے علاوہ ایک ''تجارتی عمل'' بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دوران احرام شکار کرنے کی ممانعت فرمائی، خواہ یہ شکار جان بوجھ کر اور براہ راست عمل کے ذریعے کیا جائے یا کسی بالواسطہ عمل کے ساتھ، شکار کی دونوں صورتیں ناجائز اور ممنوع ہیں، .....تاہم کچھ جانداروں کو اس حکم سے مستثنیٰ کیا گیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ دوران احرام درج ذیل سات اشیاء کو ہلاک کرنا جائز ہے: (۱) چیل (۲) کوا (۳) چوہا (۴) بچھو (۵) کاٹنے والا کتا

(حضرت عائشہؓ نے سانپ کو بھی اس فہرست میں شامل کیا ہے)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(41). Allah May test who fear him unseen:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu - hallaziina `aa-manuu la-yablu-wanna-kumul-laahu bi-shay-`im-minas-saydi tanaa-luhuuu `ay-diikum wa rimaa-hukum li-ya`-lamallaahu many-yakhaa-fuhuu bil-gayb: famani`-tadaa ba`-da zaalika falahuu `azaabun `aliim." (Al-Mai,da:5:94)

Translation:

O you who believe Allah will certainly make a trail with something in (The matter of) of the game that is well within the reach of your hands and your lances. That Allah may test him who fears him unseen. Then who ever transgress thereafter for him there is a painful torment.

{Hunting was one of the important means of trade at that time. Allah has tested the believers and put them to trial by making game unlawful in the state of Ihram.}

[Narrated, Abdullah bin Umar(رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger (ﷺ) said, It is not sinful on a Muhrim to kill five kinds of animal A Kite, A Crow, A Rat, A Scorpion and the voracious dog. In another similar narration related to Ayesha----, is added what about the snake? She said: Let it be killed with disgrace.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۴۲)۔شکار کا کفارہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ط عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

(المائدۃ،۵/۹۵)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اُسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے (اور وہ یہ ہے کہ) اس طرح کا چوپایہ، یا جسے تم میں سے دو معتبر اشخاص مقرر کر دیں، قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور (وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور پھر ایسا کام کرے گا، تو اللہ اُس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب اور انتقام لینے ہے۔

تشریح: دوران احرام شکار کرنا ممنوع ہے، لیکن اگر دانستہ طور پر یا حادثاتی طور پر، محرم سے شکار مر جائے، تو اس پر فدیہ ضروری ہے، یہ فدیہ یا تو قربانی (دم) ہے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو یا (جانور چھوٹا ہو تو) مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو، تو اس کی مقدار میں روزے رکھنا ہے (تفسیر ابن کثیر)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(42).Deliberate/Accidental killing while in a state of Ihram:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa taq-tulus-sayda wa `antum hurum. Wa man-qatalahuu minkum - muta-`am- midan-fajazaaa-`ummislu maa qatala minan-na-`ami yah kumu bihii zawaa `adlim-min-kum hadyam - baaligal - ka`-bati `aw kaffa-ratun-ta `aamu ma-saa-kiina `aw `adlu zaalika siyaa-mali-yazuuqa wabaala `amrih. `Afallaahu `ammaa salaf: wa man `aada fa-yan-taqi-mul-laahu minh. Wal - laahu `Aziizun - Zunti-qaam." (Al-Maeda:5:95)

Translation:

O you who believe, kill not the game while you are in a state of Ihram [for hajj, pilgrimage or Umarah), and whosever of you kill it intentionally the penalty is an offering brought to kaa'bah of an eatable animal (i.e. sheep, goat, cow) equivalent to one he killed as adjudged by two just men among you as for expiation, he should feed masakeen(poor person), or its equivalent in Soum (fasting), that he may taste the heaviness (punishment) for his deed. Allah has forgiven what are pasts but whosoever commits it again, Allah will take retribution from him and Allah is All-mighty, All-Able of retribution.

[This verse is related to both deliberate and accidental killing of animals slaying of which is not permissible in the state of being in Ihraam. In case it so happens then the offender has to offer as fidya [atonement] for distribution amongst poor, alternately the same or the equivalent animal or if not available equal cash or grains for distribution to the masakin [needy] living around Haram e Mecca.[This fidya differs from animal to animal i.e. different for a goat, cow, camel deer etc.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) زکوٰۃ وانفاق فی سبیل اللہ

اسلام کا پانچواں رکن ''زکوٰۃ'' ہے۔ ''زکوٰۃ'' کے لغوی معنی طہارت ونظافت کے ہیں، مگر اصطلاح شریعت میں اس سے مراد وہ ''مالی صدقہ'' (انفاق فی سبیل اللہ) ہے، جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کے حصول کے لیے صرف کیا جائے، قرآن کریم میں لفظ زکوٰۃ کے ساتھ اس کی ادائیگی کا حکم تقریباً ۳۲ مقامات پر آیا ہے (دیکھیے معجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم بذیل مادہ زکوٰۃ)، جبکہ لفظ ''انفاق'' (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے) کے ساتھ یہ حکم ۷۲ مرتبہ دہرایا گیا ہے۔

زکوٰۃ اڑھائی فیصد (2.5%) کے حساب سے، مقررہ مقدار میں سونے یا چاندی، (سونا ساڑھے سات تولہ اور چاندی ساڑھے باون تولہ) یا ان کی قیمت کے مطابق نقدی پر سال گذرنے کے بعد فرض ہوتی ہے، اسی طرح مویشیوں اور فصلوں کی مقررہ مقدار پر بھی زکوٰۃ فرض ہے۔

جبکہ ''انفاق فی سبیل اللہ'' (اللہ کی راہ میں خرچ کرنا) ایک وسیع المعانی اصطلاح ہے۔ اس میں زکوٰۃ بھی شامل ہے اور دوسرے واجب اور نفلی صدقات بھی۔۔۔۔ قرآن کریم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Zakat

Introduction

Of the five fundamentals of Islam, Zakat occupies the second position, the first being prayer (salat). This word is derived from Zakd, which means it (a plant) grew. The second derivative of this word carries the sense of purification, e. g. Qad aflaha man zakkaha (he is indeed successful who purified himself). The other word used for zakat both in the Qur'an and the Hadith is sadaqa which, is derived from sidq (the truth). Both these words are highly meaningful

The spending of wealth for the sake of Allah purifies the heart of man of the love of material wealth. The man who spends it offers that as a humble gift before the Lord and thus affirms the truth that nothing is dearer to him in life than the love of Allah and that he is fully prepared to sacrifice everything for His sake. Secondly, zakat is the most effective measure to improve the economic condition of the have-nots. It is not, however, a mere tax, but a form of worship whereby a man comes close to his Lord. The Muslims have, therefore, been enjoined to pay zakat with the same sense of earnestness and devotion in which the seeker of the Lord observes the prayer. The primary motive of zakat is religious and spiritual, while the social and economic aspects are subservient to it. Its social significance is that it awakens in man the sense of brotherhood with less fortunate members of society, and stirs his moral conscience to make sacrifice for their sake. From the economic point of view it discourages hoarding and concentration of wealth and

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں انفاق فی سبیل اللہ پر بے حد زور دیا گیا ہے اور اُسے نیک کاموں کی اساس ٹھہرایا گیا ہے۔

اس سلسلے میں ''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا'' سے شروع ہونے والی آیات کا مطالعہ،.... درج ذیل ہے:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

helps its steady and constant flow from the rich to the poor enabling them to stand on their own legs.

It should also be remembered that zakat or sadaqa in Islam is not a voluntary act of charity which a rich man gives to the poor out of his own sweet will, but it is an obligatory act which every Muslim is enjoined upon to perform if he is sincere in his belief in God and the Hereafter. Thus there is no burden of obligation on one who receives zakat, but a sense of thankfulness and gratitude on the part of the giver, since he has been enabled by the recipient to discharge his obligation that he owes to God and society.

So much is the importance of zakat in Islam that it has been mentioned at eighty-two places in the Qur'an in close connection with prayer. Zakat is paid on the surplus of wealth that is left over after the passage of a year. It is thus a payment on the accumulated wealth. Leaving aside animals and agricultural yield. Zakat is paid at almost a uniform rate of 2-1/2 %. The minimum standard of surplus wealth over which zakat is charged is known as Nisab. It differs with different kinds of property,

As regards the persons to whom zakat is to be paid, they have been clearly described in the Holy Qur'an: Alms are only for the poor, the needy, for the ransoming of captives, for those in debt. [Surah Tauba:60]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۴۳)۔قیامت سے پہلے،اللہ کی راہ میں خرچ کرلو!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

(البقرۃ،۲/۲۵۴)

ترجمہ: اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا، اور نہ دوستی اور نہ سفارش ہو سکے گی، اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں.

تشریح: صدقہ اللہ کے نزدیک ایک بے حد پسندیدہ عمل ہے، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے دو فرشتے زمین پر آتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے ''اے اللہ سخی کو اس کا بہتر نعم البدل عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے، اے اللہ بخیل (کے مال کو یا خود اس کو) ہلاک فرما (بخاری، مسلم)۔

ایک اور حدیث میں ہے، حضرت انسؓ کہتے ہیں، کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: صدقہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی دور کرتا ہے اور سختیوں کو آسان کرتا ہے (الترمذی)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(43). Spend, in the way of Allah:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu `anfiquu mimmaa razaqnakum-min-qabli `any-ya`-tiya Yawmul-laa bay-`un-fiihi wa laa khullatunw-wa laa shafaa-`ah. Wal - kaafiruuna humuz-zaalimuun." (Al-Baqara:2:254)

Translation:

O you who believe! Spend of that with which we have provided for you, before a Day comes when there will be no bargaining nor friendship, nor intercession and it is the disbelievers who are the Zalimun (wrong-doers).

[It was narrated from Abu Hurairah(رضی اللہ عنہ) that the Prophet(ﷺ). said, " There is no day on which the people get up but two angels come down and one of them says, O Allah, give in compensation to the one who spends[charity] and the other says Allah destroy the one who with holds (miser). [Sahih Bukhari/Sahih Muslim]

It is narrated by Anas Ibn Malik that Rasul Allah(ﷺ), Said verily charity (Sadaqa) appeases the wrath of Allah and eases the sufferings of Death.] [Tirmidhi]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۴۴)۔ مال خرچ کر کے دوسرے پر احسان نہ جتلاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (البقرہ ۲/۲۶۴۔۲۶۵)

ترجمہ: مؤمنو! اپنے صدقات (خیرات) احسان رکھنے اور ایذاء دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اُسے صاف کر ڈالے (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر، مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے، تو خیر پھوار ہی سہی، اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

تشریح: ان آیات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے، کہ بندہ راہ خدا میں جو مال صرف کرتا ہے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(44). Do not render in vain your Sadaqat:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa tub-tiluu aadaqaati-kum-bil-manniwal-`azaa kallazii yunfiqu maalahuu ri-`aaa-`an-naasi wa laa yu` - minu billaahi wal - Yawmil-`Aakhir. Famasa-luhuu kamasali saf-waanin`alayhi turaabun-fa-`asaabahuu waabilun-fatarakahuu saldaa. Laa yaqdiruuna `alaa shay-`im-mimmaa kasabuu. Wallaahu laa yahdil-qawmal-kaafiriin.* Wa masalul-laziina yunfiquuna `am-waalahu - mub - tigaaa - `a marzaatillaahi wa tasbiitam-min `anfusihim kamasali jannatim - bi - rabwatin `asaabahaa waabilun-fa-`aatat `ukulahaa zi`-fayn. Fa-`il-lam yusib-haa waabilun-fatall. Wal-jaahu bimma ta`-maluuna Basiir." (Al-Baqara:2:264-265)

Translation:

O you who believe! Do not render in vain your Sadaqat (charity) by reminders of your generosity or by injury, like him who spends his wealth to be seen of men, and he does not believe in Allah, nor in the Last Day. His likeness is the likeness of a smooth rock on which is a little dust; on it falls heavy rain which leaves it bare. They are not able to do anything with what they have earned. And Allah does not guide the disbelieving people. And the likeness of those who spend their wealth seeking Allah's Pleasure while they in their own selves are sure and certain that Allah will reward them (for their spending in His Cause), is the likeness of a garden on a height; heavy rain falls on it

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکمل طور پر رضائے الٰہی کے لیے ہونا چاہئے،.....بہت سی احادیث میں بھی اس عنوان پر روشنی ڈالی گئی ہے، مثال کے طور پر صحیح مسلم میں، کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین افراد پر نگاہ رحمت نہیں ڈالے گا اور نہ ان کے گناہ معاف کرے گا، ان میں سے ایک وہ شخص ہے، جس نے محض دوسروں کو دکھانے اور سنانے کے لیے صدقہ کیا ہو، دوسرا وہ شخص جو ازراہ تکبر اپنا تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہے، اور تیسرا وہ فرد جو دھوکے اور چالاکی سے اپنا مال فروخت کرے (مسلم)۔

چنانچہ زیر نظر آیت مبارکہ میں بھی اہل خیر کو اس بات کی تاکید کی گئی ہے، کہ وہ اپنے صدقہ وخیرات، دوسروں پر احسان جتا کر اور دوسروں کو ذہنی یا جسمانی اذیت پہنچا کر ضائع نہ کریں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

and it doubles its yield of harvest. And if it does not receive heavy rain, light rain suffices it. And Allah is Al-seer (knows well) of what you do.

{Stress is being laid here' that charity should be in the way of Allah alone and to seek His pleasures only and it should not be shown off or reminded nor should it be done as if it was to seek fame or favour as evident from the translation of this verse.}

[Narrated in Sahih Muslim that there will three type of people whom Allah will not look upon and not forgive on the day of Resurrection. One who does charity to be seen and to get noticed.

One who drags his clothes beneath the ankle in pride and,

One who swears and sells by way of cheating [giving less in weight or selling old as new etc.]] (Sahih Bukhari, Muslim)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۴۵)۔ اللہ کی راہ میں عمدہ اشیاء خیرات کیا کرو اور کھیتوں کی پیداوار پر بھی زکوٰۃ ضروری ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (البقرہ ۲/۲۶۷)

ترجمہ: مؤمنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ) میں خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو، ان کو کبھی نہ لو اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے۔

تشریح: اس آیت میں اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کی امداد و اعانت اور ان کی تعریف و توصیف سے بے نیاز ہے، اُسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، البتہ اس کی مدد کی سب کو ضرورت ہے، لہٰذا جو لوگ اس کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہتے ہیں، انہیں اس حقیقت کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ جو مال دے رہے ہیں، وہ عمدہ نوعیت کا ہو، گھٹیا مال نہ ہو، کہ اگر کوئی شخص وہی مال انہیں پیش کرتا تو وہ ہرگز اُسے وصول نہ کرتے،... اور یہ کہ راہ خدا میں جو مال صرف کیا جائے، اعلیٰ اور پاکیزہ نیت کے ساتھ کیا جائے اور بہتر یہ ہے کہ چھپا کر کیا جائے، چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات افراد کو اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا، جب اس کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، یہ افراد درج ذیل ہیں:

عادل حکمران؛

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(45). Allah is free from all needs:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu `anfiquu min-tayibaa-ti maa kasabtum wa mimmaaa `akhrajnaa lakum-minal-`arz. Wa laa ta-yamaa-mul-khabiisa minhu tunfiquuna wa lastum-bi-`aakhiziihi `illaaa `an tug-mizuu fiih. Wa`-la- muuu `annallaaha Ganiy-yun Hamiid." (Al-Baqara:2:267)

Translation:

O you who believe, Spend of the good things which you have (legally) earned and of that which we have produced from the earth for you, and do not aim at that which is bad to spend from it (though) you would not accept it have if you close your eyes and tolerate therein and know that Allah is Rich (Free of all needs) and Worthy of all praise.

{Allah is free from all wants He is The Provider and the best Provider is He, free from all needs. Things, which, we give in charity, should not be those, which we would not have liked for ourselves. The act of generosity should be done in a secret manner as Allah knows the intention and nothing is hidden from him as stated in Qur'an Allah is All Sufficient for his creatures needs, All-Knower.[Quran:2:2:268]

[Narrated Abu Hurrairah (رضی اللہ عنہ) the Prophet(ﷺ). Said seven people will be shaded by Allah under his shade on the day [i.e. the day of Resurrection] when there will be no shade but His, they are:

A just ruler

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت پر پل کر جوان ہوا؛

۳۔ وہ شخص جس کا دل مسجد کے ساتھ اٹکا ہوا ہو، (کہ نماز کے بعد مسجد میں بیٹھا رہے اور گھر میں جا کر واپسی کے متعلق سوچتا رہے)

۴۔ وہ دو اشخاص جو اللہ تعالیٰ کی محبت و رضا مندی کے لیے آپس میں ملیں اور اسی پر جدا ہوں۔

۵۔ وہ نوجوان جسے کسی صاحب حسن و جمال عورت نے گناہ کی دعوت دی، مگر اُس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

۶۔ وہ شخص جو اس طرح صدقہ کرے کہ اس کے دائیں ہاتھ کے عمل کی اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

۷۔ وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں (البخاری)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

A young man who has been brought up in the worship of Allah alone, [sincerely from his childhood]

A man whose heart is attached to the mosque [who offers the five compulsory congregational prayers in the mosque]

Two persons who love each other only for Allah's sake, and they meet and part in Allah's cause only.

A man who refuses the call of charming women of noble birth, for illegal sexual inter course with her and says: I fear Allah;

A person who practices charity so secretly that his left hand does not know what his right hand has given [i.e. no body knows how much he has given in charity, and,

A person who remembers Allah in seclusion and his eyes become flooded with tears.] [Sahih Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۴۶)۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، وہ مجرم ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ (التوبہ،۹/۳۴)

ترجمہ: مؤمنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ اللہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو.

اور جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانی اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو.

تشریح: اس آیت مبارکہ میں جس کنز اور جس خزانے پر عذاب جہنم دیئے جانے کا ذکر ہے، اس سے ایسا مال اور ایسی دولت مراد ہے، جس پر زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہو.

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے اپنے مال پر زکوٰۃ ادا نہ کی، تو قیامت کے دن اس پر ایک خوفناک اژدھا مسلط کر دیا جائے گا، جس کے دو پھن ہوں گے وہ اس کی گردن پر سوار ہو کر اس کو ڈسے گا اور کہے گا، میں تیرا مال ہوں، میں ہی تیرا خزانہ ہوں، پھر نبی اکرم ﷺ نے اس آیت مبارکہ کو تلاوت کیا، جس میں ارشاد ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(46). Money on which Zakat is not paid:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu `inna kasiiram-minal-`ahbaari war-ruh-baani la-ya`-kuluuna `amwaa-lan-nasi bil-baatili wa yasuduuna `an- Sabii-lillah. Walla-ziina yak-nizuu-naz-zahaba wal - fizzata wa laa yunfiquu - nahaa fii Sa - biilil - laahi fabash-shirhum-bi-azaabin `aliim.* Yawma yuhmaa`alay-haa fii Naari Jahannama fatukwaa bihaa jibaahu-hum wa junuu-buhum wa zuhuuruhum. Haa-zaa maa kanaztum li-`anfisi-kum fa-zuuquu maa kuntum taknizuun." (Al-Tauba:9:34-35)

Translation:

O you who believe! Verily, there are many of the (Jewish) Rabbis and the (Christian) monks who devour the wealth of mankind in falsehood, and hinder (them) from the way of Allah (i.e. Allah's religion of Islamic Monotheism). And those who hoard up gold and silver [AI-Kanz: the money, the Zakat of which has not been paid] and spend them not in the Way of Allah, announce unto them a painful torment. On the Day when that (Al-Kanz: money, gold and silver the Zakát of which has not been paid) will be heated in the Fire of Hell and with it will be branded their foreheads, their flanks, and their backs, (and it will be said unto them): "This is the treasure which you hoarded for yourselves. Now taste of what you used to hoard."

[Narrated Abu-Hurrairah (رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور وہ لوگ جو اس مال پر بخل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، یہ نہ سمجھیں کہ یہ (بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ بہت برا ہے (آل عمران، ۱۸۰/۳) (البخاری، کتاب الزکوٰۃ).

اس سے واضح ہوتا ہے، کہ اس آیت میں ''ولا ینفقونها'' سے مراد،...زکوٰۃ کے طور پر، یا پھر اس سے اجتماعی ضرورت کے وقت خرچ نہ کرنا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ﷺ), said: Anyone whom Allah has given wealth but he does not pay his Zakat; then, on the day of resurrection, his wealth will be presented to him in the shape of a bald headed male snake with two poisonous glands in its mouth and it will encircle itself round his neck and bite him over his cheeks and say, I am your wealth: I am your treasure. Then the Prophet (ﷺ). recited this divine verse,

"And let not those who covetously withhold of that which Allah has bestowed upon them of his bounty.] "[Quran 4:3:180]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۴۷)۔ مال خرچ کرنے کے بارے میں شیطان کی بات نہ مانو

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا لا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ص وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ط اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (النور،۲۴/۲۱۔۲۲)

ترجمہ: مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہوسکتا، مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے، ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگذر کریں، کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے، کچھ شک نہیں اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تشریح: روایات کی رو سے یہ آیات اس وقت نازل ہوئیں جب منافقوں نے ام المومنین حضرت عائشہؓ کی پاک اور معصوم شخصیت پر تہمت لگائی۔ اس موقع پر ان کے پروپیگنڈے سے کچھ سچے مسلمان بھی متاثر ہو گئے تھے جن میں حضرت ابوبکرؓ کے قریبی عزیز حضرت مسطحؓ بھی شامل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(47). Follow not the footsteps of shaitan :

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa tattabi-`uu khutu-waatish- Shaytaan: wa many-yattabi`khutuwaatish-shaytaani fa-`innahuu ya`-muru bil-fah-shaaa `I wal-munkar: wa law laa fazlullaahi `alaykum wa rahmatuhuu maa zakaa min- kum-min `ahadin `abadanw-wa laakinnallaaha yuzakkii many-yashaaa`: wallaahu Samii-`un `Aliim.* Wa laa ya`-tali `ulul-fazli minkum wassa -`ati `any-yu`- tuuu `ulil qurbaa wal-masaa-kiina wal-Muhaajiriina fii sa-biilillah ; wal-ya`fuu wal-yas-fahuu. `Alaa tuhibbuuna `any-yagfirallaahu lakum? Wallaa-hu Gafuurur- Rahiim." (Al-Noor: 24:21-22)

Translation:

O you who believe! Follow not the footsteps of Shaitan (Satan). and whosoever follows the footsteps of Shaitan (Satan), then, verily he commands Al-Fahsha' i.e. commit to indecency (illegal sexual intercourse)], and Al-Munkar [disbelieve, and polytheism (i.e. to do evil and wicked deeds; and to speak or to do what is forbidden in Islam)]. And had it not been for the Grace of Allah and His Mercy on you, not one of you would ever have been pure from sins. But Allah purifies (guides to Islam) whom He wills, and Allah is All-Hearer, All-Knower. And let not those among you who are blessed with graces and wealth swear not to give (any sort of help) to their kinsmen, Al-Masakin (the poor), and those who left their homes for Allah's

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، بعد میں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہؓ کی پاک دامنی قرآن میں واضح کر دی تو حضرت ابوبکرؓ نے یہ قسم کھالی کہ وہ حضرت مسطحؓ کی مدد نہ کریں گے، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں جن میں اللہ تعالیٰ نے عمومی انداز مسلمانوں کو نیک کام کرنے یا لوگوں کی مدد جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

ایک حدیث میں حضرت سھلؓ بن سعد سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اگر دو باتوں کی مجھے ضمانت دو تو جنت کی ضمانت میں تمہیں دیتا ہوں، اس شے کی حفاظت کی جو دو جبڑوں کے درمیان میں ہے، یعنی زبان کی اور اس کی حفاظت کی جو دو ٹانگوں کے درمیان ہے، یعنی شرمگاہ کی (البخاری)۔

مطلب یہ ہے کہ ان کا غلط استعمال نہ کیا جائے تو بندہ یقیناً جنت میں جائے گا۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

cause. Let them pardon and forgive. Do you not love that Allah should forgive you? And Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful.

[Narrated Sahl bin Sa'd (رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger (ﷺ). Said, "Whoever can guarantee (the chastity of) what is between your two jaw-bones and what is between his two legs [i.e. his mouth, tongue and his private parts] i.e. whoever protects his tongue from illegal talk e.g. To tell lies, or back biting etc. and his mouth from eating and drinking forbidden illegal things, and his private parts from illegal sexual acts. I guarantee Paradise for him.]
(Sahih-Al-Bukhari)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶(۴۸)۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ O وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ O وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المنافقون،۶۳/۹۔۱۰۔۱۱)

ترجمہ: مؤمنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں اور ہم نے تم کو جو مال دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی، تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہوجاتا اور جب کسی کی موت آجاتی ہے، تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے

تشریح: ان آیات میں زندگی اور فرصت کے ایام میں راہ خداوندی میں مال صرف کرنے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی چاہنے کی اہمیت جتائی گئی ہے، اس لیے کہ زندگی بہت مختصر ہے اور اس کا سلسلہ کسی بھی وقت ختم ہوسکتا ہے، اس لیے جو موقع بھی ملے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ وخیرات کے ذریعے اپنی آخرت کو بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(الف) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ہر روز صبح کے وقت دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں، ان میں سے ایک یہ کہتا ہے۔ ''اے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(48).Let not your Properties or Children divert you from Allah:

Transliteration:

"Yaaa`ayyu-hallaziina `aa-manuu laa tul-hikum `amwaa-lukum wa laaa `awlaadukum `anZikrillaah. Wa many-yaf-`al zaalika fa-`ulaaa-`ika humul-khaasiruun.* Wa `anfiquu mimmaa razaqnaakum - min- qabli `any-ya`-tiya `ahadakumul-Mawtu fa-yaquula Rabbi law laaa `akh-khartaniii `ilaaa `ajalin-qariibin - fa - `assaddaqa wa `akum-minas-Saalihiin.* Wa lany-yu-`akhkhiral-laahu nafsan `izaa jaaa-`a `ajaluhaa ; Wallaahu khabii-rum-bimaa ta`maluun." (Al-Munafiqoon: 63:9-11)

Translation:

O you who believe! Let not your properties or your children divert you from the remembrance of Allah. And whosoever does that, then they are the losers.And spend (in charity) of that with which We have provided you before death comes to one of you and he says: "My Lord! If only you would give me respite for a little while (i.e. return to the worldly life), then I should give Sadaqah (i.e. Zakat) of my wealth, and be among the righteous perform Hajj (pilgrimage to Makkah) and other good deeds]. And Allah grants respite to none when his appointed time (death) comes. And Allah is All-Aware of what you do.

[Narrated Abu Hurairah (رضی اللہ عنہ) that, the Prophet(ﷺ) said, "Everyday two angels come down from heaven and one of them says, O Allah! Compensate every person who

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سخی کو بہترنعم البدل عطا فرما، دوسرا کہتا ہے، اے اللہ بخیل کو (یا اس کے مال کو) ہلاک فرما، (صحیح البخاری، ج۲، حدیث۵۲۲)

(ب) حج کی ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اور اللہ کے لیے لوگوں پر اللہ کے گھر کا حج کرنا (فرض) ہے جو کوئی اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو، (آل عمران، ۹۷/۳)

(ج) اسلام تمام سابقہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے، اسی طرح اللہ کی راہ میں ہجرت اور حج بھی سابقہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہیں (اللؤلؤ والمرجان، ج۱، ب۵۲، ص۲۰۵: صحیح مسلم، ج۱، باب۵۲، ص۷۸)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

spends in your cause, and the other (angel) says, 'O Allah! destroy every miser." (Sahih Al-Bukhari.)

{The performance of Hajj is an enjoined duty and its superiority, and the Statement of Allah)(ﷻ) "Hajj (pilgrimage) to the House (Kaabah), is a duty that mankind owes to Allah, those who can afford the expenses (for one's conveyance, provision and residence); and whoever disbelieves Allah), then Allah stands not in need of any of the Al-ameen (mankind and jinn)." (V.3:97).

Islam demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allah's sake) and Hajj (pilgrimage to Makkah)} [Sahih Muslim]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جہاد وقتال

جہاد کا لفظ ''جَھَدَ'' (اس نے کوشش کی، اس نے محنت کی) سے مشتق ہے، اس لیے ''جہاد'' کے لغوی معنی پوری محنت اور کوشش صرف کرنے کے ہیں، اصطلاح شریعت میں جہاد سے مراد اللہ کی راہ میں، اس کے دین کی سربلندی کے لیے قتال (جنگ وجدال) سمیت ہر طرح کی کوشش بروے کار لانا ہے۔

ارکانِ اسلام (توحید باری تعالیٰ ورسالت محمدیہ پر ایمان، نماز، روزہ حج اور زکوٰۃ) ہی کی طرح، جہاد وقتال بھی، اسلام کے اہم ترین احکام میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ''دین'' کی اشاعت اور اس کی سربلندی کی کوشش کرنا ہر مسلمان کا بنیادی فریضہ ہے اور اس کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ اسلام کی دولت حاصل کرنے کے بعد، اُسے باقی لوگوں تک پہنچانے کے لیے عملی جدوجہد کا راستہ اپنائے،..... اس جدوجہد کے راستے میں دشمنانِ اسلام کی طرف سے جو رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں ان کو دور کرنے کے لیے جو کوششیں کی جاتی ہیں، ان میں سے ایک ''جہاد'' کرنا بھی ہے،..... یہ تمام ''جدوجہد''،..... جہاد وقتال کہلاتی ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ اور ان (دشمنانِ اسلام) سے لڑو، یہاں تک کہ فتنہ (فساد، وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ.... (البقرہ، ۲/۱۹۳) بدامنی) باقی نہ رہے اور تمام دین اللہ کا ہو جائے۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jihad

Introduction

The word Jihad is derived from the verb jahada which means:" he exerted himself". Thus literally, Jihad means exertion, striving; but in juridico-religious sense, it signifies the exertion of one's power to the utmost of one's capacity in the cause of Allah.

Jihad in Islam is not an act of violence directed indiscriminately against the non-Muslims; it is the name given to an all-round struggle which a Muslim should launch against evil in whatever form or shape it appears. Qital fi sabilillah (fighting in the way of Allah) is only one aspect of Jihad.

The very first revelation in which the permission to wage war against the forces of evil sums up the aims and objects of qital in Islam:

" Permitted are those who are fought against, because they have been oppressed. and verily God is more Powerful for their aid. Those who have been driven from their homes unjustly only because they said: 'Our Lord is Allah, ' for had it not been for 'Allah's repelling someone by means of others, cloisters and churches and mosques, wherein the name of Allah is oft-mentioned, would assuredly have been pulled down. Verily Allah helps one who helps Him. Lo! Allah is Strong. Almighty " (22:39:41).

These verses eloquently speak of 'the fact that it is neither for the acquisition of territory nor for the love of power and distinction that the Muslims have been permitted to raise arms against the enemy. They were allowed to do so because their very existence had been made difficult by the high-handedness of the Meccans

The war in Islam is waged with a view to securing liberty and freedom for those who are groaning under the

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اور اللہ کی راہ میں، جیسا کہ حق ہے، جہاد کرو۔
(الحج، ۲۲/۷۸)

آج مغرب اسلام کے تصورِ جہاد کے خلاف پروپیگنڈہ کر رہا ہے، کہ جہاد اپنے دشمنوں کو مارنے اور امن عالم تباہ کرنے کا نام ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے، کہ جہاد تو امن عالم کو بچانے اور دنیا سے بدامنی کے خاتمے کے لیے شروع ہوا ہے..... سورۃ الحج کی اس آیت میں جس میں حج کی اجازت دی گئی، ارشاد ہے:

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ○ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا (الحج، ۲۲/۴۰)

ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جا رہی ہے، جنگ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے،... وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا، صرف اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے، اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ تعالیٰ ایک کو دوسرے سے لڑا کر، اس کی طاقت کو ختم نہ کرے، تو (عیسائیوں کے) صومعے، (یہودیوں کے) معبد اور (مسلمانوں کی) مساجد منہدم کر دی جاتیں، جن میں اللہ کا بہت ذکر کیا جاتا ہے

اس سے واضح ہوتا ہے، کہ ''جہاد'' امن عالم کی حفاظت کرتا ہے۔

بنیادی طور پر اسلام کی سربلندی اور اعلائے کلمۃ اللہ کی جدوجہد کے تین مراحل ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

oppression of heartless tyrants. It is the bounden duty of the Muslims to alleviate their sufferings and create for them an atmosphere of peace and security.

Then in the succeeding verse a distinction is also drawn between two types of war: one which is fought for the sake of Allah and the other which is waged for evil ends:

"Those who believe fight in the way of Allah and those who disbelieve fight in the way of devil. So fight against the friends of Satan; verily weak indeed is the strategy of the devil" (5:4: 76).

It has been made clear that those people who fight for self-glorification or for the exploitation of the weak are in fact friends of the devil; where as those who raise arms to curb tyranny and aggression, to eradicate evil from the human society, fight in the way of Allah. Mere fighting is not, therefore, Jihad in Islam; it is the noble objective alone which makes it a sacred pursuit like devotion and prayer.

It is narrated on the authority of Abu Musa Ash'ari that once a man went to the Holy Prophet (may peace be upon him) and said: One man fights for the sake of spoils of war, the second one fights for fame and glory and the third to display his courage and skill; which among them is the fighter for the cause of Allah? Upon this the Holy Prophet (may peace be upon him) replied: He who fights with the sole objective that the word of Allah should become supreme is a Mujahid in the cause of the Lord.

Muslims have been exhorted to observe five principles of war:

Be steadfast in the face of the enemy.

Have full reliance on the help of Allah and remember Him much.

Have the unity of purpose and solidarity of corporate life always before your eyes.

Be fully aware of the lofty purpose before you in fighting.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ تبلیغ و دعوتِ دین پیش کرنا۔

۲۔ اگر اس موقع پر مسلمانوں کے لیے مشکلات پیدا ہو جائیں اور ان کے لیے آزاد فضا میں کام کرنا مشکل ہو جائے، تو اس علاقے کے تمام لوگوں پر ہجرت فرض ہو جاتی ہے۔ یہ ہجرت یا راہِ اسلام میں نقل مکانی کرنا،... دعوت و تبلیغ کا دوسرا مرحلہ ہے۔

۳۔ ایسے دشمنانِ اسلام کے خلاف جو اسلام کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرتے اور مسلمانوں پر مظالم ڈھاتے ہیں، عملی جدوجہد بصورت قتال (جنگ) کرنا۔

جہاد و قتال، یعنی اسلام کی راہ میں لڑی جانے والی جنگ کی بہت سی شرائط ہیں جن میں مسلمانوں میں "امیر" کا قیام اور اس کے احکام کی اتباع و اطاعت کی شرط بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

جہاد میں اپنی نیت کو خالص رکھنا بے حد ضروری ہے، حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ مجھے جہاد کے متعلق بتایئے، فرمایا: اگر تو نے ثابت قدمی اور ثواب کمانے کی نیت کے ساتھ جہاد کیا تو اللہ تعالیٰ تجھے ثابت قدمی اور ثواب کمانے والا بنا کر اٹھائے گا اور اگر تو نے لوگوں کو دکھاوے کے لیے اور اپنی بڑائی کے لیے جنگ کی، تو اللہ تعالیٰ اسی حالت میں تجھے اٹھائے گا۔ اے عبداللہ! جس حالت میں بھی تو نے قتال کیا یا خود قتل ہو گیا، تو اللہ تعالیٰ تجھے اسی حالت پر اٹھائے گا"۔

قرآن کریم میں قَاتِلُوْا، (ان سے لڑو) کا حکم آٹھ مرتبہ اور جَاهِدُوْا، (جہاد کرو) کا چار بار اور جاھدُوْا (انہوں نے جہاد کیا، بصورت صیغہ ماضی)....۱۱ مرتبہ دہرایا گیا ہے، (دیکھیے معجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، بذیل مادہ)، جس سے اس حکم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الجهاد ماض الى يوم القيامة ،....(مشکوٰۃ) جہاد قیامت تک جاری رہے گا

وہ آیات، جو "يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" سے شروع ہوتی ہیں اور جہاد و قتال کے احکام پر مشتمل ہیں، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Don't be proud and boastful in your attitude and behaviour.

Islam has purified even war of all its cruelty and horrors and has made it a" reformative process" to deal with evil. The Holy Qur'an observes:

"And fight in the way of Allah against those who fight against you and transgress not the limits. Verily Allah loves not the transgressors" (2:190).

The Holy Prophet (may peace be upon him) has given clear instructions about the behaviour of the Muslim army. He observed:

"Set out for Jihad in the name of Allah and for the sake of Allah. Do not lay hands on the old verging on death, on women, children and babes. Do not steal anything from the booty and collect together all that falls to your lot in the battlefield and do good, for Allah loves the virtuous and the pious."

So great is the respect for humanly feelings in Islam that even the wanton destruction of enemy's crops or property is strictly forbidden. The righteous Caliphs followed closely the teachings of Allah and those of His Apostle in letter and spirit the celebrated address which the first Caliph Abu Bakr (Allah be pleased with him) gave to his army while sending her on the expedition to the Syrian borders is permeated with the noble spirit with which the war in Islam is permitted. He said:

"Stop, O people, that I may give you ten rules for your guidance in the battlefield. Do not commit treachery or deviate from the right path. You must not mutilate dead bodies. Neither kill a child, nor a woman. nor an aged man. Bring no harm to the trees, nor burn them with fire, especially those which are fruitful. Slay not any of the enemy's flock. Save for your food. You are likely to pass by people who have devoted their lives to monastic services; leave them alone."

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱(۴۹)۔صبر اور نماز کے ذریعے اللہ کی مدد طلب کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ O وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ O وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ O الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ لا قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ O اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ O (البقرۃ ۲/۱۵۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں)، بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی) کی بشارت سنا دو ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے، اور یہی سیدھے راستے پر ہیں۔

تشریح: الصابرین،.... الصابر کی جمع ہے،.....جس کے معنی ''صبر'' کرنے والا۔ ''صبر'' ایک عظیم عمل ہے، جس میں راہ خداوندی میں برداشت اور تحمل اور راہ علم و عمل پر استقامت کا جذبہ اور نماز کی پابندی وغیرہ شامل ہیں، سچ تو یہ ہے، کہ ''صبر'' کے بغیر بندہ کوئی بھی اعلیٰ رتبہ حاصل نہیں کر سکتا۔ ان آیات میں صبر کرنے والوں کے روحانی مقامات کا نہایت عمدگی کے ساتھ ذکر آیا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(49). To Seek Help of Allah in patience and As-Salat:

Transliteration:

"Ya ayyuha alladzeena amanusta-eenoo bis-sabri was-salah; innallaaha maa-assabireen.*Walaa Taqoolu li-man-yuqtalu fee sabilil-lahe amwaat.Bal ahyaa Unw-walakill-laa tashuroon. Wa lanablu-wannakum bishay-im- minalkhofe waljuu-e wa naqsim minal-amwale wal anfusi, wassamaratt. wa bashshiri-ssabireen. Al-ladheena izza asaabathum, museebatun, qaloo, inna' lillahe-wa,inna ilaihe, rajioon. Ulaa-ika' alaihim salaawatum mir-Rabbihim warmah: wa'uool-aika humul - muhtadoon." (Al-Baqara:2:153- 157)

Translation:

O you who believe! Seek help in patience and As-Salat (the prayer). Truly! Allah is with As-Sabirun (the patient).*

And say not of those who are killed in the way of Allah, "They are dead." Nay, they are living, but you perceive (it) not.*

And certainly, We shall test you with something of fear, hunger, loss of wealth, lives and fruits, but give glad tidings to Assabireen (the patient).*

Who, when afflicted with calamity, say: "Truly! To Allah we belong and truly, to Him we shall return." They are those on whom are the Salawat (i.e. who are blessed and will be forgiven) from their Lord, and (they are those who) receive His Mercy, and it is they

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ (۳/۱۴۶) اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ الزمر میں ارشاد ہے،

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۹/۱۰) بلا شبہ صبر کرنے والوں کو ہی، ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا

ایک حدیث میں حضرت صُہیبؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا معاملہ بہت عجیب ہے، اور یہ بات مؤمن کے سوا کسی اور کو حاصل نہیں ہے: اگر اُسے کوئی نعمت ملے اور وہ اُس پر شکر کرے، تو وہ اس کے لیے خوب تر ہو جاتی ہے اور اگر اُسے کوئی مصیبت یا آزمائش آجائے اور وہ اس پر صبر کرے، تو اس میں، اس کے لیے خیر ہوتی ہے،.....مؤمن کا ہر معاملہ خیر اور بھلائی والا ہے، (البخاری)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

O, you who believe.....

who are the guided ones.

{As-Sabiroon [patient] Patience is a high status, which, can only be attained by those who are tested with affliction and adversities that they bear patiently and accept the will and decree of Allah, and seeks its reward from Allah alone and remembers him by offering regular Salat.

This has further mention in the Qur'an: Sura Al-Imran, last line of the verse 14:3:146]," And Allah loves As-Sabirun" and in Sura Al-zumar [23:39:10] only those who are patient shall receive their reward in full, without reckoning.

[Narrated Suhayb(رضی اللہ عنہ)that the Messenger of Allah(ﷺ). Said: How wonderful is the affair of the believer, for his affair is all good, and this applies to no one except the believer. If something good happens to him, he gives thanks [to Allah] and that is good for him, and if something bad befalls him, he bears it with patience. [This has to do with the virtue of patience in general.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۵۰)۔ غیر مذہب کے آدمی کو اپنا خصوصی دوست نہ بناؤ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ (آل عمران ۳/۱۱۸)

ترجمہ: مؤمنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا راز دار نہ بناؤ، یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے، ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔

تشریح: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک مرتبہ پھر اس بات پر متنبہ کیا ہے کہ وہ کسی غیر مسلم سے دلی اور قلبی دوستی نہ رکھیں اور ان سے قریبی تعلقات قائم نہ کریں اور نہ انہیں عزت و اقتدار والے منصب دیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم کی دوستی مسلمان کو اس کے دین و مذہب سے برگشتہ یا کمزور کرنے کے علاوہ اسلامی معاشرے کے لیے بایں معنی نقصان دہ ہو سکتی ہے کہ اس سے غیر مسلم مضبوط ہوں گے اور وہ مسلمانوں کے راز،.....اپنے ہم مذہب لوگوں تک پہنچائیں گے۔

ایک روایت میں ہے، کہ حضرت ابوموسیٰ الاشعری نے ایک مرتبہ ایک غیر مسلم کو اپنا معاون رکھ لیا، حضرت عمر فاروقؓ کو پتہ چلا تو وہ سخت خفا ہوئے اور حضرت ابوموسیٰؓ سے فرمایا: ''اے ابوموسیٰ! ایسے لوگوں کو اپنے قریب نہ لاؤ، جنہیں اللہ تعالیٰ نے دور رکھنے کا حکم دیا ہے، ان لوگوں کو عزت نہ دو، جنہیں اللہ تعالیٰ نے عزت نہیں دی، اور ان لوگوں پر اعتماد نہ کرو، جن پر اللہ تعالیٰ نے اعتماد نہ کرنے کا حکم دیا ہے''۔

ارض فلسطین، ارض اندلس، ارض صقلیہ میں.....اسی دوستی نے مسلمانوں کو نقصان پہنچایا۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(50). Not to take non-believers as friend:

Transliteration:

"Yaa-ayyuhallazeena amanoo la tattakhizuu bitaanatan min doonikum laa ya,loonakum kha-baalaa.Waddoo maa' anittum qad badatil-bagzaa,u min afwaahihim wama tukhfee sudooruhum akbaru qad bayyannaa lakumul-ayaati in kuntum taaqiloon." (Aal-e-Imran:3:118)

Translation:

O you who believe! Take not as (your) Bitanah (advisors, consultants, protectors, helpers, friends) those outside your religion (pagans. Jews, Christians, and hypocrites) since they will not fail to do their best to corrupt you. They desire to harm you severely. Hatred has already appeared from their mouths, but what their breasts conceal is far worse. Indeed We have made plain to you the Ayat (proofs, evidences, verses) if you understand.

{Once again Muslims are being warned to distance themselves and not to be friend the non believers as they keep malice. against the believers and it is strongly stressed and being advocated not to offer them high positions which they will benefit from and use their status against the believers.}

[It is Narrated that Abu Musa Asha'ari(رضی اللہ عنہ)appointed a non-Muslim as his assistant. When it came to the notice of Umar Ibn Khattab (رضی اللہ عنہ) he severely reprimanded him [Abu Musa Ashaari] and said: Do not bring such people near you as Allah has distanced them, do not give them respect as Allah has dishonored them and do not gain their confidence for they are not trustworthy.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۵۱)۔کافروں کا کہانہ مانو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ O بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ O (آل عمران ۱۴۹/۳)

ترجمہ: مؤمنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے، پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں)، بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

تشریح: اس آیت میں مسلمانوں کو کفار کی اطاعت کرنے، ان کا کہا ماننے اور ان کے علاقوں میں رہائش رکھنے سے منع کیا گیا ہے،.... حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کفار سے ملے، ان کے ساتھ اٹھے بیٹھے، اور ان کے ہمراہ رہن سہن اختیار کرے وہ قیامت کے دن انہی کے ساتھ شمار ہوگا (ابوداؤد، کتاب الجہاد)۔

مطلب یہ ہے، کہ اگر کوئی مسلمان کسی ایسے علاقے یا سرزمین میں ہو، جہاں کفار کا غلبہ ہے، تو اُسے وہاں سے ہجرت کر کے کسی مسلمان ریاست میں آ جانا چاہئے ورنہ وہ انہی میں شمار ہوگا۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(51). Residing in the land with Mushriks:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo in tutee - ullazeena kafaroo yaruddookum alaa a- qaabikum fatan - qaliboo khasireen. * Balil- laahu mawlakum wa huwa khair-un-nasireen." (Aal-e-Imran:3:149-150)

Translation:

O you who believe! If you obey those who disbelieve, they will send you back on your heels, and you will turn back (from Faith) as losers.* Nay, Allah is your Maula (Patron, Lord, Helper, Protector) and He is the Best of helpers.

{What is said about residence [staying] in the land of Ash-Shirk [the land where polytheism is practiced}

[Narrated Samurah bin Jundub(رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger (ﷺ). Said, "Any body [from among the Muslims] who meets, gathers together, lives and stays [permanently] with a Mushrik [polytheist or a disbeliever [in the Oneness of Allah] and agrees to his ways, opinion, etc. and [enjoysi his living with him [Mushrik] then he [that Muslim] is like him [Mushrik]. [This Hadith (tradition) indicates that a Muslim should not stay in a non-Muslim country he must emigrate to a Muslim country, where Islam is practiced.] (The book on Jihad, Abu Dawud)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۵۲)۔راہِ جہاد میں مرنا بہت بڑی سعادت ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ○ (آل عمران،۳/۱۵۶۔۱۵۸)

ترجمہ: مؤمنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان کے لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ، تو جو مال ومتاع لوگ جمع کرتے ہیں، اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

تشریح: یہ آیات مبارکہ غزوۂ اُحد کے موقع پر نازل ہوئیں، اس جنگ میں مسلمانوں کا جانی نقصان زیادہ ہوا، تقریباً ۷۰ کے قریب جلیل القدر صحابہ نے جام شہادت نوش کیا، اس سے مدینہ منورہ کے منافقوں کو اسلام کے خلاف زہر اگلنے کا موقع مل گیا۔منافقوں نے یہ کہنا شروع کر دیا، کہ اگر شہید ہونے والے مسلمان ہمارے ساتھ رہتے یا محمد ﷺ ہماری بات مان لیتے (جو چاہتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(52). Be not like those who disbelieve:

Transliteration:

"Ya ayyu-hallazeena amanuu la takoonoo kallazeena kafaroo waqaaloo li,ikhwanihim izza zaraboo fil-arzi 'aw kanoo ghuzzal-law kanoo indanna ma matoo wama qutiloo liyaj-alallaahu zaalika hasratan fee quloobihim wallahu yuhyee wa-yumeet, wallaahu bimma taamaloona baser.* Wala,im qutiltum fee Sabeelillahi aw muttum lamaghfiratun minallahi warahmatun khairum mimma yajmaaon.* Walin muttum aw qutiltum la,ilallahi Tuhsharoon." (Aal-e-Imran: 3:156-158)

Translation:

O you who believe! Be not like those who disbelieve (hypocrites) and who say to their brethren when they travel through the earth or go out to fight: "if they had stayed with us, they would not have died or been killed," so that Allah may' make it a cause of regret in their hearts. It is Allah that gives life and causes death. And Allah is All-Seer of what you do. And if you are killed or die in the way of Allah, forgiveness and mercy from Allah are far better than all that they amass (of worldly wealths). And whether you die, or are killed, verily, unto Allah you shall be gathered.

{Kufr is basically disbelief in any of the articles of Faith in Islam and which includes Al-Qadar Divine pre-ordainments that whatever Allah has ordained must come to pass.

This is the category of "Ash Shirk Al Khafi" or the inconspicuous Shirk" is type implies being

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے کہ مدینہ منورہ کے اندر رہ کر مقابلہ کیا جائے) تو یہ لوگ کبھی نہ مرتے،....اس پر ایک جواب تو یہ دیا گیا کہ جن لوگوں پر اللہ نے مرنا یا شہید ہونا لکھ دیا تھا، وہ تقدیر کے اس فیصلے سے کبھی بھی نہیں بچ سکتے تھے اور پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ شہید ہونا تو بڑے رتبے اور اعزاز کی بات ہے، وہ بھی اُحد جیسے غزوہ میں، پھر یہ بات بھی واضح ہے کہ بندہ بستر مرگ پر مرے یا میدان جہاد میں شہادت پائے، دونوں صورتوں میں، اُس نے اللہ تعالیٰ ہی کے روبرو حاضر ہونا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر ایمان نہ رکھنا بھی کفر ہی کے زمرے میں آتا ہے، بعض روایات میں اُسے شرک خفی، قرار دیا گیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے، کہ مسلمانوں میں ''شرک خفی'' رات کی گہری تاریکی میں کسی کالی چٹان پر رینگنے والی چیونٹی سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے،...اس قسم کے شرک سے بچنے کے لیے تین بار یہ دعا مانگنی چاہئے، کہ ''اے اللہ اگر میں نے تیری عبادت میں کسی کو شریک کیا ہو، تو مجھے معاف کر دے، اور میں اپنے ان گناہوں سے بھی معافی کا طالب ہوں جن کا مجھے علم نہیں ہے''

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

inwardly dissatisfied with the inevitable lamenting oneself that had he done this instead of this or had approached such and such things would have been different.} [Sadly very much being practiced by those weak in Faith.]

[The Noble Prophet Muhammad(ﷺ) said: "Ash -Shirk-AL-khafi" "in the Muslim nation is more inconspicuous than the creeping of a black ant on a black rock in the pitch darkness of the night. And this Shirk is expiated by saying thrice the following:" O Allah! I take you refuge from that I should ascribe anything as partner in your worship, being conscious of that, and I beg and seek Pardon for that sin which I am not aware of."] [Sahih al-Bukhari]

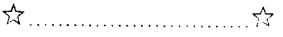

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۵۳)۔ کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور ملکی سرحدوں کی حفاظت کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ق وَاتَّقُوْا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (آل عمران،۳/۲۰۰)

ترجمہ: اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو

تشریح: ''اصبرو، صابرو'' اور'' رابطو''.....(ثابت قدم رہو، اور ''سرحدوں کی حفاظت کرو) یہ الفاظ اللہ کی راہ میں صبر و استقامت کے بہت ہی گہرے جذبوں کا اظہار کرتے ہیں.

حضرت ابوسعید الخدریؓ سے مروی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جب کوئی مسلمان کسی مصیبت یا پریشانی سے دوچار ہوتا ہے، خواہ وہ مہلک بیماری ہو، پریشانی، غم یا نقصان ہو اور خواہ کانٹا چبھنے کی تکلیف ہو، تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کے کسی نہ کسی گناہ کو معاف کر دیتا ہے، یہ مقام ان لوگوں کو ملتا ہے جو مصیبت کے دوران کامل صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

الغرض اللہ تعالیٰ اپنے اہل ایمان کو، ان کی محنت و مشقت کا بدلہ ضرور عطا فرماتا ہے

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(53). Patience and Steadfastness:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena aama-nusbiru wa'saabiru waraabitu wattaqullaha la-allakum tuflihoon."
(Aal-e-Imran:3:200)

Translation:

O you who believe! Endure and be more patient (than your enemy), and guard your territory (by stationing army units permanently at the places from where the enemy can attack you) and fear Allah, so that you may' be successful.

{Isbiru, wasabiru and Rabitu are terms, which, are related to the extreme limit of patience and steadfastness under various testing conditions of fortitude in cause of Allah.}

[Abu Sa'id Khudri related that Rasul Allah(ﷺ). said: Whenever a Muslim is afflicted by any hardship, whether it be a chronic illness, anxiety, grief, harm, disaster, or even a thorn prick, Allah wipes out some of his minor sins.

[This reward is only for those who observe patience and perseverance during the hours of their trial, those who have complete trust in Allah a1.d always thank Him, knowing whatever is determined by Allah is good for them]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶(۵۴)۔ جہاد کے راستے میں نکلو تو مسلح ہو کر اور جماعت کی صورت میں نکلو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ○ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ○ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مُوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (النسآء،۴/۷۱)

ترجمہ: مؤمنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار لے لیا کرو، پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو، یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عملاً) دیر لگاتا ہے، پھر اگر تم پر مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہیں تھا اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اور اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل کرتا۔

تشریح: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے میدان جنگ میں مسلمانوں کو احتیاطی تدابیر ملحوظ رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے، گویا میدان جنگ میں بھی انسانی جان کی حفاظت ضروری ہے اور اسے خوامخواہ ضائع کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

حضرت ابوسعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ بہت سے منافق نبی اکرم ﷺ کے پیچھے رہنا پسند کرتے تھے اور جنگ کے وقت اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے، پھر جب نبی اکرم ﷺ غزوے کے بعد واپس آتے، تو وہ آپ کے سامنے جھوٹی قسمیں کھاتے اور جھوٹے عذر پیش کرتے، اور پھر یہ بھی چاہتے کہ ایسے کاموں پر جو انہوں نے سرے سے کیے ہی نہ تھے، ان کی تعریف کی جائے، (صحیح البخاری)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(54). Go forth all together:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo khuzoo hizrakum fanfiroo subaatin awinfiroo jameeaa.* Wa,inna minkum lamalla yubatte-'ann. fa,in asabatkum museebatun qaala qad'an-amallaahu aalayya, iz lum akum-ma,aahum shaheeda.* Wala,in asaabakum fazlun minallahi layaqoolanna ka,allam takum bainakum wabainahu mawaddatuny- yaalaitani kuntu ma-ahum fa,afooza fozan aazeema." (An-Nisaa:4:71-73)

Translation:

O you who believe! Take your precautions, and either go forth (on an expedition) in parties, or go forth all together.*

There is certainly among you he who would linger behind (from fighting in Allah's Cause). If a misfortune befalls you, he says, Indeed Allah has favored me in that I was not present among them.*

But if a bounty (victory and booty) comes to you from Allah, he would surely say, as if there had never been ties of affection between you and him "Oh! I wish I had been with them: then I would have achieved a great success (a good share of booty).

[Narrated, Abu Sai'd AI-Khudri(رضی اللہ عنہ): During the lifetime of the Prophet(ﷺ) some men amongst the hypocrites used to remain behind [did not accompany him when he went out for a Ghazwa and they would be pleased to stay at home behind. When Allah's Messenger (ﷺ) returned [from the battle] they would put forward false excuses and take oaths wishing to be praised for what they had not done so then was revealed:] [Sahih Al-Bukhari]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷(۵۵)۔ کسی قوم پر حملہ کرنے سے قبل اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (النسآء،۴/۹۴)۔

ترجمہ: مؤمنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کہے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مؤمن نہیں ہو اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو، سو اللہ کے یہاں بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کر لیا کرو اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

تشریح: مطلب یہ ہے، کہ کوئی قدم اٹھانے سے پہلے مسلمانوں کو اس مسئلے کی اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہئے، حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ جہاد کے لیے جا رہے تھے، انہیں ایک شخص بکریاں چراتا ہوا ملا اس نے انہیں سلام کیا (مگر انہوں نے سمجھا کہ یہ کافر ہے اور صرف بچنے کے لیے سلام کر رہا ہے)۔ اس پر انہوں نے اُسے قتل کر دیا اور اس سے مالِ غنیمت چھین لیا، اس پر یہ آیت اتری (البخاری، ۲۰۸/۸، حدیث، ۴۵۹۱)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7(55). Investigate and verify truth:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo izaa zarabtum fee sabeelillahi fata-bayyanoo walaa taqooloo liman alqaa ilay-kumus-salaama lasta Mu,mina! tabtaghoona aarazalhayaati-ddunya Faaindallahi maganimu katheerah.Kazalika kuntum min qablu famannallahu alaykum fatabayyanoo innallaha kana bima taamaloona khabeera." (An-Nisaa:4:94)

Translation:

O you who believe! When you go (to fight) in the Cause of Allah, verify (the truth), and say not to anyone who greets you (by embracing Islam): "You are not a believer"; seeking the perishable goods of the worldly life. There are much more profits and booties with Allah. Even as he is now, so were you yourselves before till Allah conferred on you His Favours (i.e. guided you to Islam), therefore, be cautious in discrimination. Allah is Ever Well-Aware of what you do.

[Narrated Ibn Abbas(رضی اللہ عنہما), There was a man amidst his sheep. [The Muslims pursued him, and he said to them," peace be upon you" but they killed him and took over his sheep there upon Allah revealed in that concern this verse.] [Sahih-Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸(۵۶)۔ کسی غیر مسلم سے گہری دوستی نہ رکھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا

(النسآء، ۴/ ۱۴۴)

ترجمہ: اے اہل ایمان! مؤمنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

تشریح: یہ حکم قرآن مجید میں کئی مرتبہ دہرایا گیا ہے اور اسلام کے ان سچے جذبوں کا اظہار کرتا ہے، جو اسلام کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عطا فرمائے ہیں،.....اگر کوئی مسلمان اس کے باوجود ان سے دوستی رکھے گا، تو وہ قابل سزا تصور ہوگا، یہاں ''من دون المؤمنین'' (مومنوں کے سوا) کا جملہ بڑی معنویت رکھتا ہے۔ مطلب یہ ہے، کہ مسلمانوں کو اپنی دوستی، اپنی محبت اور اپنے تعلقات وغیرہ مسلمانوں تک محدود رکھنے چاہئیں، البتہ اگر ظاہرداری کے طور پر، ان سے اچھے اخلاق اور برتاؤ کا مظاہرہ کیا جائے اور اس کا مقصد ان کے شر سے بچنا ہو، تو وہ الگ بات ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8(56).Forbidden is to be friend a non-believer:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo la tattakhizu-lkafireena awli-yaa'amin doonilmu,mineen. Atureedoona an tajaaloo lillahi aalaykum sultanam mubeena." (An-Nisaa:4:144)

Translation:

O you who believe! Take not for Auliya' (protectors or helpers or friends) disbelievers instead of believers. Do you wish to offer Allah a manifest proof against yourselves?

[Allah has forbidden friendship with non-believers [Kafirs], even after this command of Allah if some people [believers] still prefer and insist to take them as friends is then an open act of disobedience towards Allah which will only lead to His punishing them as well."]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹(۵۷)۔ مسلمان صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (المآئدۃ،۵/۱۱).

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ نے تم پر جو احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مؤمنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

تشریح: مطلب یہ ہے، کہ حالت جنگ ہو یا حالت امن، مسلمانوں کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور اعتماد رکھنا چاہئے۔ وہی انہیں گردوپیش کے برے حالات سے بچاتا ہے۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں، کہ وہ ایک دفعہ ایک غزوے میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے۔ واپسی کے سفر میں، دوپہر کا وقت ایک ایسی وادی میں آیا جہاں کانٹے دار درختوں کی کثرت تھی، وہاں سب لوگ آرام کے لیے درختوں کی چھاؤں میں منتشر ہو گئے اور نبی اکرم ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے آرام کرنے کے لیے لیٹ گئے۔ ابھی ہماری آنکھ لگی ہی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی آواز نے ہمیں جگا دیا، ہم جب خدمت اقدس میں پہنچے، تو ہم نے ایک بدوؔ کو آپ کے قریب بیٹھے ہوئے دیکھا، آپؐ نے فرمایا کہ میں یہاں سو رہا تھا کہ یہ بدوؔ آیا اور اس نے میری تلوار مجھ پر تان لی اور کہا ''تجھے میرے ہاتھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا اللہ'' یہ سن کر تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی،.....اور اب یہ شخص میرے سامنے بیٹھا ہے۔ پھر آپ نے اُسے معاف کر دیا (البخاری، کتاب المغازی).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9(57). Fear and Trust Allah:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanuz-kuroo ni-matallahi aalaykum iz hamma qawmun any-yabsutoo ilaykum aydiyahum fakaffa aydiyahum ankum wattaqullah.Wa'alal-laahi falyatawakkalil mu,minoon." (Al-Maeda:5:11)

Translation:

O you who believe! Remember the Favour of Allah unto you when some people desired (made a plan) to stretch out their hands against you, but (Allah) held back their hands from you. So fear Allah. And in Allah let the believers put their trust.

[Narrated Jabir bin Abdullah(رضی اللہ عنہ) that he participated in a Ghazwa [Holy Battle] in the company of Allah's Apostle(ﷺ). Midday came upon them while they were in a valley having many horny trees. The people dispersed to rest in the shade of the trees. The Prophet(ﷺ) rested under a tree, and hung his sword on it and then slept. Then he woke up to find near him a man whose presence he had not noticed before, The Prophet(ﷺ). said, "This [man] took my sword out of his scabbard and said, who will save you from me.'? I replied, 'Allah' so, he put the sword back into its scabbard and you see him sitting here." Any how the Prophet(ﷺ). did not punish him.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰(۵۸)۔اللہ کا قرب تلاش کرنے کے لیے ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجٰهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (المآئدۃ،۵/۳۵)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تا کہ رستگاری پاؤ۔

تشریح: اس آیت میں مذکور لفظ ''وسیلہ'' سے مراد ایسے اعمال اور ایسے وظائف ہیں جو بندے کو اللہ کے نزدیک کر دیں،.....ایک حدیث مبارکہ میں اسی بات کا یوں ذکر ملتا ہے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اُس شخص سے اعلان جنگ کرتا ہوں جو میرے کسی ولی (پرہیز گار، نیک شخص) سے بغض وعداوت رکھے اور سب سے محبوب شے جو بندے کو میرے قریب کرتی ہے وہ فرائض ہیں، جو میں نے اس پر عائد کیے ہیں اور بندہ نوافل کے ذریعے میرے قریب ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اُس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اُس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا قدم ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، وہ مجھ سے جو کچھ مانگتا ہے، میں اُسے عطا کرتا ہوں، اگر وہ میری حفاظت مانگتا ہے تو میں اُسے اپنی حفاظت ونصرت عطا کرتا ہوں اور مجھے کسی شے کے کرنے میں اتنی ہچکچاہٹ نہیں ہوتی، جتنی اپنے مؤمن بندے کی جان لینے میں ہوتی ہے، اس لیے کہ وہ موت کو پسند نہیں کرتا اور میں اس کا دل توڑنا پسند نہیں کرتا (البخاری).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10(58).Seek the means of approach to Allah:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanuttaqullaha wabtaghoo ilayhil-waseelata wajahidoo fee sabeelihi la-allakum tuflihoon." (Al-Maida:5:35)

Translation:

O you who believe! Do your duty to Allah and fear Him. And seek the means of approach to Him and strive hard in His Cause (as much as you can), so that you may be successful.

[Narrated Abu Hurrairah(رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger(ﷺ). Said, "Allah said, I will declare war against him who shows hostility against to a pious worshipper of Mine, and the most beloved things with which My slave come nearer to Me, Is what I have enjoined upon him And My slave keeps on coming closer to Me through performing [Nawafil] Praying or doing extra deeds besides what are obligatory till I love him.

Then I become his sense of hearing, with which he hears and his sense of sight with which he sees, and his hand with which he grips, and his leg with which he walks; and if he ask Me, I will give him, and if he asks My protection (Refuge), I will protect him [give him My refuge], and I do not hesitate to do anything as I hesitate to take the soul of the believer, for he hates death, and I hate to disappoint him."] [Sahih Al-Bukhari]

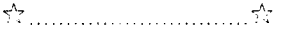

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱(۵۹)۔ یہود و نصاریٰ سے تعلقات نہ بڑھاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۘ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (المآئدۃ،۵/۵۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

تشریح: اس آیت کا ایک تو ظاہری مفہوم ہے کہ یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست، ساتھی اور محافظ نہ بناؤ، اس لیے کہ وہ ایک دوسرے کے تو دوست ہیں، مگر مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، دوسرا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو اپنا محافظ، مددگار اور اپنا والی و ناصر نہ بناؤ، کہ یہ شرک ہے۔ (سورۂ الزمر (۲/۳۹) میں ہے:

آگاہ ہو جاؤ، دین (عبادت، بندگی) خالص اللہ ہی کے لیے ہے، وہ لوگ جنہوں نے دوست بنا رکھے ہیں، (اور کہتے ہیں) ہم ان کی (اس لیے) عبادت کرتے ہیں، تاکہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں، بے شک اللہ تعالیٰ ہی ان باتوں میں، ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11(59).Allah guides not unjust people:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo la tattakhizul Yahooda wan-Nassara awliya, ba'zuhum awliyao ba'adz Wa manyatawallahum minkum fa,innahu minhum. Innallaha laa yahdi-lqawmaz zallimeen." (Al-maida:5:51)

Translation:

O you who believe, Take not the Jews and the Christians as auliya (friends, protector, helpers) they are but auliya of each other, And if any amongst you takes them (as auliya) then surely he is one of them. Verily Allah guides not those people who are the Zalimin (polytheoist, and wrong-doers and unjust).

[Allah states in Sura Az-Zumar[23:39:2]Surely the religion [i.e. the worship and obedience] is for Allah only. And those who take Auliya (protectors, helpers, lords, and gods) besides I and (say):" We worship them only that they may bring us near to Allah.' Verily Allah is judge between them concerning that where in they differ. Truly, Allah guides not him he is a liar, and a disbeliever.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲(۶۰)۔ جو کوئی دین حق سے پھرے گا وہ اپنا نقصان کرے گا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ (المآئدۃ،۵/۵۴)

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے گا اور جسے وہ دوست رکھیں گے اور جو مؤمنوں کے حق میں نرمی کریں گے اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔

تشریح: اس آیت مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد پیش آنے والے عظیم واقعہ ارتداد کی طرف اشارہ ہے، جس میں عرب کے بہت سے قبیلے مبتلا ہو گئے تھے۔ اسی طرح ان لوگوں کی طرف بھی، جو دین اسلام پر عمل کرنے کے بجائے دوسرے مذاہب وادیان اور دوسری تہذیبوں اور دوسری قوموں کی رسوم پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''میں جب ''حوض کوثر'' پر کھڑا اپنی امت کے لوگوں کا انتظار کر رہا ہوں گا تو کچھ لوگ میری طرف آتے دکھائی دیں گے۔ میں ان کے استقبال کے لیے یہ کہتے ہوئے آگے بڑھوں گا، ''میری امت کے لوگ آ گئے''، مگر مجھے بتایا جائے گا کہ آپ کو علم نہیں کہ ان لوگوں نے آپؐ کے بعد کیا کچھ بدل دیا تھا (ارتداد کی راہ اختیار کر لی تھی)، اس پر آپؐ فرمائیں گے، انہیں میری نظروں سے دور کر دو۔ اس حدیث کے راوی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے قدموں کے بل پھرنے، یعنی ارتداد، سے محفوظ رکھے (آمین: صحیح، بخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12(60).Those who turn their back from Faith:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo many- yartadda minkum aan dineehi fa-sawfa ya,tillahu biqawmin-yuhibbuhum wayuhibboonahu azillatin alal-mu,mineena a'izzatin alall-kafireena yujahi-doona fee sabeelillahi wala yakhafoona lawmata laa'eim zalika Fazlullahi yu,teehi many- yashaa, wallahu waseun aaleem." (Al-Maida:5:54)

Translation:

O you who believe! Whoever from among you turns back from his religion (Islam), Allah will bring a people whom He will love and they will love Him; humble towards the believers, stern towards the disbelievers, fighting in the Way of Allah, and never fear of the blame of the blamers. That is the Grace of Allah which He bestows on whom He wills. And Allah is All-Sufficient for His creatures' needs, All-Knower.

{This verse Indicates to the great Incident of Irtidad, which was spread out after the death of Holy Prophtet (ﷺ)}

[Narrated Asma bint Abubaker (رضی اللہ عنہا) that the Prophet (ﷺ). said, "I will be at my lake-Fount Kauthar waiting for whoever will come to me. Then some people will be taken away from me where upon I will say, "My followers" it will be said. You do not know they turned Apostate as renegades [deserted their religion] (Ibn Abi Mulaika said, "Allah! We seek refuge with you from turning our heels from the Islamic religion and from being put to trial")]
[Sah.h Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳(۶۱)۔ جو لوگ تمہارے دین کے بارے میں مذاق کرتے ہیں ان سے دور رہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ

(المائدہ، ۵/۵۷۔۵۸)

ترجمہ: اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ، اور مؤمن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو، تو یہ اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ ایسی قوم ہیں، جو سمجھ نہیں رکھتے۔

تشریح: مسلمانوں نے جب نمازوں کے لیے اذان دینا شروع کیا،.....تو مدینہ منورہ میں جو یہودی آباد تھے، انہوں نے اس کی ہنسی اڑانا شروع کر دیا، اس آیت میں اسی کی طرف اشارہ ہے، مطلب یہ ہے، کہ یہ لوگ ایسے خسیس ہیں کہ انہیں نماز کے لیے بلانا بھی ہضم نہیں ہوتا اور یہ لوگ اس نیک عمل کا بھی مذاق اڑاتے ہیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13(61). Do not befriend those who take religion as mockery:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo la tatta-khizul-lazeenatta-khazoo Dinakum huzuwan'w-wa la-ibam minallazeena uotul kitaaba' min-qablikum wal-kuffaara awliyaaa' Wattaqullaha in kuntum mu,mineen.* Wa,izza nadaitum ilas-Salat-tittakhazooha huzuwanw- wala-ibaa zalika bi, annahum qumulla yaaqiloon." (Al-Maeda:5:57-58)

Translation:

O you who believe! Take not as Auliya' (protectors and helpers) those who take your religion as a mockery and fun from among those who received the Scripture (Jews and Christians) before you, and nor from among the disbelievers; and fear Allah if you indeed are true believers. And when you proclaim the call for As-Salat [call for the prayer (Adhan)], they take it (but) as a mockery and fun; that is because they are a people who understand not.

[When the Muslims began to call the people to offer their prayers, which was a new and a different thing, the Jews made mockery and fun. It was due to this mannerism of theirs when this was revealed.]

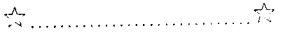

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴(۶۲)۔ دشمن سے مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ○ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (الانفال،۱۵/۸)

ترجمہ: اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو اور جو شخص جنگ کے روز، اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا، اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھ لو) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔

تشریح: سورۃ الانفال غزوۂ بدر کے موقع پر نازل ہوئی، اس سورہ میں نہ صرف اس جنگ کی اہم اور ضروری باتوں پر روشنی اور بصیرت عطا کی گئی ہے، بلکہ اس میں مسلمانوں کی آئندہ کی ضروریات کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے اور نہیں دور رس ہدایات دی گئی ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ایک حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے سات بڑے اور مہلک گناہوں سے بچنے کی تلقین کی ہے، جس میں درج ذیل امور شامل ہیں:

(۱) اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا
(۲) جادو کرنا
(۳) کسی ایسی جان کو قتل کرنا جس کو قتل کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، سوائے اللہ کے کسی حق کے
(۴) سود کھانا
(۵) کسی بیوہ عورت کا مال کھانا
(۶) میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا، سوائے اس کے کہ وہ جنگی حکمت عملی کے تحت ہو،
(۷) کسی مسلمان پاک دامن عورت پر تہمت لگانا،.... (مصابیح السنۃ)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14(62).Do not turn your back from the Battlefield:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo izaa laqeetu-mullazeena kafaroo zahfan falaa tu - walloo-humul-adbaar.* Wa manyyu-wallihim yawma-izin dubarahuu' illaa muta-harrifal liqitaalin 'aw mutahay yezan 'illa fi'atin faqad baa,a bi-ghazabin-minallahi, wa ma,'wahu Jahannam,-wa bi-sal-maseer."(Al-Anfal: 8:15-16)

Translation:

O you who believe! When you meet those who disbelieve, in a battlefield, never turn your backs to them. And whoever turns his back to them on such a day - unless it be a stratagem of war, or to retreat to a troop (of his own), he indeed has drawn upon himself wrath from Allah. And his abode is Hell, and worst indeed is that destination!

[Narrated Abu Huraira (رضی اللہ عنہ), that, The Prophet (ﷺ) said, "Avoid the seven great destructive sins." The people inquired, "O Allah's Apostle! What are they'? "He said,

To join others in worship along with Allah;
To practice sorcery;
To kill the life which Allah has forbidden except for a just cause. (According to Islamic law);
To eat up Riba (usury);
To eat up an orphan's wealth;
To give back to the enemy and fleeing from the battlefield at the time of fighting; and,
To accuse, chaste women, who never even think of anything touching their chastity and are good believers.]
(Musabeeh-ul-Sunnah)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵(۶۳)۔ کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ

(الانفال، ۸/۴۵۔۴۷)

ترجمہ: مؤمنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے، اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو، اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں، اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

تشریح: جہاد بڑی اہمیت وعظمت کا حامل عمل ہے،.....قرآن مجید میں، جہاں بار بار جہاد وقتال کا حکم آیا ہے وہاں اس کی شرائط اور اس کے آداب کا بھی بار بار ذکر ہوا،.....زیر بحث آیات میں بھی، جہاد کے سلسلے میں بہت سی ہدایات دی گئی ہیں، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ ثابت قدمی

۲۔ اللہ کے ذکر کی کثرت۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (نیز فوجی کمانڈر) کی اطاعت وفرماں برداری۔

۴۔ باہمی جھگڑے سے گریز اور اجتناب

۵۔ غرور اور تکبر اور دکھاوے سے اجتناب

ان ہدایات اور آداب کا خیال رکھنے سے میدان جنگ کا نقشہ ہی بدل جاتا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15(63). Take a firm stand against the enemies of Islam:

Transliteration:

"Ya-`ayyu-hallazeena `amanoo izaa laqiitum fi-`atan fas-butuu waz-kurul-laaha kaseeral-la-`allakum tuflihuun.* Wa `atee-` ullaaha wa Rasoo-lahu wa laa tanaaza-`uu fataf-shaluu wa tazhaba riihu-kum was-biruu: `Innal-laaha ma-`as-Saabiriin.* Wa laa takuu-nuu kallazee-na kharajuu min-diyaarihim bataranw-wa ri-`aaa-`an-naasi wa yasudduuna `an - Sabee - lil-laah: wallahu bimma ya`-ma-luuna Muheet." (Al-Anfal:8:45-47)

Translation:

O you who believe! When you meet (an enemy) force, take a firm stand against them and remember the Name of Allah much (both with tongue and mind), so that you may be successful. And obey Allah and His Messenger, and do not dispute (with one another) lest you lose courage and your strength departs, and be patient. Surely, Allah is with those who are As-Sabireen (the patient). And be not like those who come out of their homes boastfully and to be seen of men, and hinder (men) from the Path of Allah; and Allah is Muhitun (encircling and thoroughly comprehending) all that they do.

{Muslims have been exhorted here to observe, five principles of war:

Be steadfast in the face of the enemy.

Have full reliance on the help of Allah and remember Him much.

Have the unity of purpose and solidarity of corporate life always before your eyes.

Be fully aware of the lofty purpose before you in fighting.

Don't be proud and boastful in your attitude and behavior.}

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶(۶۴)۔مشرک پلید ہیں، وہ عزت والی مسجد (حرام) کے قریب نہ آنے پائیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (التوبہ،۲۸/۹)

ترجمہ: مؤمنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا، بے شک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔

تشریح: مشرکوں کے نجس (ناپاک ہونے) کا جو ذکر یہاں آیا ہے تو یہ روحانی اور معنوی قسم کی نجاست ہے، جو ہر ''کافر و مشرک'' میں موجود ہوتی ہے۔ اور جو ان کے عقائد باطلہ، یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول ﷺ کی نبوت و رسالت پر عقیدہ نہ رکھنے کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔ اس سے ظاہری نجاست مراد نہیں ہے،.....اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ مشرک گو ظاہری طور پر کتنا ہی پاک وصاف کیوں نہ ہو، مگر وہ روحانی اور معنوی طور پر پلید اور نجس ہی ہوتا ہے۔ پھر یہ بھی حقیقت ہے، کہ وہ بول و براز اور خون وغیرہ کے سلسلے میں طہارت اور پاکی کا خیال نہیں رکھتے، اس بنا پر جسمانی اعتبار سے بھی پلید ہوتے ہیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16(64).Allah is All-Knowing, All-Wise:

Transliteration:

"Yaaa ` ayyu - hallazeena `amanoo `innamal-Mushri- kuuna najasun-falaa yaq-rabul-Masji-dal-Haraama ba`-da `aamihim haazaa Wa 'in khiftum`ay - latan fa - sawfa yugnee-kumul-laahu min-fazlihiii `in-shaa' `Inna-laaha `Aleemun Hakeem." (Al-Tauba:9:28)

Translation:

O you who believe (in Allah's Oneness and in His Messenger Muhammad(ﷺ)! Verily, tne Mushrikun (polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allah, and in the Message of Muhammad(ﷺ) are Najas (impure) so et them not come near

Al-Masjidal-Haram (at Makkah) after this year; and if you fear poverty, Allah will, enrich you if He wills, out of His Bounty. Surely, Allah is All-Knowing, All-Wise.

[Najas: Impure their impurity is spiritual and physical: spiritual, because they don't believe in Allah's Oneness and in His Prophet Muhammad(ﷺ): and physical, because they lack personal hygiene (filthy as regards urine, stools and blood). And the word Najas is used only for those persons who have spiritual impurity e.g. Al-Mushrikun.]

☆.....

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷(۶۵)۔ اللہ کی راہ میں پورے حوصلے اور عزم کے ساتھ جہاد وقتال کے لیے نکلو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (التوبہ،۹/۳۸)

ترجمہ: مؤمنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)، کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش بیٹھے ہو، دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔

تشریح: جہاد وقتال کی ترغیب وتحریص بھی قرآن حکیم کا ایک اہم موضوع ہے،.....احادیث میں بھی اس عنوان پر بڑی بصیرت عطا کی گئی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جنگ اُحد کے دن ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور کہا: یا رسول اللہ! اگر میں شہید ہو جاؤں تو میں کہاں جاؤں گا؟ فرمایا جنت میں، یہ سن کر اس مجاہد نے ان کھجوروں کو، جسے وہ کھا رہا تھا، پھینک دیا اور اس وقت تک لڑتا رہا جب تک وہ شہید نہ ہو گیا (البخاری)۔

اسی طرح حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کوئی شخص بھی، جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی اور خیر کا معاملہ فرمائے گا، دنیا میں واپس آنے پر راضی نہ ہوگا، خواہ اس کے بدلے، اُسے ساری دنیا کی دولت عطا کر دی جائے، سوائے شہید کے، جو شہادت پر ملنے والے اعزاز واکرام کی بنا پر یہ چاہے گا کہ اُسے ایک مرتبہ پھر دنیا میں بھیج دیا جائے اور وہ دوبارہ اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے (البخاری، جلد۴، حدیث ۳۳)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17(65).Preferring the life of this world over the hereafter:

Transliteration:

"Yaaa-`ayyu-hallazeena `amanoo maa lakum `izaa qeelalakumunfiruu fee Sabee-lilaahis-saaqal - tum `ilal-`arz? A-razii-tum-bil-hayaa-tid-dunyaa mi-nal-`Aakhirah? Famaa mataa-`ul-hayaa-tid-dunya fil-`Aakhirati `illaa qaleel." (Al-Tauba:9:38)

Translation:

O you who believe! What is the matter with you, that when you are asked to march forth in the Cause of Allah (i.e. Jihad) you cling heavily to the earth? Are you pleased with the life of this world rather than the hereafter? But little is the enjoyment of the life of this world as compared to the Hereafter.

[Narrated Jabir bin Abdullah(رضی اللہ عنہ) , on the day of the battle of Uhad. A man came to the Prophet and said, "can you tell me where will I be if I should get martyred?"The Prophet replied, "In Paradise". The man threw away some dates he was carrying in his hand, and fought till he was martyred. [Sahih Al-Bukhari]

Narrated Anas bin Màlik(رضی اللہ عنہ) The Prophet(ﷺ) said, "Nobody who dies and finds good from Allah (in the Hereafter) would wish to come back to this world, even if he were given the whole world and whatever is in it except the martyr who, on seeing the superiority of martyrdom would like to come back to the world and get killed again (in Allah's Cause)." (Sahih Al-Bukhari).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸(۶۶)۔اپنے قریبی کفار سے،سختی کے ساتھ جنگ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (التوبہ،۹/۱۲۳)۔

ترجمہ: اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوتِ جنگ) معلوم کریں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے، تو کچھ منافق (استہزاء کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے، سو جو ایمان والے ہیں، ان کا تو ایمان زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں اور جن کے دلوں میں مرض ہے، ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

تشریح: یہ آیات مبارکہ غزوۂ تبوک سے واپسی کے موقع پر نازل ہوئیں، ان آیات میں مسلمانوں کو منافقوں کے خلاف جنگ کرنے اور اس میں سختی ملحوظ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔دراصل اسلام مسلمانوں کے داخلی معاشرے کی سالمیت اور اس کی بقا کو بڑی اہمیت دیتا ہے، اسی لیے ایسے لوگوں کے ساتھ سختی سے نمٹنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو مسلمانوں کے داخلی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18(66). Allah is with those who are Pious:

Transliteration:

"Yaa`ayyu-hallazeena`amanoo qatii-lullazeena yaloo-nakum-minal-kuffaari wal-yajiduu fee-kum gilzah: wa`-lamoo `annal-laaha ma-`al-Muttaqeen.* Wa `izaa maa `unzilat Sooratun faminhum - many - yaqoolu `ayyu-kum zaadat-hu haa-zihhiii`ii-manaa? Fa-`am-mallazeena`aamanuu fazaa-dat-hum `iimaananwwa hum yastab- shiroon.* Wa `ammal - lazeena fee, quloo-bihim-marazun-fazaa-dat-hum rijsan `ilaa rijsihim, wamaatuu wa hum kafiroon." (Al-Tauba:9:123-125)

Translation:

O, you who believe! Fight those of the disbelievers who are close to you, and let them find harshness in you; and know that Allah is with those who are Al-Muttaqeen (the pious). And whenever there comes down a surah (chapter from the Qur'ãn), some of them (hypocrites) say: "Which of you has had his Faith increased by it?" As for those who believe, it has increased their Faith, and they rejoice. But as for those in whose hearts is a disease (of doubt, disbelief and hypocrisy), it will add suspicion and doubt to their suspicion, disbelief and doubt; and they die while they are disbelievers,

[These verses were revealed on the Battle of Tabook and in these verses the Muslims were directed to fight with hypocrites with harshness, and not to give them any chance of destruction of the Muslim society.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹(۶۷)۔اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا مددگار ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (الاحزاب،۹/۳۳)

ترجمہ: مؤمنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

تشریح: یہ آیات مبارکہ سورۃ الاحزاب کے موقع پر نازل ہوئیں، اس غزوہ کو احزاب (واحد حزب، گروہ، جتھا) اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ اس میں عرب کے بہت سے قبائل اور جتھوں نے حصہ لیا تھا۔اُسے غزوۂ خندق بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس موقع پر مسلمانوں نے نبی اکرم ﷺ کے حکم پر مدینہ منورہ کے سامنے خندق کھودی تھی اور اس کے ذریعے مدینہ منورہ کا دفاع کیا تھا، اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی مدد فرمائی۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19(67). Remember the Grace of Allah:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `aa-manuz-kuroo Ni`-matallaahi `alaykum `iz jaaa-`atkum ju-noodun-fa`-arsalna `alayhim reehanwwa iunoodal-lam taraw-haa wa kaanallaahu bimaa ta`-maloona Baseer." (Al-Ahzab:33:9)

Translation:

O you who believe! Remember Allah's Favour to you, when there came against you hosts, and we sent against them a wind and forces that you saw not [i.e. troops of angels during the battle of Al-Ahzab

{The Confederates}] And Allah is Ever All Seer of what you do.

[The verse is related to the battle of Khandaq which was fought in 5th A.H/627 A.D in Madina.

The battle is called Ahzab because all the enemies of Islam (Mushriks) joined their forces (to combat as confederates against the believers). It is also called the battle of the ditch because the Believers as a defensive strategy dug trenches around the city of Madina. It was in this battle that Allah favoured (helped) the Believers by sending troops of Angels. (For their support)]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰(۶۸)۔اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ

(محمد، ۴۷/۷۔۸)

ترجمہ: اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا، اور جو کافر ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا۔

تشریح: اللہ کی مدد کرنے سے مراد، اللہ کے دین کی مدد کرنا ہے، مطلب یہ ہے، کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرو گے، تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قدموں کو جما دے گا اور تمہاری ظاہری اور روحانی مدد کرے گا، جبکہ کفار کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں ہلاکت ہی ہلاکت رکھی ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

20(68). Allah comes to the aid of those who help others:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena`amanoo`in-tansurullaaha yan - surkum wa yu - sabbit aqdaa - makum.* Wallazeena kafa roo fata`-sal-lahum wa `azalla `a`-maalahum." (Muhammad:47:7-8)

Translation:

O, you who believe! If you help (in the cause of) Allah, He will help you, and make your foothold firm. But those who disbelieve (in the Oneness of Allah - Islamic Monotheism), for them is destruction, and (Allah) will make their deeds vain.

[The verse means that, if you help the religion of Islam, Allah will help you, and will aid you, to over come your problems and all the difficulties.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱(۶۹)۔ تمہیں ملنے والی خبروں کی تحقیق کرلیا کرو اور نبی کے رتبے کو پہچانو!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

(الحجرات، ۴۹/۶۔۸)

ترجمہ: مؤمنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کرلیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچادو، پھر تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے۔ خوب جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول (موجود) ہیں، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات ماننے لگے تو تم مشقت میں پڑ جاؤ گے، لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایمان محبوب بنا دیا اور اُسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور تمہیں کفر، بدعملی اور نافرمانی کو ناپسند کر دیا ہے، یہی لوگ (اللہ کی طرف سے) ہدایت یافتہ ہیں، یہ اللہ کا فضل اور اس کی طرف سے نعمت ہے، اور اللہ تعالیٰ خوب علم اور حکمت والا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21(69). Verify the news of a Fasiq:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo `in-jaa-`akum faasi - qum - binaba -`in fatabayyanoo `an-tuseeboo qawman-bijaahaa-latin fatusbihoo `aala maa fa-`altum naadimeen.* Wa`-lamoo `anna feekum Rasoolallaah : law yutii-`ukum fee kaseerem-minal-`amri la-`anittum wa laakinnallaah hab baba `ilaykumul-`Iimaana wa zayyanahu fee quloobikum wa karraha `ilaykumul-kufra wal-fusooqa wal-`isyaan ulaaa - `ika humur - rashi - doon.* Fazlanm-minallahi wa ni`-mah; wallaahu`Aleemun Hakeem." (Al-Hujurat, 49/6-8)

Translation:

O you who believe! If a Fasiq (liar evil person) comes to you with any news. Verify it, lest you should harm people in ignorance, and afterwards you become regretful for what you have done. And know that among you there is the Messenger of Allah (ﷺ). If he were to obey you (i.e. follow your opinions and desires) in much of the matter, you would surely be in trouble. But Allah has endeared the Faith to you and has beautified it in your hearts, and has made disbelief, wickedness and disobedience (to Allâh and His Messenger(ﷺ) hateful to you. Such are they who are the rightly guided.

(This is) a Grace from Allah and His Favour and Allah is All-Knowing, All-Wise.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲(۷۰)۔ مجاہدین اسلام اللہ کے دشمنوں کو دوست نہ بنائیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ق وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ط وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (الممتحنہ،۱/۶۰)

ترجمہ: مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (گھر سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے، جو تمہارے پاس آیا ہے، منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو، پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں، تم ان کی طرف پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا

تشریح: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اس سورۃ خصوصاً اس آیت کا شان نزول یوں مروی ہے، کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ نے مجھے، حضرت زبیرؓ اور حضرت مقدادؓ کو یہ حکم دیا کہ ہم لوگ تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر روضہ خاخ نامی جگہ جائیں۔ وہاں ہمیں ایک عورت ملے گی۔ اس کے پاس ایک خط ہے وہ اپنے ہمراہ لیکر آئیں۔ چنانچہ جب ہم لوگ وہاں گئے، تو ہمیں اونٹ پر سوار ایک عورت ملی۔ ہم نے اس سے خط کے متعلق پوچھا، مگر اس نے انکار کر دیا۔ ہم نے کہا: کہ یا تو شرافت سے ہمیں خط دیدو ورنہ ہم تمہاری جامہ تلاشی لیں گے (اور تمہارے کپڑے اتار دیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22(70). Take not as close friend, the enemies of Islam:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo laz tattakhizoo `aduw-wee wa `aduwwakum `awli-yaa-`a tulqoona `ilay-him-bil-mawaddati wa qad kafaroo bi-maa jaaa-`akum-minal-Haqqi, yukhrijoonar - Rasoola wa-`iyyakum `an-tu`-minoo billaa-hi Rabbikum! `in kuntum kharajtum jihadan fee Sabiilii wab-tigaaa-`a Marzatee tusirroona`ilay-him bil - mawaddati wa 'ana `a`-lamu bimaaa `akh-fay-tum wa maa `a`-lantum. Wamany-yaf-`alhu minkurn faqad zalla Sawaa-`as-Sabeel." (Al-Mumtahina: 60:1)

Translation:

O you who believe! Take not my enemies and your enemies (i.e. disbelievers and polytheists) as friends, showing affection towards them, while they have disbelieved in what has come to you of the truth (i.e. Islamic Monotheism, this Qur'ân, and Muhammad (ﷺ) and have driven out the Messenger (Muhammad (ﷺ) and yourselves (from your homeland) because you believe in Allah your Lord! If you have come forth to strive in My Cause and to seek My Good Pleasure, (then take not these disbelievers and polytheists) as your friends). You show friendship to them in secret, while I Am All-Aware of what you conceal and what you reveal. And whosoever of you (Muslims) does that, then indeed he has gone (far) astray from the straight path.

[Narrated Ali (رضی اللہ عنہ): Allah's Apostle(ﷺ) sent me along with Az-Zubair and Al-Miqdad and said, "Proceed till you

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے)۔ یہ سن کر اس عورت نے اپنے سر کے بالوں میں گندھا ہوا خط نکالا۔ ہم یہ خط لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچے، یہ خط حاطب بن ابی بلتعہ بدری صحابی کی طرف سے قریش مکہ کے نام لکھا گیا تھا اور اس میں نبی اکرم ﷺ کے بعض حالات کی (جو فتح مکہ کی تیاریوں سے متعلق تھے) انہیں اطلاع دی گئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت حاطبؓ کو بلایا، انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کیجئے۔ بات یہ ہے کہ میرے بال بچے مکہ مکرمہ میں ہیں اور میں وہاں باہر سے آکر آباد ہوا ہوں، میرا وہاں کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔ جبکہ دوسرے صحابہ کرام کے وہاں رشتہ دار ہیں جو ان کے بال بچوں اور جائیدادوں کا خیال رکھتے ہیں اس لیے میں نے سوچا میں ان پر احسان کردوں تا کہ وہ میرے بال بچوں کا خیال رکھیں اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ میری اس اطلاع سے آپ کی فتح وظفر مندی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ آپؐ نے فرمایا: حاطب نے تمہارے سامنے سچ بول دیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہؐ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن قلم کردوں؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر نگاہِ رحمت سے جھانکا، اور فرمایا: تم جو چاہو کرو، میں نے تمہیں بخش دیا ہے،... اس پر قرآن مجید کی یہ آیات اتریں، جن میں مسلمانوں کو یہ ہدایت کی گئی، کہ وہ دشمنان اسلام سے کوئی تعلق نہ رکھیں (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

reach a place called Raudat-Khakh where there is a lady traveling in a howda on a camel. She has a letter. Take the letter from her." So we set out, and our horses ran at full pace till we reached Raudat Khakh. And behold, we saw the lady and said (to her), "Take out the letter!" She said, "I have no letter with me." We said, "Either you take out the letter or we will strip you of your clothes." So she took the letter out of her hair braid. We brought the letter to the Prophet(ﷺ) and behold, it was addressed by Hatib bin Abi Balta'a to some pagans at Makka, informing them of some of the affairs of the Prophet. The Prophet said, "What is this, O Hatib?" Hatib replied, "Do not be hasty with me, O Allah's Apostle! I am an outsider person and do not belong to them (Quraish infidels) while the emigrants who were with you had their relatives who used to protect their families and properties at Makka. So, to compensate for not having blood relation with them.' I intended to do them some favour so that they might protect my relatives (at Makka), and I did not do this out of disbelief or an inclination to desert my religion. The Prophet then said (to his companions), "He (Hatib) has told you the truth." 'Umar (رضی اللہ عنہ) said, "O Allah's Apostle! Allow me to chop his head off?" The Apostle said, "He is one of those who witnessed (fought in) the Battle of Badr, and what do you know, perhaps Allah looked upon the people of Badr (Badr warriors) and said, 'Do what you want as I have forgiven you.' "(Umr, a sub-narrator, said, This Verse was revealed about him (Hatib):'O you who believe! Take not My enemies and your enemies as friends or protectors".] (Sahih-al-Bukhari)

☆.....☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳(۷۱)۔ کفار سے دوستی اور محبت نہ رکھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ (الممتحنہ،۶۰/۱۳)

ترجمہ: مومنو! ان لوگوں سے جن پر خدا غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی امید نہیں، اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں۔

تشریح: اس آیت میں ایک مرتبہ پھر اس بات کو دہرایا گیا ہے، کہ مسلمانوں کو کفار کے ساتھ دوستی اور مصاحبت کا تعلق نہیں رکھنا چاہئے، دونوں کے عقائد اور اعمال میں بنیادی فرق ہے، یہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، جبکہ مسلمان آخرت پر یقین رکھتے ہیں، یہ لوگ موت کو محض ''نیچر'' اور فطرت کا ردّعمل قرار دیتے ہیں، جبکہ مسلمانوں کے نزدیک ''موت'' ایک طے شدہ عمل ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آتی ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23(71). The people who incur the wrath of Allah:

Transliteration:

"Yaa`ayyuhallazeena `aamanoo laa tatawallaw qawman gaziballahu `alay-him qad ya-`isoo minal-`Akhirati kamaa ya-'isal-kuffaaru min `as-haa-bil-qaboor." (Al-Mumtahina:60:13)

Translation:

O you who believe! Take not as friends the people who incurred the Wrath of Allah (i.e. the Jews). Surely, they have despaired of (receiving any good in) the Hereafter, just as the disbelievers have despaired of those (buried) in graves (that they will not be resurrected on the Day of Resurrection).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴(۷۲)۔ وہ بات نہ کہو، جو تم نہ کرسکو (قول کے نہیں، عمل کے مجاہد بنو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (الصّف،۶۱/۲۔۳)

ترجمہ: مؤمنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے، ہو جو کیا نہیں کرتے اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرتے نہیں ہو۔

تشریح: ان آیات کے شان نزول کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ ان نوجوان صحابہ کرامؓ کے متعلق اتری، جنہوں نے غزوۂ بدر کے بعد یہ کہا تھا کہ اگر ہمیں جنگ کا موقع ملا، تو ہم یہ کریں گے اور وہ کریں گے، لیکن بعد میں وہ اس کے مطابق نہ کرسکے، حضرت ابو درداءؓ فرماتے ہیں کہ یہ ضروری نہیں ہوتا، کہ تمہاری جنگ کا نتیجہ تمہارے اعمال کے مطابق نکلے گا

حضرت ابوعبس (عبدالرحمانؓ بن جبر) سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے قدم راہ جہاد میں گرد آلود ہوئے اُسے جہنم کی آگ نہ جلائے گی (مصابیح السنۃ)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24(72). Do not say which you do not:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo lima taquuluuna maa laa taf-`aaluun?* Kabura maqtan `indallahi `an-taquulu maa laa taf-`aluun." (Al-Saff:61:2-3)

Translation:

O you who believe! Why do you say that which you do not do?

Most hateful it is with Allah that you say that which you do not do.

[Abu-Al-Darda(رضی اللہ عنہ) said indeed the result of your fighting is according to your deeds.]

Narrated Abu Abs(رضی اللہ عنہ) and he is Abdur Rehman bin Jabr, Allah's Messenger(ﷺ) Said: Any one whose both feet get covered with dust in Allah's cause will not be touched by the [Hell] fire.] [Musabeeh-ul-Sunna]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵(۷۳)۔ جہاد وقتال ایک ایسی تجارت ہے، جو مجاہد کو عذاب آخرت سے بچائے گی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (الصف، ۶۱/۱۰۔۱۳)

ترجمہ: مؤمنو! میں تم کو ایسی تجارت نہ بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے مخلصی دے (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغات میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات ہیں جو بہشت ہائے جاودانی میں تیار ہیں، داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز جس کو تم چاہتے ہو، یعنی اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (یمن) قریب ہوگی اور مؤمنوں کو خوشخبری سنا دو۔

تشریح: روایات میں ہے، کہ جب یہ آیات نازل ہوئیں تو مسلمان بہت خوش ہوئے، اس لیے کہ انہیں ان آیات میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت یا سودا کرنے کی بشارت دی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان آیات میں جہاد وقتال کی ترغیب بڑے ہی مؤثر اور دل نشین انداز میں دی گئی ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25(73). Allah leads believers towards reward:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo hal `adullukum `alaa tijaaratin-tunjeekum-min `Azaabin aleem?* Tu'-minoona billahi wa Rasoolihi wa tujaahidoona fee Sabeelillahi bi-`amwaalikum wa`anfusikum : zaalikum khayrullakum `in - kuntum ta`-la - moon . * Yagfir lakum zunoobakum wa yud-khil-kum Jannaatin-taj-ree min tahtehal-anhaaru wa masaakina tayyibatan - fee Jan - nati `And: zaalikal-Fawzul-aazeem.* Wa `ukhraa tuhibbuunahaa nasrum-minallaahi wa fat-hun qariib. Wa bashshiril -Mu`mineen."(Al-Saff:61: 10-13)

Translation:

O, you who believe! Shall I guide you to a trade that will save you from a painful torment?

Th'at you believe in Allah and His Messenger Muhammad(ﷺ), and that you strive hard and fight in the cause of Allah with your wealth and your lives: that will be better for you if you but know!

(If you do so) He will forgive you your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow, and pleasant dwellings in 'Adn (Eden) Paradise; that is indeed the great success.

And also (He will give you) another (blessing) which you love, help from Allah (against your enemies) and a near victory. And give glad tidings O Muhammad(ﷺ) to the believers.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو بتایا گیا، کہ راہ اسلام میں جہاد کرنا دراصل ایک تجارت کی طرح ہے، مسلمان اپنے جان و مال سے جہاد کرتے ہیں اور ان کا ربّ انہیں آخرت میں کامیابی، معافی اور جنت فردوس کی صورت میں عظیم اور جلیل القدر نعمتوں سے سرفراز فرمائے گا،.....اس کے علاوہ جہاد وقتال کرنے کی صورت میں دینوی فتوحات اور کامیابیاں بھی ملتی ہیں، جیسے کہ آیت ۱۳ میں فتح (یمن) کی بشارت دی گئی، جو مسلمانوں کے لیے بہت عظیم بشارت تھی۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[After this verse was revealed the souls (Companions) became filled with the yearning for this profitable commerce to which Allah The Lord of almeen [Mankind, Jinn's and all that exist]. The All Knower, The All Wise Himself directed people towards.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶(۷۴)۔اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ، جیسے حواری حضرت عیسیٰؑ کے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ط فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ج فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ (الصف،۶۱/۱۴)

ترجمہ: مؤمنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں گے۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا، آخرالامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔

تشریح: یہ آیات مبارکہ سابقہ آیات (۱۰۔۱۳) ہی کا تسلسل ہے۔ اس آیت میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا مددگار بننے کی دعوت دی گئی ہے۔ ''اللہ کا مددگار'' بننے سے مراد اس کے سچے اور برحق دین کی حمایت ونصرت ہے، اس سلسلے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگردوں کی مثال بطور حوالہ دی گئی ہے، کہ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگردوں کی حمایت ونصرت مشہور ہے، اور لوگ اس کی مثال دیتے ہیں، مسلمان بھی اس طرح اللہ تعالیٰ کے دین کے حامی اور مددگار بن جائیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

26(74).Be helpers of Allah:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo koonoo `ansarallaahi kaama qaala `Iisabnu-Mar-yama lil-Hawariyyeena man`ansaree ilallah? Qaalal- Hawariyyoona nahnu `ansarullahi fa -`aamanat-taaa-ifatum- min-Banee `Israa-`iila wa kafarat-taaa-`ifah. Fa-`ayyadnal-lazeena aamanoo `alaa `aduwwihim fa-'asbahoo zahireen." (Al-Saff:61: 14)

Translation:

O you who believe! Be you helpers (in the cause) of Allah as said Isa' (Jesus) son of Maryam (Mary), to the Hawariyyun) the disciples). "Who are my helpers (in the Cause of Allah?" the Hawariyyun (the disciples) said: "We are Allah's helpers" (i.e. we will strive in His cause). Then a group of the children of Israel believed and a group disbelieved So We gave power to those who believed against their enemies, and they became the victorious (Uppermost).

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔معاشرتی اور سماجی آداب

اسلام مسلمانوں کو باہمی میل جول بڑھانے، معاشرتی اور سماجی اقدار وروایات کو فروغ دینے اور انہیں مستحکم بنانے کی ہدایت کرتا ہے، اسی لیے،....معاشرتی اور سماجی احکام ومسائل بھی، قرآن حکیم کا اہم موضوع ہیں.

مرد اور عورت کے باہمی خوش گوار تعلقات سے نکاح اور خاندان کی بنیاد پر کھڑے ہونے والی معاشرتی اور سماجی عمارت کو، اسلام نے مختلف احکام ومسائل کے ذریعے طاقت اور قوت عطا کی ہے.

ایک اچھے اور صالح معاشرے کی تشکیل میں ایک دوسرے کی خیر خواہی، اور حسن تعاون کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے (المائدۃ،۵/۲؛التوبہ،۷۱)، اسلام، خواتین کو حجاب کا حکم دیتا ہے، جس کا ادنیٰ درجہ ہاتھوں، پاؤں اور چہرے کی ٹکیہ کے سوا، تمام جسم کو مستور رکھنا ہے (النور،۲۴/۳۱) اسی طرح گھروں میں آنے کے لیے اجازت طلب کرنے کی ہدایت کرتا ہے (النور،۲۴/۲۷،۲۸)۔اور گھر کے چھوٹے بچوں اور افراد خانہ کو تین خصوصی اوقات میں اجازت طلب کرنے کا پابند کرتا ہے (النور،۲۴/۵۸)،....حکمرانوں اور معاشرے کے عام افراد کو لوگوں کے گھروں میں ان کی ٹوہ لگانے اور ان کی جاسوسی کرنے کی ممانعت کرتا ہے، اور بقائے باہمی کے لیے ایک دوسرے کے ادب واحترام پر زور دیتا ہے۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

جو کوئی بڑوں کی عزت نہ کرے اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں'' (البخاری)۔

الغرض اسلام نے اعلیٰ ترین معاشرتی اور سماجی اقدار وروایات کو اپنانے کی ہدایت کی ہے، اس عنوان پر ''یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا'' کے پاکیزہ عنوان سے اترنے والے احکام کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Etiquettes of the Muslim Society

Right from its beginning, main focus of Islam has always been social reforms.Muhammad (ﷺ) transformed a completely wild society into an exemplary one within a short span of twenty-three years. He redefined the entire social dynamics, which was quite complex at that time.

The beautiful values taught by Muhammad(ﷺ) are still very relevant and would remain so as long as this world exists, simply because Islam is a way of life, which is practiced by the society itself within its fluid and ever-changing parameters.

The main cause for the break up of mutual love and affection is corrupt behavioral attitudes. As a result of such corruption of behavior and manners mutual resentment and dislike for one another have set in amongst people. This state of affairs eliminates tranquility of heart which is of pivotal importance for mutual love in the members of society .

In actual fact the secret underlying beautiful conduct with people is to save them from inconvenience and annoyance. The Holy Prophet (ﷺ) summed up this noble concept of behavior and conduct most beautifully and comprehensively in the following Hadith:

"The true Muslim is he "from whose tongue and hand Muslims are safe."

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۷۵)۔اپنے گھروں کے سوادوسروں کے گھروں میں اجازت کے بعد داخل ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (النور،۲۴/۲۷۔۲۸)

ترجمہ: مؤمنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اوران کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو اور اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ، تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے، اس میں مت داخل ہو اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ، تو لوٹ جایا کرو، یہ تمہارے حق میں بڑی پاکیزگی والی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو، اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

تشریح: جب اسلام آیا تو اہل عرب تہذیب وتمدن سے نا آشنا تھے۔ اسلام نے جہاں انہیں آداب زندگی سکھائے وہاں انہیں معاشرتی اور سماجی آداب کی بھی تعلیم دی۔ جن میں سے ایک حکم زیر مطالعہ آیت میں مذکور ہے۔

یہاں یہ حکم دیا گیا کہ جب کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں جائے، تو مکان میں داخل ہونے سے قبل اجازت حاصل کرے، یہ اجازت خواہ پوچھ کر حاصل کی جائے، یا دروازہ کھٹکھٹا کر، یا کسی اور طریقے سے، نبی اکرم ﷺ کے متعلق حضرت انسؓ سے یہ روایت کی ہے کہ آپؐ کسی کے گھر تشریف لے جاتے، تو دروازے سے باہر کھڑے ہو کر تین مرتبہ سلام کرتے، کر جواب آجاتا تو فبھا ورنہ واپس چلے جاتے (صحیح مسلم)۔

اس حکم کا مقصد گھریلو زندگی کو ہر قسم کی دخل اندازی سے پاک رکھنا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(75). Seeking permission in entering house with greeting:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo laa tadkhuloo buyootan gayra buyootikum hattaa tas-ta`-nisoo wa tusallimoo `alaaa `ahlihaa zaalikum khayrul-lakum `allakum tazakkaroon.* Fa-'illam tajidoo feehaaa `ahadan falaa tadkhulooha hatta yu`zana lakum : wa `in- qeela lakumur-ji-uu farji-`uu huwa `azkaa lakum: wallahu bimaa ta`-amaloona `Aleem." (Al-Noor:24:27-28)

Translation:

O you who believe! Enter not houses other than your own, until you have asked permission and greeted those in them; that is better for you, in order that you may remember.

And if you find nao one therein, still, enter not until permission has been given. And if you are asked to go back, go back, for it is purer for you. And Allah is All-Knower of what you do.

[Narrated Anas bin Malik(رضی اللہ عنہ) When ever the Prophet (ﷺ) Spoke a sentence [said a thing], he use to repeat it three times so that the people could understand it properly from him and when ever he asked permission to enter, he knocked the door thrice with greetings.] (Sahih- Muslim)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۷۶)۔تین اوقات میں تمہارے خدام اور بچے تم سے اجازت لیکر کمرے میں داخل ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (النور،۲۴/۵۸۔۵۹)

ترجمہ: مؤمنو! تمہارے خادم، خادمائیں اور جو بچے تم میں بلوغ کو نہیں پہنچے، تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی) دوپہر کو، جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں، ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر، کہ (کام کاج کے لیے) ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو، اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑے علم والا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے، جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے ہیں، اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(76).Allah is full of Knowledge and Wisdom:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo liyasta,zin-kumullazeena malakat aymanukum wallazeena lam yablugul-huluma minkum thalatha marrat. min qabli salatil fajri waheena tadaoona siyaabakum minazzaheerati wa'mim-baadi salatil Ishaaa thalathu aawratil-lakum laisa aalaykum walaa alayhim junahum baadahunna tawwafauna alaykum baadukum aala baadh kadhalika yubayyinullahu lakumul-ayaat wallahu aaleemun hakeem.* Wa-idha balaghal atfaalu min kumul-huluma falyasta'zinoo kamasta -zanallazeena min qablihim kadhalika yubayyinullahu lakum aayatih: wallahu Aaleemun Hakeem." (Al-Noor:24:58-59)

Translation:

O you who believe! Let your slaves and slave-girls, and those among you who have not come to the age of puberty ask your permission (before they come to your presence) on three occasions: before Fajr (morning) Salat (prayer), and while you put off your clothes for the noonday (rest), and after the "Ishaa' (late-night) Salat (prayer). (These) three times are of privacy for you: other than these times there is no sin on you or on them to move about, attending to each other. Thus Allah makes clear the Ayat (the verses of this Qur'ân, showing proofs for the legal aspects of permission for visits) to you. And Allah is All-Knowing, All-Wise.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

تشریح: سابقہ آیت میں عام لوگوں کے لیے گھروں میں داخل ہونے کے لیے اجازت طلب کرنے کا ذکر تھا، جبکہ..... اللہ تعالیٰ نے تین اوقات ایسے مقرر کیے ہیں جن میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ گھر کے لوگ (مثلاً چھوٹے بچے اور نوکر وغیرہ) بھی کمرے میں اجازت لیکر داخل ہوں، یہ اوقات عام طور پر ''میاں بیوی'' کے ذاتی اوقات ہیں، جن میں ان کے مابین ''خصوصی ملاقات'' ہوسکتی ہیں اور کسی غیر متوقع صورت حال سے بچنے کے لیے گھر کے افراد اور چھوٹے بچوں کو بھی اس بات کا پابند کیا گیا، کہ وہ ان تینوں اوقات میں اجازت لیکر کمرے میں داخل ہوں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

And when the children among you come to puberty, then let them (also) ask for permission, as those senior to them (in age). Thus Allah makes clear His Ayat (Commandments and legal obligations) for you. And Allah is All-Knowing, All-Wise.

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۷۷)۔ مرد مردوں کا اور عورت عورتوں کا، کم وقعت سمجھ کر، مذاق نہ اُڑائیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (الحجرات، ۱۱/۴۹)

ترجمہ: مؤمنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور عورتیں عورتوں سے (تمسخر نہ کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مؤمن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

تشریح: اسلام مسلمانوں کے مابین اخوت اور بھائی چارے پر بہت زور دیتا ہے، چنانچہ اس آیت میں اسی حوالے سے مسلمانوں کو بہت سی ہدایات دی گئی ہیں،..... اس سلسلے میں نبی اکرم ﷺ نے ایک حدیث میں، مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی یہ نوعیت بیان کی ہے، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

''مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس کا مال چھینتا ہے اور نہ اُس پر ظلم کرتا ہے۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت وحاجت پوری کرنے میں مصروف رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی، اس سے بڑی حاجت پوری کرنے میں مشغول رہتا ہے۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تکلیف دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کی تکلیف اور مشقت سے بچائے گا، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کسی عیب کو چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب کی پردہ پوشی کرے گا (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

3(77). Be a nice to fellow Muslim:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo La yaskhar qawmun min qawmin assa any-yakuunoo khayran minhum wala nissaaum min nissa-in assa Any-yakunna khayran minhun walaa talmizoo anfusakum wala tanabazoo bil-alqab: bi,sal-ismu alfusooqu baad-al-eeman: wamal-lam yatub faola - ika humuz - zalimoon." (Al-Hujurat:49:11)

Translation:

O you who believe! Let not a group scoff at another group, it may be that the latter are better than the former. Nor let (some) women scoff at other women, it may be that the latter are better than the former. Nor defame one another, nor insult one another by nicknames. How bad is it to insult one's brother after having Faith [i.e. to call your Muslim brother (a faithful believer) as: "O sinner" or "O wicked"]. And whosoever does not repent, and then such are indeed Zalimin (wrong-doers).

[Salim(رضی اللہ عنہ) reported on the authority of his father that Allah's Messenger:(ﷺ) Said: A Muslim is the brother of a fellow-Muslim. He should neither commit oppression upon him nor ruin him, and he who meets the need of a brother, Allah would meet big needs, and he who relieved a Muslim from hardship Allah would relieve him from hardships to which he would be put on the day of Resurrection, and he who did not expose [the follies of a Muslim] Allah would conceal his follies on the day of Resurrection.] [Sahih-Al-Bukhari]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۷۸)۔ایک دوسرے سے بدگمانی کرواور نہ ایک دوسرے کی جاسوسی کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○ (الحجرات، ۴۹/۱۲)

ترجمہ: اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟۔ اس سے تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اللہ کا ڈر رکھو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

تشریح: اسلام میں دوسروں کی جاسوسی کرنے اور ان کے خفیہ حالات کی ٹوہ لگانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے

(الف) حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

''دوسروں کی جاسوسی کرنے سے خبردار رہو، اس لیے کہ یہ جاسوسی جھوٹی کہانیوں کی بدترین وجہ ہے۔ دوسروں کے عیوب تلاش نہ کرو۔ ایک دوسرے کے پیچھے اس کی غیبت نہ کرو، اور نجش کا ارتکاب نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے نفرت نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ (البخاری، ج ۸۔ حدیث ۹۲)۔

(ب) حضرت حذیفہؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ''قطاط (چغل خور یا لگائی بجھائی کرنے والا) جنت میں داخل نہ ہوگا'' (البخاری، ج ۸، حدیث ۸۲)

(ج) اللہ تعالیٰ نے سختی سے غیبت نہ کرنے کی ہدایت کی ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(78). Avoid Suspicion:

Transliteration:

"Ya ayyuha allazeena amanoo ijtaniboo katheeran minazzanni inna baadaazzanni ithmum wala tajassasoo wala yaghtab baadukum baadaa. Ayuhibbu ahadukum any-ya'kula lahma akheehi maytan fakarihtu-moohu wattaqullaah innallaha Tawwabur Raheem." (Al-Hujurat:49:12)

Translation:

O you who believe! Avoid much suspicion; indeed some suspicions are sins, And spy not, neither backbite one another. Would one of you like to eat the flesh of his dead brother? You would hate it (so hate backbiting). And fear Allah. Verily, Allah is the One Who forgives and accepts repentance, Most Merciful.

[a) Narrated Abü Hurairah(رضی اللہ عنہ)Allah's Messenger (ﷺ) said, "Beware of suspicion, for suspicion is the worst of false tales; and do not look for others faults, and do not do spying on one another, and do not practice Najsh" and do not be jealous of one another and do not hate one another, and do not desert (stop talking to) one another. And O Allah's worshippers! Be brothers!" (Sahih Al-Bukhari)

b) Narrated Hudhaifah(رضی اللہ عنہ) heard the Prophet(ﷺ) saying, "A Qattát will not enter Paradise." (Sahih Al-B ukhari).

c) Backbiting and the Statement of Allah(عزوجل)"And spy not, neither backbite one another.

Narrated Ibn 'Abbâs(رضی اللہ عنہ) Allah's Messenger(ﷺ) passed by two graves and said, "Both of them (persons in the grave) are being tortured, and they are not being tortured

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ کا دو قبروں کے قریب سے گذر ہوا، تو آپ نے فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے، لیکن انہیں یہ عذاب کسی بڑے گناہ کی بنا پر نہیں ہو رہا، بلکہ ان میں سے ایک شخص تو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کی چغلیاں کرتا تھا (یا لگائی بجھائی کرتا تھا)، پھر آپ نے کھجور کی سبز ٹہنی منگوائی، اس کے دو حصے کیے اور دونوں پر ایک ایک حصہ لگا دیا اور فرمایا: مجھے امید ہے، کہ ان کے خشک ہونے تک اللہ تعالیٰ ان سے عذاب قبر کو موقوف فرما دے گا۔۔۔۔ (البخاری، جلد ۸، حدیث ۷۸)

حدیث میں ''بخش'' کا ذکر آیا ہے، اس سے مراد شے کی قیمت بڑھانے کے لیے فرضی گاہک ہو کر کھڑے ہونا ہے، جو بولی دیکر قیمت بڑھا دے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

for a major sin. This one used not to save himself from being soiled with his urine, and the other used to go about with calumnies (among the people to rouse hostilities, e.g., one goes to a person and tells him that so-and-so says about him such and such evil things)." The Prophet (ﷺ) then asked for a green branch of a date-palm tree, split it into two pieces and planted one on each grave and said, it is hoped that their punishment may be abated till those two pieces of the branch get dried." (Sahih Al-Bukhari).

[Najsh means to offer a high price for something in order to allure another customer who is interested in the thing.

"A Qattât is a person who conveys disagreeable, false information from one person to another with the intention of causing harm and enmity between them.

"This action was a kind of invocation on the part of the Prophet for the deceased persons. (Fath Al-Bari)].

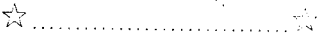

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵(۷۹)۔ ایک دوسرے سے سرگوشی کرنے کے آداب

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (المجادلۃ، ۹/۵۸)

ترجمہ: مؤمنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو، تو گناہ، زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا، بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے، ڈرتے رہنا۔

تشریح: جیسا کہ اوپر گذرا، اہل عرب تہذیب وتمدن کے آداب سے ناآشنا تھے، اسی لیے قرآن حکیم میں، انہیں معاشرتی اور سماجی آداب بھی سکھائے گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں،... بعض منافق اور یہودی، نبی اکرم ﷺ اور مسلمانوں کی مجالس میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے سرگوشی شروع کر دیتے،.... اس سے مجلس کے دوسرے لوگوں کی دل شکنی ہوتی،.... خصوصاً اگر مجلس میں مختلف خاندانوں اور قبائل کے لوگ شامل ہوں، تو اس کی بنا پر خوامخواہ کے لیے غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اسی بنا پر، اسلام نے اس قسم کی سرگوشیوں سے منع کیا ہے اور اس بات کا حکم دیا ہے کہ مجلس میں اوّل تو اس سے احتراز کرنا چاہئے اور اگر سرگوشی کرنا بھی پڑے، تو پھر نیکی اور بھلائی کے کاموں کی سرگوشی کی جائے۔

حضرت عبداللہؓ (بن مسعود) سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سچائی اور نیکی آدمی کو جنت میں پہنچاتی ہے، ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ ''سچا'' ہو جاتا ہے، جبکہ جھوٹ اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے، ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک وہ (اللہ کے نزدیک) جھوٹا شمار ہو جاتا ہے (البخاری)۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5(79). Righteousness and virtues of Muslims:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo izaaa tanaajay-tum falaa tatanaajaw bil-`ismi wal-`ud-waani wa ma`-siyatir Rasooli wa tanaajaw bil-birri wat-taq-waa; wattaqul-laahallazee `ilay-hi tuh-sharoon." (Al-Mujadla: 58:9)

Translation:

O you who believe! When you hold counsel do it not for a wrong-doing and disobedience towards the Messenger [Muhammad(ﷺ)] but do it for Al-Birr (righteousness) and Taqwa (virtues and piety): and fear Allah unto Whom you shall be gathered.

[Narrated Abdullah(رضی اللہ عنہ) The Prophet(ﷺ). said, 'Truthfulness leads to Al-Birr [righteousness] and Al-Birr leads to Paradise. And a man keeps on telling the truth until he becomes a truthful person. Falsehood leads to Al-Fujur [i.e. wickedness-evildoing] and Al-Fujur leads to the [Hell] Fire, and a man keeps on telling lies until he is written as a liar before Allah.] (Sahih-Al-Bukhari)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶(۸۰)۔آداب مجلس

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (المجادلۃ،۵۸/۱۱)

ترجمہ: مؤمنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہو جایا کرو، تو وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

تشریح: اسلام نے مسلمانوں کو آداب مجلس بھی سکھائے ہیں، جن میں مذکورہ ادب بھی شامل ہے، بعض احادیث میں اس کی تفصیل مروی ہے کہ کسی شخص کو، اس کی جگہ سے نہ اُٹھایا جائے، لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگی جائیں، تاہم اگر کسی مسلمان کے لیے اپنی مجلس میں کچھ گنجائش پیدا کر دی جائے، تو یہ اچھی بات ہے اور اس کی اسلام میں گنجائش موجود ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مسلمان اپنی جگہ کسی دوسرے مسلمان کو دیدے، تو یہ بھی قابل قدر عمل ہے، اسی طرح کسی بیمار، بوڑھے یا کمزور شخص کو جگہ دینا بھی اسی زمرے میں شامل ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6(80). Seating and accommodating others:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo izaa qeela lakum tafassahoo Fil-majaalisi fafsa-hoo yafsahillahu lakum. Wa-izaa qeelan-shuzoo fanshuzoo yarfa-illahullazeena `aamano minkum wallazeena uutul-`Ilma darajaat Wallahlu bimaa ta`-maluuna khabeer." (Al-Mujadila:58:11)

Translation:

O you who believe! When you are told to make room in the assemblies. (Spread out and) make room. Allah will give you (ample) room (from His Mercy). And when you are told to rise up [for prayers, or Jihad (holy fighting in Allah's cause). or for any other good deed], rise up. Allah will exalt in degree those of you who believe. and those who have been granted knowledge. Ar:d Allah is Well-Acquainted with what you do.

[The believers are being reminded here of the etiquettes of seating and positioning one self in a Majlis [assembly]. (It is narrated in Sahih Bukhari/Muslim that it is not advisable to remove another person or to disposition him from his place of seating in order to occupy his place.)However, it would be rewarding if believing people would make some room to accommodate those arriving late. Or by offering voluntarily, seat to the elderly, sick or disabled. For Allah is well aware of every action and intention.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔حدود وقصاص اور عدل وانصاف کی فراہمی

اسلام کا مادہ س۔ل۔م (سلم) ہے، جس کے معنی سلامتی کے ہیں، جبکہ ایمان کا مادہ امن ہے، جس کا مطلب امن وسکون ہے۔ اسلام لوگوں کو دنیا اور آخرت میں سلامتی اور امن وعافیت کی ضمانت فراہم کرتا ہے، اور اسلام کا ''تصور'' جہاد .... ''امن وسلامتی'' کی ضمانت فراہم کرنے کے لیے ہے۔ جہاد کا حکم دنیا سے بدامنی فساد اور فسق وفجور کے خاتمہ کے لیے عطا کیا گیا ہے۔ اسی لیے، اسلامی معاشرہ کی داخلی فضا میں اسلامی حکومت ایسے اقدام کرنے کی پابند ہے جن سے معاشرے میں ہر فرد کو امن وسکون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

دنیا میں امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے، اسلام نے حدود وقصاص اور تعزیرات کا نظام متعارف کرایا ہے، اسی طرح انصاف کی فراہمی کے لیے، .... کچھ احکام عطا کیے ہیں، جن میں قصاصات کا نظام سرفہرست ہے۔

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو قتل کر دے تو اس کے بدلے قاتل کو قتل کر دینے کا حکم قصاص کہلاتا ہے، اسی طرح اگر کوئی شخص دوسرے شخص کا کوئی عضو تلف کر دے، تو اس کے بدلے ضارب کے عضو کو بطور سزا تلف کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔ اسی کا نام قصاص ہے۔

اس کے علاوہ حدود اور تعزیرات کے تحت بھی اسلام نے مختلف قسم کی سزائیں تجویز کی ہیں۔

ان عنوانات پر، .... یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا .... سے شروع ہونے والی آیات میں جو بصیرت عطا کی گئی ہے، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Law of Equality
Hudood/Qisas

Qisas: The law of equality in punishment:

Permitted in the Islamic law is the law of retaliation i.e.Life for life, a tooth for a tooth, hand for a hand etc.

Hudood: Penal laws of Islam:

The penal laws of Islam are called Hudud in the Hadith and Fiqh. This word is the plural of Hadd, which means prevention, hindrance, restraint, prohibition, and hence a restrictive ordinance or statute of God, respecting things lawful and unlawful.

Punishments are divided into two classes, one of which is called Hadd and the other Ta'zir. The Hadd is a measure of punishment defined by the Qur'an and the Sunnah. In Ta'zir, the court is allowed to use its discretion in regard to the form and measure in which such punishment is to be inflicted.

Punishments by way of Hadd are of the following forms: death by stoning, amputation of a limb or limbs, flogging by one hundred or eighty strokes. They are prescribed respectively for the following offences: adultery committed by married persons, theft, highway robbery, drunkenness and slander imputing unchastity to women.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۸۱)۔مقتولوں کے بارے میں قصاص ضروری ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرۃ ۲/۱۷۸۔۱۷۹)

ترجمہ: مؤمنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے۔ (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دُکھ کا عذاب ہے اور اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل خونریزی سے) بچو۔

تشریح: اسلام نے جو عادلانہ نظام پیش کیا ہے، اس کی اساس تمام بنی نوع انسان کی برابری اور مساوات پر ہے، اسی لیے، اسلام نے ''قتل کا بدلہ قتل'' کا قانون دیا ہے، خواہ مقتول مرد ہو، عورت ہو، یا غلام،.... اسی طرح اگر کسی شخص نے کسی ذمی (ایسا غیر مسلم، جو رعایا کے طور پر اسلامی مملکت میں رہائش پذیر ہو) کو قتل کر دیا، تو اس پر بھی قصاص یا دیت ضروری ہے،.... اور اسی قصاص والے قانون کو ہی اسلام نے انسانی معاشرے کے لیے، اس کی زندگی اور بقا کا ذریعہ قرار دیا ہے، اس لیے، کہ اگر مقتول کے ورثہ کو بروقت انصاف دے دیا جائے تو وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ ورنہ پھر قتل و غارت گری کا ایسا طوفان آتا ہے، جس میں سیکڑوں جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(81). Qisas, the law of equality in Punishment:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo kutiba `alaykumul-Qisaasu fil-qatlaa : `al-hurru bil-hurri wal-`abdu bil-`abdi wal-`unsaa bil-`unsaa. Faman `ufi-ya lahuu min `akheehi shay-`un fattibaa-`um-bil-ma`ruufi wa 'adaaa-`un `ilayhi bi-`ihsan. Zaalika takhfeefum-mir-Rabbikum wa rahmah. Famani`-tadaa ba`-da zaalika fala-huu `azaabun `aleem.* Wa lakum fil-Qisaasi Hayaatuny-yaa-`ulil-`albaabi la-`allakum tattaqoon." (Al-Baqara,2/178-179)

Translation:

O you who believe! Al-Qisas (the Law of Equality in punishment) is prescribed for you in case of murder: the free for the free, the slave for the slave, and the female for the female. But if the killer is forgiven by the brother (or the relatives, etc.) of the killed against blood-money, then adhering to it with fairness and payment of the blood-money to the heir should be made in fairness. This is an alleviation and a mercy from your Lord. So after this whoever transgresses the limits (i.e. kills the killer after taking the blood-money), he shall have a painful torment. And there is (a saving of) life for you in Al-Qisas (the Law of Equality in punishment), O men of understanding, that you may become Al-Muttaqun (the pious)

[Al-Qisas means the law of equality in Punishment,

Al-Muttiaqun. [the pious believers of Islamic Monotheism who fear Allah much, abstain from all kind of sins and evil deeds which He has forbidden and love Allah much and perform all kind of good deeds which He Has ordained.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۸۲)۔ انصاف کی فراہمی کے لیے گواہی دو، خواہ اپنے قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

(النسآء، ۴/۱۳۵)۔

ترجمہ: اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو، خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو، اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا، اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے۔

تشریح: اسلام نے عدل وانصاف کی بروقت فراہمی کا جو قانون دنیا کو عطا کیا ہے، اس کی اساس صحیح اور درست گواہی کی فراہمی پر ہے؛ اسی بنا پر مذکورہ بالا آیت میں شہادت کی ٹھیک ٹھیک ادائیگی پر زور دیا گیا ہے، حضرت انسؓ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ آپؐ سے سب سے بڑے گناہ کے متعلق پوچھا گیا تو رحمت عالم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، ناحق کسی کو قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا (البخاری)۔

اس سے معلوم ہوا کہ جھوٹی گواہی دینا جرم ہے، جبکہ سچی گواہی دینا ایک اجتماعی فریضہ ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(82). Giving a false witness:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo kuunuu qawwameena bil-qisti shuhadaa-`a lillaahi wa law `alaa `anfu-sikum `a-wil-wa layni wal-aqra-been, `iny-yakun ganiy `aw faqeeran fallaahu `awlaa bihimaa Falaa tattabi-`ul-hawaa `an ta`-diloo wa-`in tal-woo `aw tu`-rizuu fa-`innallaha kaana bimaa ta`maloona khabeer." (Al-Nisa:4:135)

Translation:

O you who believe! Stand out firmly for justice, as witnesses to Allah, even though it be against yourselves, or your parents, or your kir, be he rich or poor, Allah is a Better Protector to both (than you). So follow not the lusts (of your hearts), lest you avoid justice; and if you distort your witness or refuse to give it, verily, Allah is Ever Well-Acquainted with what you do.

[The verse shows, that the true and correct witness is essential to provide Justice, to the society.

Narrated Anas The Prophet(ﷺ) was asked about the great sins. He(ﷺ) Said, They are;

To join others in worship with Allah;

To be undutiful to ones parents;

To kill a person (Which Allah has forbidden i.e. to commit the crime of murder); and,

To give a false witness."] [Sahih Al-Bukhari]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۸۳)۔انصاف کی فراہمی کے لیے گواہی فراہم کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ O

(المائدۃ:۵/۸)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو، اور لوگوں کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے

تشریح: اس آیت مبارکہ میں بھی سابقہ آیت ہی کے مضمون کو دہرایا گیا ہے، مسلمانوں کو ہر حالت میں حق وصداقت کا ساتھ دینا چاہیے، اس کی گواہی دینی چاہئے، گواہی کے وقت یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ معاملہ کسی اپنے کا ہے یا غیر کا، کسی مسلمان کا ہے یا غیر مسلم کا... اگر یہی جذبہ دنیا میں پھیل جائے تو یہ دنیا جنت کا نمونہ بن سکتی ہے

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(83) Allah is well acquainted with what you do:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo kuunuu qawwa-meena lillaahi shuhadaa-`a bil-qisti wa laa yajri-mannakum shana-`aanu qawmin `alaa ta`-diloo `I`-diloo huwa `aqrabu lit-taq-waa watta-qullah.`Innal-laaha khabeerum-bimma ta`-maloon." (Al-Ma'ida, 5/8)

Translation:

O you who believe! Stand out firmly for Allah as Just witnesses and let not the enmity and hatred of others make you avoid justice, be just that is nearer to piety and fear Allah-Verily! Allah is well acquainted with what you do.

[Islam commands us to be just with all people:

Narrated Abu Bakrah(رضی اللہ عنہ) The Messenger of Allah (ﷺ). said, "Shall I not tell you of the greatest of major sins" we said "Yes indeed, O, Messenger of Allah" He said: Associating others with Allah [shirk and disobedience towards Parents, "He was reclining but then he sat up and said," And false speech and false witness, and false speech and false witness" and he kept on saying it until we thought he would never stop.][Sahih Al-Bukhari; Sahih Muslim]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴(۸۴)۔دوران سفر مرنے والے کے سامان کے سلسلے میں متبادل گواہی کا قیام۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ O فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ O (المآئدۃ،۵/۱۰۶۔۱۰۷)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے، کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ لو، یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو گواہ، کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے، گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے، پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ کمایا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا۔ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4(84). To make a bequest:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo shahadatu baynikum izza hazara ahadakumul-mawtu heenal-wa-siyyatis-naani zawaa adlim-minkum `aw `aa-kha-raani min gayrikum `in `antum zarabtum fil-`arzi fa-`asaa - batkum - musee - batul - mawt. Tah-bisuuna-humma mim-ba`dis Salati fa-yuqsi-maani billaahi `inir-tabtum laa nash-taree bihi Samananw-wa law kaana zaa qurbaa wa laa naktumu shahaa-datallahi `innaaa `izalla-minal-aasimeen.* Fa-`in usira alaa `anna-humas-ta-haqqaaa isman fa-'akha-raani yaqoomaani maqaama-humaa minal-lazee-nas-tahaqqa `alay - himul - `awla - yaa - ni - fa-yuqsimaani billaahi la-shahaa-datunaaa `ahaqqu min - shahaa-datihema wa ma`-ta-daina `inna `izaila-minaz-zaali-miin.* Zaalika `adnaa `any-ya`too bish-shahaadati alaa wajhihaa `aw yakhaa - foo `an-turadda `ay-maanum - ba`-da `ay - maanihim. Wattaqul-laaha wasma-`uu: wallahu laa yah-dil-qawmal-faasiqiin." (Al-Maida:5:106-108)

Translation:

O you who believe! When death approaches any of you. And you make a bequest. (Then take) the testimony of two just men of your own folk or two others from outside, while you are traveling through the land and death befalls on you. Detain them both after As-Salat (the prayer). (Then) if you are in doubt (about their truthfulness), let them both swear by Allah (saying): "We wish not for any worldly gain in

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(میت سے) قرابت رکھتے ہوں، پھر اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، ایسا کیا ہو، تو ہم بے انصاف ہیں، یہ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اس کے حکموں کو غور سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

تشریح: ان آیات کا شان نزول قریب قریب وہی ہے، جس کی طرف مذکورہ بالا آیات میں اشارہ کیا گیا ہے، مدینہ منورہ کے کچھ لوگ تجارت کے لیے باہر تھے، اسی اثنا میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا، اس نے مرنے سے پہلے اپنا تمام سامان اپنے ایک ساتھی کے سپرد کیا اور اُسے وصیت کی کہ وہ یہ سامان اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دے، مگر اس نے کچھ سامان تو دے دیا، اور کچھ سامان اپنے پاس رکھ لیا۔ اس کی بدقسمتی کہ سامان کی فہرست، گھر آنے والے سامان میں سے مل گئی، اس سے جب بقیہ سامان کا مطالبہ کیا گیا، تو اُس نے انکار کر دیا، ایسے حالات کے لیے یہ آیات نازل ہوئیں، جن میں یہ واضح کیا گیا کہ ایسی صورت میں اگر ورثاء متفق ہوں تو مذکورہ فرد یا افراد سے، نماز کے بعد مسجد میں قسم لے لی جائے اور اگر مرنے والے کے ورثہ ان کی قسم پر مطمئن نہ ہوں، تو میت کے کسی قریبی عزیز سے قسم لے لی جائے، جس کے بعد انہیں متعلقہ سامان یا رقم ادا کرنا ہوگی

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

this, even though he (the beneficiary) be our near relative. We shall not hide Testimony of Allah, for then indeed we should be of the sinful.

[If then it gets known that these two had been guilty of sin, let two others stand forth in their places. Nearest in kin from among those who claim a lawful right. Let them swear by Allah (saying): "We affirm that our testimony is truer than that of both of them, and that we have not trespassed (the truth), for them indeed we should be of the wrong-doers,"

That should make it closer (to the fact) that their testimony would be in its true shape (and thus accepted) or else they would fear that (other) oaths would be admitted after their oaths. And fear Allah and listen (with obedience to Him). And Allah guides not the people who are Al-Fasiqun (the rebellious and disobedient).]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) باہمی معاملات

اسلام نے بدامنی، فساد، قتل وغارت گری کے انسداد، اور دنیا میں عدل وانصاف کی فراہمی کو یقینی اور مؤثر بنانے کے لیے اپنے ماننے والوں کو باہمی لین دین کی صورت میں دستاویز کی تیاری اور گواہوں کے قیام،.... وغیرہ کے احکام عطا کیے ہیں،...اس دور میں جب دنیا میں دستاویز اور وثیقہ جات کی تیاری کا کوئی تصور موجود نہ تھا، اسلام نے یہ احکام عطا کیے، جو موجودہ دور میں دستاویزات کی تیاری کے لیے ساری دنیا میں تسلیم کیے جاتے ہیں۔

اسلام یہ چاہتا ہے کہ باہمی معاملات کو جتنا بھی شفاف اور عمدہ رکھا جائے، اتنا ہی بہتر ہے، بیک وقت دستاویز کی تیاری اور اس پر ضروری گواہوں کا تقرر، اس بارے میں غیر معمولی احتیاط کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ احکام،.....قرآن کریم کی طویل ترین آیت، یعنی سورۃ البقرہ کی آیت ۲۸۲ میں عطا کیے گئے ہیں۔

اسی طرح، اسلام نے باہمی ''لین دین'' کے لیے ''تجارت'' کے اصول کو پیش کیا ہے، اور تجارت کے ذریعے مناسب طریقے پر نفع کمانے کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

ضمنی طور پر خودکشی کی حرمت بھی مذکور ہے،....یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا سے شروع ہونے والی آیات کا مطالعہ،...حسب ذیل ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Trade and Business dealings

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا(۸۵)۔ باہمی لین دین کی صورت میں دستاویز اور گواہی تیار کرنے کے احکام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـــُٔوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ (البقرہ،۲/۲۸۲۔۲۸۴)

ترجمہ: مؤمنو! جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے، بلکہ انصاف سے لکھے، نیز لکھنے والا جیسا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(85).Trade and Business dealings:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo izaa tadaa-yantum-bidaynin `ilaa `ajalim-musam-man faktubooh. Wal-yaktub-baynakum kaatibum- bil-`adl. Wa laa ya`-ba kaatibun `any-yaktuba kamaa `allama-hullaahu fal-yaktub. Wal-yumli-lillazee `alayhil-haqqu wal-yattaqillaaha Rabbahuu wa laa yab-khas minhu shay` - aa. Fa`-in-kanallazee `alayhil-haqqu safeehan`aw za`-eefan `aw laa yastatee-u any-yumilla huwa falyumlil waliyyuhuu bil-`adl. Wastash- hiduu shahee-dayni mir-rijalikum: fa-`illam yakoonaa rajulayni fa-rajulunw-wamra-`ataani mimman - tarzawna minash-shuhadaa-`i `an-tazilla `ihdaahuma fatuzakkira `ih-daahumal-`ukhraa. Wa laa ya`-bash-shuhada-`izaa maa du-`uu. Wa laa tas-`amoo `an taktuboohu sageeran `aw kabeeran `ilaa `ajalih. Zalikum `aqsatu`indallaahi wa'aqwamu lilsh- shahadati wa'adnaa `allaa tartaboo`illaa `an-takoona tijaratan haziratan tudeeroonaha baynakum fa-laysa `alaykum junaahun `allaa taktubooha wa'ash-hidoo `izaa tabaya`-tum. Wa laa yuzaarra kaatibunw - wa laa shaheed. Wa`in-taf-aloo fa-`innahu fusooqum-bikum Wattaqullaha; wa yu-`allimu-kumullah. Waallahu bi-kulli shay-`in Aleem.* Wa in-kuntum `alaa safarinw-wa lam taji-duu kaabitan fari-hanum- maq-buuzah. Fa'in `a-mina ba` - zukum ba`-zan-falyu-'addil-lazi `tumina `amanatahuu wal-yatta-qillah

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے اور دستاویز لکھ دے اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے، خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون نہ لکھوا سکتا ہو تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ بنانا پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اُسے یاد دلا دے گی اور جب گواہ گواہی کے لیے طلب کیے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت (اس کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا، یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تم کو کسی طرح کا بھی شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا، ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں (اگر تم لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

تشریح: اسلام نے جو عادلانہ اور منصفانہ نظام دنیا کو عطا کیا، اس کی بنیاد سچائی، راست بازی، ایک دوسرے کے ادب واحترام اور ایک دوسرے کے ملکیتی حقوق وغیرہ تسلیم کرنے پر ہے، اسلام کے اقتصادی نظام کی بنیاد بھی باہمی رضامندی سے تجارت، قانونی طریقے سے اشیاء کے تبادلے اور ایمانداری وغیرہ پر ہے۔ اسلام ان تمام اشیاء کے حصول کے ان تمام طریقوں کی ممانعت کرتا اور انہیں حرام قرار دیتا ہے، جن میں دوسروں کی اشیاء پر زبردستی قبضہ کرنے اور غیر قانونی طریقے سے اشیاء کو ہتھیانے کا مفہوم جانا جاتا ہے۔ اسی بنا پر، اسلام نے ایسے احکام عطا کیے ہیں، جن سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Rabbah. Wa laa taktumush-shahadah ; wa many - yaktumhaa fa - `innahuuu `aa - simun-qalbuh. Wallahu bimaa ta`-maloona `Aleem." (Al-Baqara:2:282-283)

Translation:

O you who believe! When you contract a debt for a fixed period, write it down. Let a scribe write it down injustice between you. Let not the scribes refuse to write as Allah has taught him, so let him write. Let him (the debtor) who incurs the liability dictate, and he must fear Allah, his Lord, and diminish not anything of what he owes. But if the debtor is of poor understanding, or weak, or is unable to dictate for himself, then let his guardian dictate in justice. And get two witnesses out of your own men. And if there are not two men (available), then a man and two women, such as you agree for witnesses, so that if one of them (two women) errs, the other can remind her. And the witnesses should not refuse when they are called (for evidence). You should not become weary to write it (your contract), whether it be small or big, for its fixed term, that is more just with Allah; more solid as evidence, and more convenient to prevent doubts among yourselves, save when it is a present trade which you carry out on the spot among yourselves, then there is no sin on you if you do not write it down. But take witnesses whenever you make a commercial contract. Let neither scribe nor witness suffer any harm, but if you do (such harm), it would be wickedness in you. So be afraid of Allah; and Allah teaches you. And Allah is the All-Knower of each and everything.

And if you are on a journey and cannot find a scribe, then let there be a pledge taken (mortgaging) then if

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کے حق ملکیت کا تحفظ ہوتا ہے اور اس پر کوئی زد نہیں پڑتی، اسی طرح اسلام دولت مند افراد کو اس بات کی ہدایت کرتا ہے، کہ وہ اپنی دولت کی حفاظت کریں اور اس سے غفلت اختیار نہ کریں۔

زیر نظر آیت اس سلسلے میں بڑی اہم اور مفید معلومات مہیا کرتی ہے۔ اس میں دستاویز کی تیاری وغیرہ کے بنیادی اصول بیان کیے گئے ہیں

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے، کہ اس آیت میں دستاویز کی تیاری کے لیے جو بنیادی ضوابط بیان کیے گئے ہیں، دنیا بھر میں ان پر عمل ہو رہا ہے۔

بخاری شریف (حدیث ۲۸۶) میں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے،.... ایک یہودی سے، کچھ غلہ قرض لیا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھوائی۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

one of you entrust the other, let the one who is entrusted discharge his trust (faithfully), and let him be afraid of Allah, his Lord. And conceal not the evidence for he, who hides it, surely his heart is sinful. And Allah is All-Knower of what you do.

[Islam propagates honest means, trust and fear of God in the course of commerce. It has laid down some ethics for trade and business dealings.

In Islamic Economic system the principles of mutual consent, honest, lawful and legal trade must be followed. God has forbidden all such sources of revenue which are based on tyranny injustice and infringements of the right of others.

Whoever reads and thinks about these rulings and others will see the perfection of the Islamic Shar'iah and how concerned it is to protect people's rights and not expose them to loss. For Allah commands the one who has wealth to protect it and not to expose it to loss, no matter how little it may be:

Allah the Almighty indeed spoke the truth when He said

(interpretation and meaning):

"And who is better in judgment than Allah for a people who have firm faith"[6:5:50]

(Note: This is the longest Ayah in terms of wording in the Qur'an)]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۸۶)۔ باہمی تجارت اور اس کے بنیادی اصول

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○ (النسآء ۴/۲۹)

ترجمہ: مؤمنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر آپس کی رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)، اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا۔ ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو بہت آسان ہے۔

تشریح: اس آیت میں تجارت کے اصولوں کی وضاحت کے علاوہ خودکشی کا حکم بھی بیان ہوا ہے، کہ ایسا کرنا حرام ہے۔

حضرت ثابتؓ بن الضحاک بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر کسی اور مذہب کی قسم کھالے، تو وہ ویسا ہی ہوگا جو اس نے کہا (مثلاً اس نے کہا، کہ اگر اس کی بات صحیح نہ ہوئی تو وہ یہودی ہوگا، تو وہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو وہ واقعی یہودی ہی ہوگا) اور جو شخص لوہے کے کسی ٹکڑے کے ساتھ خودکشی کرے گا، تو اُسے قیامت تک اسی لوہے کے ٹکڑے کے ساتھ، اسی طرح قتل کی سزا دی جاتی رہے گی۔

حضرت جندبؓ نے روایت کی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص زخمی ہو گیا، تو اس نے خودکشی کا ارتکاب کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے خود اپنے آپ کو قتل کر دیا ہے، لہٰذا میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے (البخاری، ج ۲، حدیث ۴۴۵)۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص اپنا گلا کاٹ کر خودکشی کرے، تو اسے جہنم میں یہی سزا دی جاتی رہے گی، اور جس شخص نے خنجر یا چھری وغیرہ اپنے جسم میں مار کر خودکشی کی، اُس کے جسم میں اسی طرح خنجر یا چھری ماری جاتی رہے گی (البخاری، ج ۲، حدیث ۴۴۶)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(86).Committing Suicide:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo laa ta`-kuloo amwa-lakum baynakum bil-baatili `illaa `an-takoona tijaaratan `an-taraazim-minkum: wa laa taq-tuloo anfusakum: `innal-laaha kaana bikum Raheemaa!" (Al-Nisaa:4:/29)

Translation:

O you who believe! Eat not up your property among yourselves unjustly except it be a trade amongst you, by mutual consent. And do not kill yourselves (nor kill one another). Surely, Allah is Most Merciful to you.

[What is said about committing suicide?

Narrated Thâbit bin Ad-Dahak (رضی اللہ عنہ) The Prophet (ﷺ) said, "Whoever intentionally swears falsely by a religion other than Islam, then he is what he had said, (e.g. if he says, If such thing is not true then I am a Jew,' he is really a Jew if he is a liar). And whoever commits suicide with a piece of iron, will be punished with the same piece of iron in the Hell-fire.'

Narrated Jundub: The Prophet(ﷺ) said, a man was inflicted with wounds and he committed suicide, and so Allah said: My slave has caused death on himself hurriedly, so I forbid Paradise for him.' (Sahih Al-Bukhari)

Narrated Abu Hurairah(رضی اللہ عنہ)The Prophet(ﷺ) said, He who commits suicide by throttling shall keep on throttling himself in the Hell-fire, and he who commits suicide by stabbing himself shall keep on stabbing himself in the Hell-fire." (Sahih Al-Bukhari).

☆ ..... ☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح وطلاق

باہمی معاملات کا ایک شعبہ نکاح وطلاق پر مشتمل ہے، اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ ترین مصلحتوں اور بالغ حکمتوں کے تحت مسلمان مردوں کو مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

نکاح سے،.....نصف ایمان کی تکمیل ہوتی ہے (مشکوٰۃ، کتاب النکاح)،.....نیز اس سے، انسان کی شخصیت کی تکمیل بھی ہوتی ہے۔ اسی بنا پر نکاح، نبی اکرم ﷺ سمیت تمام انبیاء کی سنت مبارکہ ہے، آپؐ نے،.....یہ بھی فرمایا: کہ ''جس نے میری کسی سنت کو چھوڑا، وہ مجھ سے نہیں''

کئی صحابہ کرامؓ نے.....ترک دنیا کی اجازت مانگی، مگر رحمت عالم ﷺ نے اس کی اجازت عطا نہیں فرمائی اور لوگوں کو اپنی مثال پیش کی کہ آپ نے بذات خود گھر بسایا، اور ایک وقت میں (نو) بیویوں کو اپنے گھر میں رکھا، اور ان کے درمیان عدل، یعنی مساوات قائم فرمائی.

اسلام نے نکاح کا جو طریقہ تعلیم دیا ہے، اس میں مرد اور عورت دونوں کی رضا مندی، مہر کا تعین اور دو گواہوں کی موجودگی ضروری ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے لڑکی کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اپنے والدین کے مشورے سے نکاح کرے، یعنی، ان کی رضا مندی بھی ضروری قرار دی گئی ہے۔

اگر میاں بیوی کے درمیان ایسی ناچاقی پیدا ہو جائے، تو بامر مجبوری، اسلام نے طلاق کی اجازت بھی دی ہے، مگر اسے ''ابغض الحلال'' (تمام حلال کاموں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ) شے قرار دیا ہے

(مزید تفصیل کے لیے قرآن مجید کی تفسیروں اور کتب فقہ کی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے)

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Marriage and Divorce

Marriage: Marriage may be defined as a relation between a man and a woman which, is recognized by custom or law and involves certain rights and duties, for both of the parties entering into this union.

Islam does not regard it as a union between men and women only for the gratification of sexual lust, but a social contract with wide and varied responsibilities and duties. The reason behind it is that, according to the Divine Faith, a woman is not a plaything in the hand of a man, but a spiritual and moral being who is entrusted to him on the sacred pledge[Nikkah] to which Allah is made a witness.

Divorce: The Arabic word for divorce is Talaq which means" freeing or undoing the knot." In the terminology of the jurists Talaq signifies the dissolution of marriage, or the annulment of its legality.

Divorce is of three kinds: the Ahsan, or most laudable, the Hasan, or laudable, and the Bid'a or irregular.

Talaq Ahsan or the most laudable divorce is where the husband repudiates his wife by making one pronouncement within the term of Tuhr (purity).

Talaq Hasan or laudable divorce is where a husband repudiates an enjoyed wife by three sentences of divorce, in three Tuhrs.

Talaq Bid'a or irregular divorce is where a husband repudiates his wife by three divorces at once.

The Prophet (ﷺ) has said: "Allah has not made lawful any thing more hateful in His sight than divorce. [Abu Daud]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱(۸۷)۔ کسی عورت سے زبردستی نکاح کرنا، یا اس کو جبراً گھر میں ڈال لینا جائز نہیں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا (النسآء،۴/۱۹۔۲۲)

ترجمہ: مؤمنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو، انہیں (گھروں میں) مت رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے، اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا سامان دے چکے ہو، تو اس میں سے کچھ مت لینا، بھلا تم ناجائز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1(87).Bridal Money (Mahr):

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo la yahillu lakum `an-tarisun-nisaa-`a karhaa. Wa laa ta`-zuloohunna litazhaboo bi-ba`-zi maa `aatay-tumoo-hunna `illaa `any-ya`-teena bifaa-hishatim-mubayyinatin; w a `aashiroo-hunna bil-ma`roof. Fa-`in karih-tumoohunna fa - `asaa `an - takrahoo shay - `anw-wayaj-`alallaahu feehi khay-ran-kaseeraa.* Wa `in `arattumus-tib-daala zawjim-makaana zawjinw-wa 'aataytum `ihdaahun-na qintaran-falaa ta`-khuzoo minhu shay`aa:`at`a-khuzuunahu buhtaananw - wa ` is ` mam-mubeenaa.* Wa kaifa ta`-khuzoonahu wa qad `afza ba`zukum `ilaa ba`-zin-wa `akhazna minkum-misaaqan galeezaa?" (Al-Nisaa:4:19 -21)

Translation:

O you who believe! You are forbidden to inherit women against their will; and you should not treat them with harshness, that you may take away part of the Mahr you have given them, unless they commit open illegal sexual intercourse; and live with them honorably. If you dislike them, it may be that you dislike a thing and Allah brings through it a great deal of good.

But if you intend to replace a wife by another and you have given one of them a Qintár (of gold i.e. a great amount as Mahr) take not the least bit of it back; would you take it wrongfully without a right and (with) a manifest sin?

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے، اور تم دیا ہوا مال کیوں کر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہد واثق لے چکی ہیں، اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، اس سے نکاح نہ کرنا، مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)، یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت برا دستور تھا.

تشریح: حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا ہے، کہ زمانہ جاہلیت میں اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہو جاتا، تو اس کے خاوند کے رشتہ داروں میں سے کوئی رشتہ دار (مثلاً عورت کا سوتیلا بیٹا، اس کا جیٹھ، دیور، یا کوئی اور قریبی عزیز) اس سے، مہر کے بغیر زبردستی نکاح کر لیتے تھے، یا عورت کو کسی اور جگہ جانے سے منع کر دیتے۔ اس لیے کہ مرنے والے کا کوئی عزیز اسے اپنے نکاح میں رکھنا چاہتا تھا، یوں نہ صرف یہ کہ عورت کی مرضی کی نفی کی جاتی، بلکہ مقدس رشتوں (مثلاً سوتیلے بیٹے سے نکاح) کی بے حرمتی بھی کی جاتی، اسی بنا پر، ان آیات میں اس سے سختی سے روک دیا گیا.

''مہر'' جس کا ان آیات میں ذکر آیا ہے، عورت کا ایک قانونی حق اور نکاح کا ایک ''لازمی رکن'' ہے، اس کے بغیر، نکاح جائز نہیں ہوتا۔ اسلام میں مہر کی زیادہ سے زیادہ مقدار مقرر نہیں ہے، البتہ احنافؒ نے ۱۰ درہم یا ان کی قیمت کو کم از کم مہر قرار دیا ہے (شوافع اور حنابلہؒ کے نزدیک کم مہر کی بھی مقدار متعین نہیں ہے)۔ بہر حال اسلام میں کم مہر کو زیادہ پسند کیا گیا ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

And how could you take it (back) while you have gone in unto each other, and they have taken from you a firm and strong covenant?

[Narrated Ibn Abbas(رضی اللہ عنہ), The custom in the pre-Islamic period of ignorance was that if a man died, his relatives used to have the right to inherit his wife; and if one of them wished, he could marry her, or they could marry her with some one else, or prevent her from marrying if they wished, for they had more right to dispose her than her relatives.

[Mahr: Is the Bridal-money given by husband to his wife at the time of marriage. It is the right of the woman that One marries, although there are no specified limits, it can be both little or lot what ever is considered the wealth if both parties agree. However, from the interpretation of the scholars, stress is laid not to make it a burden and that it should be encouraged to keep it low and simple.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲(۸۸)۔ کسی عورت کو، رخصتی سے پہلے طلاق مل جائے، تو اس پر عدت ضروری نہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (الاحزاب،۳۳/۴۹)

ترجمہ: مؤمنو! جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

تشریح: ''عدّت'' کے لغوی معنی ''گنتی'' کرنے کے ہیں، شریعت اسلامیہ میں اس سے مراد وہ ''عرصہ'' ہے، جو عورت کو پہلے خاوند سے طلاق یا اس کی وفات کے بعد دوسرے خاوند سے نکاح سے قبل گذارنا ضروری ہے، اس کی حسب ذیل صورتیں ہیں:

۱۔ اگر نکاح کے بعد میاں بیوی کی تنہائی میں ملاقات نہ ہوئی ہو اور اس سے پہلے طلاق ہو جائے، یا خاوند کی وفات ہو جائے، تو اس پر کوئی عدت ضروری نہیں ہے۔

۲۔ اگر دونوں کے مابین تنہائی میں ملاقات ہو چکی ہو (مباشرت کا ہونا شرط نہیں ہے) تو عورت پر عدّت ضروری ہے، جس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(ا) اگر عورت حاملہ ہے، تو اس کی عدّت وضع حمل ہے، خواہ وضع حمل ایک دن کے بعد ہو، یا ۸ ماہ کے بعد۔

(ب) اگر عورت حاملہ نہیں ہے، پھر اگر وہ نوجوان عورت ہے، تو اس کی عدّت تین حیض ہیں، خاوند کی وفات کی صورت میں چار ماہ اور دس دن۔

(ج) اگر عورت بچی ہے یا بوڑھی ہے جسے ایام نہ آتے ہوں، تو طلاق کی صورت میں اس کی عدت تین ماہ اور وفات کی صورت میں چار ماہ دس دن ہے۔

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2(88).Divorce in a proper manner:

Transliteration:

"Yaa-`ayyuhallazeena `amanoo izaa nakahtumul-Mu`-minaati summa tallaqtumoohunna min qabli `an-ta-massoohunna famaa lakum `alayhinna min `Iddatin ta`-taddoonahaa famatti-uuhun-na wa sarrihuuhunna saraahan jameelaa." (Al-Ahzab, 33/49)

Translation:

O you who believe! When you marry a believing women, and then divorce them before you have sexual intercourse with them, no Iddah (a Special Period)] have you to count in respect of them. So give them a present, and set them free (i.e. divorce), in a handsome manner.

[According to Islamic Shari'ah the idda is a waiting period with certain exigencies required of a woman when the appropriate condition exists: either divorce or death of her husband. As for divorce, the idda for a pregnant woman is until she delivers her child. and for one, who still menstruates, it is three menstrual cycles, where as for one who is too young or too old to menstruate, the period is three months.

As for the widow [whose husband has passed away], if pregnant than her idda is until she delivers her child: other wise it is four month and ten days.]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳(۸۹)۔ہجرت یا ترک وطن کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے متعلق احتیاطی تدابیر اور احکام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ط فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ط لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ط وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ط ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (الممتحنہ،۶۰/۱۰۔۱۱)

ترجمہ: مؤمنو! جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، سو اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ مؤمن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز اور جو کچھ انہوں نے (اُن پر) خرچ کیا ہو، وہ ان کو دے دو اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو، اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو، تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3(89).Oath of Allegiance:

Transliteration:

"Yaa - `ayyuhallazeena `amanoo izaa jaaa-`akumul - Mu` - minaatu Muhajiratin-famta-hinoo-hunn:`Allahu`a`-lamu bi- `iimaanihinn: fa-`in `alim-tumoohunna Mu`-minaatin-falaa tarji-`uuhunna `ilal-kuf-faar. Laa hunna hillul-lahum wa laa hum yahilluuna lahunn. Wa`aatuuhum- maa anfaqoo. Wa laa junaaha `alay-kum `an tankihoohunna izaa `aatay-tumoohunna `ujoorahunn. Wa laa tumsikoo bi-`isamil-kawaa-firi was'aluu maa `anfaqtum wal-yas-`aloo maa `anfaqoo Zaalikum hukmullahi yahkumu baynakum. Wallahu `Aleemun Hakeem.* Wa'in-faatakum shay-`um-min `azwajikum fa-ilal-kuffaari fa-aaqabtum fa-`aatullaziina zahabat azwaajuhum misla maa `anfaqoo Wataqullaa-hallazii ` antum - bihii Mu ` - mi - noon"

(Al-Mumtahinah 60:10-11)

Translation:

O you who believe! When believing women come to you as emigrants, examine them; Allah knows best as to their Faith, then if you ascertain that they are true believers send them not back to the disbelievers. They are not lawful (wives) for the disbelievers not are the disbelievers lawful (husbands) for them. But give them (the disbelievers) that (amount of money) which they have spent [as their Mahr] to them. And there will be no sin on you to marry them if you have paid their Mahr to them. Likewise hold not the disbelieving women as wives, and ask for (the return of) that which you have spent (as Mahr) and let them (the

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرچ کیا ہو، وہ تم سے طلب کر لیں، یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلے کیے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو)، پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے، تو جن کی عورتیں چلی گئی ہے (ان کو اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے، جس پر تم ایمان رکھتے ہو، ڈرتے رہو.

تشریح: یہ آیت مبارکہ دشمن کے علاقے سے آنے والے لوگوں، خصوصاً مسلمان عورتوں کے متعلق حزم و احتیاط کی ہدایت کرتی ہے۔ نیز اس بات کی بھی، کہ باہر سے جو لوگ اسلامی حکومت میں داخل ہوں، ان کی اچھی طرح جانچ پڑتال کر لینی چاہئے.

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

disbelievers) ask back for that which they have spent. That is the Judgment of Allah. He judges between you. And Allah is All-Knowing, All-Wise. And if any of your wives have gone from you to the disbelievers, (as apostates) and you asked them to return back your Mahr but they refused) then you went out for a Ghazwah (military expedition) (against them and) gained booty; then pay from that booty to those whose wives have gone, the equivalent of what they had spent (on their Mahr). And fear Allah in whom you believe.

[Narrated Urwa: Aisha (رضی اللہ عنہ) the wife of the Prophet(ﷺ) , said, "Allah's Apostle used to examine the believing women who migrated to him in accordance with this Verse: 'O Prophet! When believing women come to you to take the oath of allegiance to you. Verily! Allah is Oft-Forgiving Most Merciful.' (60.12) 'Aisha(رضی اللہ عنہا) said, "And if any of the believing women accepted the condition (assigned in the above mentioned verse), Allah's Apostle would say to her. "I have accepted your pledge of allegiance." "He would only say that: by Allah, his hand never touched, any lady during that pledge of allegiance. He did not receive their pledge except by saying, "I have accepted your pledge of allegiance for that."]

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Principles of Transliteration,

ẓ	=	ظ	a	=	ا
aa	=	ع	b	=	ب
gh	=	غ	T	=	ٹ
f	=	ف	th	=	ث
ḳ	=	ق	J	=	ج
k	=	ک	ḥ	=	ح
L	=	ل	kh	=	خ
m	=	م	d	=	د
n	=	ن	dh	=	ذ
w	=	و	r	=	ر
h	=	ہ	s	=	س
'	=	ء	sh	=	ش
y	=	ی	ṣ	=	ص
z	=	ز	ḍ	=	ض
			ṭ	=	ط

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

others students wanting to learn the meanings of the Qur'an can benefit from the noble work of litterateurs may Allah reward them for their efforts who have made it possible for us to understand through their translations, not the ultimate yet the closest meanings in other languages.

Perhaps the best way for people who do not understand Arabic is to acquire Qur'an having translation in their spoken language and to read a small chapter first in its Arabic form and then to read its translation simultaneously to get a close understanding of its text.

Reading of the Qur'an can be done at any time, one cannot touch the Qur'an without performing the Ablution so as to attain a state of purity and an narrated by Allah's Messenger(ﷺ), "Read as much as is it may Allah have mercy upon us and guide us to read the holy Qur'an, to understand its meanings and to make us adopt our lifestyles in accordance to its teachings.

Aa'meen

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

In the Name of Allah The compassionate The Merciful

Translation of the Holy Qur'an":

Please note that no translations, transliterations of the Qur'an, how so ever close the meanings derived by scholars may be, can reflect or resemble in precision of expression, highness of its style or the beauty of its composition its original Arabic form.

Qur'an is the direct word of Allah to mankind through his Prophet Muhammad (ﷺ)

Some People have wrong assumption about reading the translations which, they consider as enough or equivalent to having read the true form of Qur'an This is wrong It should be clearly understood that any translation of the Qur'an ceases to be the literal word of Allah and hence cannot be equated with its original Arabic text.

It is a great pity that almost 95% from the millions of Muslims across the subcontinent who have read the holy Qur'an and many of whom have also memorized it, read it as an obligatory ritual only, as they do not know the Arabic language, accordingly do not understand its meaning nor can they then impart their knowledge for the benefit of the others.

It is under these circumstance people like us and

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

and vision for all those who fear and obey Allah and are eager to mend and mould their life after the thoughts and behavior pattern and the teachhings of The Allah's Messenger(ﷺ)

Finally let us pray to Allah Al-Mighty that he accepts our sincere repentance, expiates our sins, guide us to lead a straight life in accordance to the ways of Islam, forgive us and admit our Parents and us into Paradise.

Aa'meen.

Your Brother in Islam

Syed Waqar Hassan

Note:[This book is for free distribution and should not be sold or bought for any worldly gain or financial compensation.]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

is wrong. [Tafseer Ibn Katheer]

The message in these verses is very clear' reading them should serve us a reminder, whether are we running after the lust of this world or are we really following these commands and making them to cohere with our lifestyle thus obeying the mandate of Allmighty Allah. and the teachings of his Messenger, Muhammad Rasool Allah (ﷺ) so that we may find mercy.

Acknowledgement is due to the following from whose original accomplishment of Translation and Transliteration, We have congregated details to comlpile this book.

The Islamic Computing Centre, U.K.

The Noble Qur'an [English Translation]by Dr. Muhammad

Taqi-ud-Din, Al-Hilali, and Dr. Muhsin khan, Published by the kingdom of S.A)

usc.edu/quran, Islam Q&A [Islamic web sites]

[English Translation Sahih Al-Bukhari]

[Urdu edition: Tafseer Ibn-Kateer]

May Allah bless and reward all for their noble endeavor. The true knowledge is with Allah Alone and He Knows Best.

This grouped effort, furnishes extensive motivation

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Messengers(ﷺ).

Allah States in Surah Al-Muminun, "But they have broken their religion amongst them into sects, each group rejoicing in what is with itself [as its belief]", "But leave them in their confused ignorance (error) for a time (Qur'an, 18:23, 35/54)

Ayesha(رضی اللہ عنہا)related that Rasool Allah(ﷺ) Said: Whoever tries to introduce into this religion of ours someting, which does not belong to, it is to be rejected [Sahih Al-Bukhari/ Muslim]

Printed in this publication are a selection of all verses from the Holy Qur'an beginning with this address, "O, you who believe" and wherever needed with its supporting verses to maintain the continuity and to present a clearer understanding of its meanings. Along with its Transliteration, Translation and some Narration's of the Allah's Messenger(ﷺ) [not necessarily related to the same verse]

Narrated Ibn Masud(رضی اللہ عنہ), the noble companion of the Prophet Muhammad(ﷺ). "Be attentive while listening to the recitation of the Qur'an. Particularly when the Ayah's beginning with, "Ya ayyuhalladheena Aa'minoo," [O'. you who believe] are being read, because in these are special instruction from Allah, either ordering and stressing upon the believers to do good or preventing them from doing some thing that

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

the Qur'an and acts on its teachings] Will you not under stand

Sadly today a majority does not!

☆ Salaat [Prayers] is being neglected with very thin attendance at Mosques

☆ Charity is done but restricted

☆ Pride is being taken in taking non-believers as friends, high status and office of authority is being offered to them.

☆ Believing men and women are entering into wedlock with Mushriks. [India/West]

☆ Elderly or single parents are being sent to the homes for aged. (or are mistreated)

☆ Instead of fighting in the cause of Allah, Muslims are today fighting and killing each other.

☆ Additionally there is a complex issue, that is now firmly rooted and dividing the Muslim States, and that is Bida'a [Innovation] to the religion of Islam.

Several new things are being practiced in the name of religion on the claim of being permissible as long as they appear good but actually are irreconcilable and contradictory to the words of Allah and His

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

In the name of Allah, The Compassionate, The Merciful Obey Allah and his Rasool so that you may find mercy [Qur'an:4:3:132]

PROLOGUE

All Praise belongs to, The Almighty Allah who is The Cherisher, Sustainer and The Rabb of the Universe. May the peace and blessings of Allah Almighty be uopn his Messenger Muhammad ﷺ, the seal of the Prophet, who said:

"The best or superior amongst you is he who learns and teaches the Qur'an."(Al-Bukhari)

The Qur'an is the message of Allah for the whole of mankind. It was revealed to the Holy Prophet (ﷺ) who in turn explained its teachings, conveyed its message and invited people towards Islam.

The aim and the objective of the Qur'an is to invite mankind to the right path as it mostly discusses those aspect of his life that lead to either his real success or to his failure both in this world and in the hereafter. It is therefore, compulsory on each Muslim individual to read the Qur'an in its original text, to understand its meanings and to share its knowledge with others.

Allah Says in Surah Al-Anbia "Indeed, We have sent down for you (O Mankind) a Book (Qur'an) in which there is Dhikrukum [your reminder or an honour for you i.e. honour for the one who follows the teaching of

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

70	26	Al-Hujurat	49	2	26:49:02
71	26	Al-Hujurat	49	6	26:49:06
72	26	Al-Hujurat	49	1	26:49:11
73	26	Al-hujurat	49	12	26:49:12
74	27	AlHadeed	57	28	27:57:28
75	28	Al-Mujadillah	58	9	28:58:09
76	28	Al-Mujadillah	58	11	28:58:11
77	28	Al-Mujadillah	58	12	28:58:12
78	28	Al-Hashr	59	18	28:59:18
79	28	Al-Mumtahinah	60	1	28:60:01
80	28	Al-Mumtahinah	60	10	28:60:10
81	28	Al-Mumtahinah	60	13	25:60:13
82	28	As-Saff	61	2	28:61:02
83	28	As-Saff	61	10	28:61:10
84	28	As-Saff	61	14	28:61:10
85	28	Al-Jumu'ah	62	9	28:62:09
86	28	Al-Munafiqun	63	9	28:63:09
87	28	At-Taghabun	64	14	28:64:14
88	28	At-Tahrim	66	6	28:66:06
89	28	At-Tahrim	66	8	28:66:08

Note:

Ayahs numbers may vary slightly in different prints of the Qur'an

☆ ..... ☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

45	9	Al-Anfa'al	08	20	09:08:20
46	9	Al-Anfa'al	08	24	09:08:24
47	9	Al-Anfa'al	08	27	09:08:27
48	9	Al-Anfa al	08	29	09:08:29
49	10	Al-Anfa'al	08	45	10:08:45
50	10	At-Taubah	09	23	10:09:23
51	10	At-Taubah	09	28	10:09:28
52	10	At-Taubah	09	34	10:09:34
53	10	At-Taubah	09	38	10:09:38
54	11	At-Taubah	09	119	11:09:119
55	11	At-Taubah	09	123	11:09:123
56	17	Al-Hajj	22	77	17:22:77
57	18	An-Noor	24	21	18:24:21
58	18	An-Noor	24	27	18:24:27
59	18	An-Noor	24	58	18:24:58
60	21	Al-Ahza'ab	33	9	21:33:09
61	22	Al-Ahzaab	33	41	22:33:41
62	22	Al-Ahza'ab	33	49	22:33:49
63	22	Al-Ahza'ab	33	53	22:33:53
64	22	Al-Ahza'ab	33	56	22:33:56
65	22	Al-Ahza'ab	33	69	22:33:69
66	22	Al-Ahzaab	33	70	22:33:70
67	26	Muhammad	47	7	26:47:07
68	26	Muhammad	47	33	26:47:33
69	26	Al-Hujurat	49	1	26:49:01

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20	5	An-Nis'aa	04	29	5:04:29
21	5	An-Nis'aa	04	43	5:04:43
22	5	An-Nis'aa	04	59	5:04:59
23	5	An-Nis'aa	04	71	05:04:71
24	5	An-Nis'aa	04	94	05:04:94
25	5	An-Nis'aa	04	135	05:04:135
26	5	An-Nis'aa	04	136	05:04:136
27	5	An-Nis'aa	04	144	05:04:144
28	6	Al-Ma aidah	05	1	06:05:01
29	6	Al-Ma'aidah	05	2	6:05:02
30	6	Al-Ma'aidah	05	6	6:05:06
31	6	AI-Ma'aidah	05	8	6:05:08
32	6	Al-Ma'aidah	05	11	6:05:11
33	6	Al-Ma'aidah	05	35	6:05:35
34	6	Al-Ma'aidah	05	51	6:05:51
35	6	Al-Ma'aidah	05	54	6:05:54
36	6	Al-Ma aidah	05	57	6:05:57
37	7	Al-Ma'aidah	05	87	07:05:87
38	7	Al-Ma aidah	05	90	07:05:90
39	7	Al-Ma 'aidah	05	94	07:05:94
40	7	Al-Ma aidah	05	95	07:05:95
41	7	Al-Ma'aidah	05	101	07:05:101
42	7	Al-Ma 'aidah	05	105	07:05:105
43	7	Al-Ma'aidah	05	106	07:05:106
44	9	AI-Anfa'aI	08	15	09:08:15

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Index of The Verses, begining with

Ya ayyuhalla dheena a'manoo (O you, who believe)

S.No	Juz	Surah	Ayah	Qur'an Reference
1	1	Al- Baqarah 02	104	01 02 104
2	2	Al- Baqarah 02	153	02:02:153
3	2	Al-Baqarah 02	172	02:02:172
4	2	Al-Baqarah 02	178	02:02:178
5	2	Al-Baqarah 02	183	02:02:183
6	2	Al-Baqarah 02	208	02:02:208
7	3	Al- Baqarah 02	254	03:02:254
8	3	Al-Baqarah 02	264	03:02:264
9	3	Al- Baqarah 02	267	03:02:267
10	3	Al-Baqarah 02	278	03:02:278
11	3	Al- Baqarah 02	282	03:02:282
12	4	Al- Imran 03	100,	04 03 100
13	4	Al-Imran 03	102	04:03:102
14	4	Al-Imran 03	118	04:03:118
15	4	Al-Imran 03	130	04:03:130
16	4	Al-Imran 03	149	04:03:149
17	4	Al-Imran 03	156	04:03:156
18	4	Al-Imran 03	200	04:03:200
19	4	An-Nisaa 04	19	04:04:19

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25. Allah leads believers towards reward. 254
26.Be helpers of Allah. 258

5. Etiquettes of the Muslim Society 260

1. Seeking permission in entering house with greeting. 262
2.Allah is full of Knowledge and Wisdom. 264
3 Be a nice to fellow Muslim. 268
4. Avoid Suspicion. 270
5. Righteousness and virtues of Muslims. 274
6. Seating and accommodating others. 276

6. law of equality 278

1.. Qisas, the law of equality in Punishment. 280
2.. Giving a false witness. 282
3. Allah is well acquainted with what you do. 284
4. To make a bequest. 286

7. Trade and Business bealings 290

1.Trade and Business dealings. 292
2.Committing Suicide. 298

8. Marriage and Divorce 300

1.Bridal Money (Mahr). 302
2.Divorce in a proper manner. 306
3.Oath of Allegiance. 308

☆.....☆

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.Deliberate/Accidental killing while in a state of Ihram. 166

(4)**Zakat** (and Infaq fee Sabeeli-Allah) 168

1. Spend, in the way of Allah. 172
2. Do not render in vain your Sadaqat. 174
3. Allah is free from all needs. 178
4. Money on which Zakat is not paid. 182
5. Follow not the footsteps of shaitan. 186
6. Let not your Properties or Children divert you from Allah. 190

4. **Jihad**,(Introduction) 194

1. To Seek Help of Allah in patience and As-Salat. 200
2. Not to take non-believers as friend. 204
3. Residing in the land with Mushriks. 206
4. Be not like those who disbelieve. 208
5. Patience and Steadfastness. 212
6. Go forth all together. 214
7. Investigate and verify truth. 216
8. Forbidden is to be friend a non-believer. 218
9. Fear and Trust Allah. 220
10. Seek the means of approach to Allah. 222
11. Allah guides not unjust people. 224
12. Those who turn their back from Faith. 226
13. Do not befriend those who take religion as mockery. 228
14. Do not turn your back from the Battlefield. 230
15. Take a firm stand against the enemies of Islam. 232
16. Allah is All-Knowing, All-Wise. 234
17. Preferring the life of this world over the hereafter. 236
18. Allah is with those who are Pious. 238
19. Remember the Grace of Allah. 240
20. Allah comes to the aid of those who help others. 242
21. Verify the news of a Fasiq. 244
22. Take not as close friend, the enemies of Islam. 246
23. The people who incur the wrath of Allah. 250
24. Do not say which you do not. 252

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Obedience 78
19. Ward off yourselves and your families from fire (Hell). 80
20. Turn to Allah in sincere repentance. 82

Manners Expected of a Believer Towards Allah's Messenger(ﷺ) 86

1. For the disbelievers there is a painful torment. 90
2. Not to ask irrelevant questions. 92
3. Seek Permission, to enter the Prophet's house. 94
4. Salutations and greetings to Allah's Messenger(ﷺ). 98
5. Be not like Jews, who annoyed Moses. 102
6. Lower your voices In presence of the Holy Prophet (ﷺ) 106
7. Private counsel with the Holy Prophet(ﷺ): 108

3.Lawful (Halal)and The un-Lawful (Haram) things 110

1. Eat of the lawful Things and be grateful to Allah: 114
2. Be afraid of Allah 116
3. Devour not Usury. 118
4. Fulfill your Obligation. 120
5. Violate not the sanctity of the symbols of Allah. 122
6.Tayyibat, The Lawful Things 126
7. Avoid abomination of Satan. 128

The Four Pillars of Islam

(1) Al-Salat) (Introduction) 130
1. Bow down and worship your Lord. 134
2. Celebrate the praise of Allah. 138
3. Fridays Congregation. 140
4. The Superiority of Ablution. 144
5.The Superiority of Ablution. 148

(2) FASTING (Introduction) 152
1. Observe As- Siyam Fasting. 156

(3)Pilgrimage Hajj (Introduction)
1. Allah May test who fear him unseen. 164

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

O you, who believe

Contents

Subject	Page
Contents	322
The List of the verses, begining, with "ya ayyuhalladheena amano (O you, who believe,)	326
Prologue,	318
Translation of the Holy Quran	313
1.The Principles of Islam(Introduction)	28
Tauheed:	28
About Prophet Muhammad (ﷺ)	30
Articles of faith	34
1.Enter Perfectly in Islam	40
2. Guidance to the right path.	41
3. Die not except in a State of Islam.	44
4. Obey Allah and His Messenger.	48
5. Believe In Allah and His Messenger.	50
6. Guard Your Souls:	52
7. Turn not away from Allah's Messenger(ﷺ).	54
8. Give response to Allah and his Messenger(ﷺ)	56
9. Betray not the trust of Allah and His messenger(ﷺ)	60
10. Allah is the lord of grace unbound.	62
11. Do not be one of the Zalimun.	64
12. Remain close to those who are true.	66
13. Fear and Keep your duty To Allah	68
14. Obey Allah and the Messenger(ﷺ).	70
15. Hasten not to decide before Allah and the Messenger(ﷺ).	72
16. Fear Allah and believe in His Messenger	74
17. Fear Allah and keep your duties to Him.	76
18.Let not your Kindred stop you from Allah's	

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

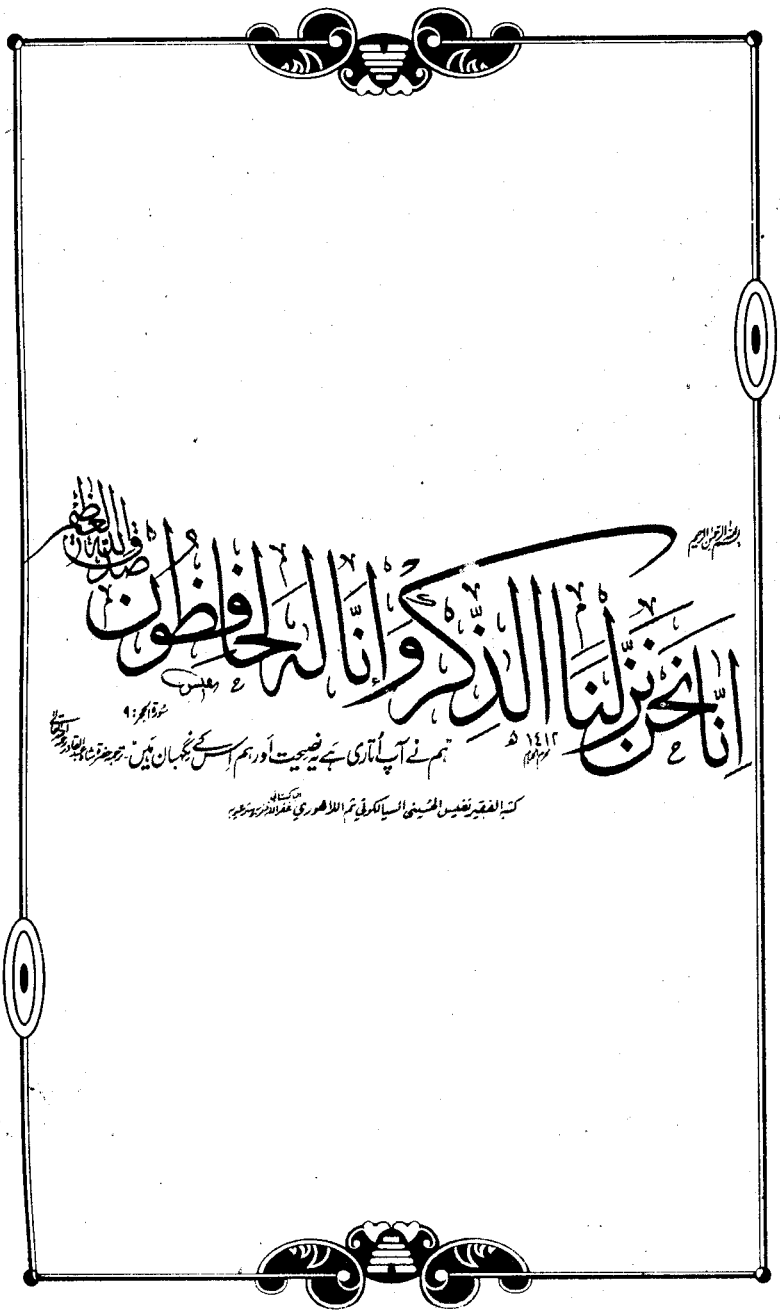

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Book: **Ya ayyu halla dheena amano (Oyou,who Believe,)**

The Authors: Sayed Waqar Hassan,(English Version)
Dr. Mahmood-ul-Hassan Arif (Urdu Version)

Published by: **AL-KITAB** (Trust)
Muslim Road, Samanabad, Lahore.

1st Edition: 1000/-

Printed by: Bright printers, Urdu bazar, Lahore,
Ph: 042-7314709

Only For Free, distribution

For contact

AL-KITAB (Trust)
Muslim Road, Samanabad, Lahore.

Dr, Mahmood-ul-Hassan Arif
hassanarif5@yahoo.com
Ph: +92-42-7460474-+92-333-4264719

Syed Waqas Hassan
abuwaqassayed@yahoo.co.uk
P-O-Box #:3447 Dubai, U.A.E
Ph: (Dubai) 0097150-5590925
(pakistan)+92-42-7564325

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

In the name of Allah, the
Compassionate the merciful

O YOU, WHO BELIEVE

(A collection of The verses of the Quran,
Which begin With "O you, who believe)

English Version

By

Sayed Waqar Hussan,

Al-Kitab (Trust)
Muslim Road, Samanabad, Lahore

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

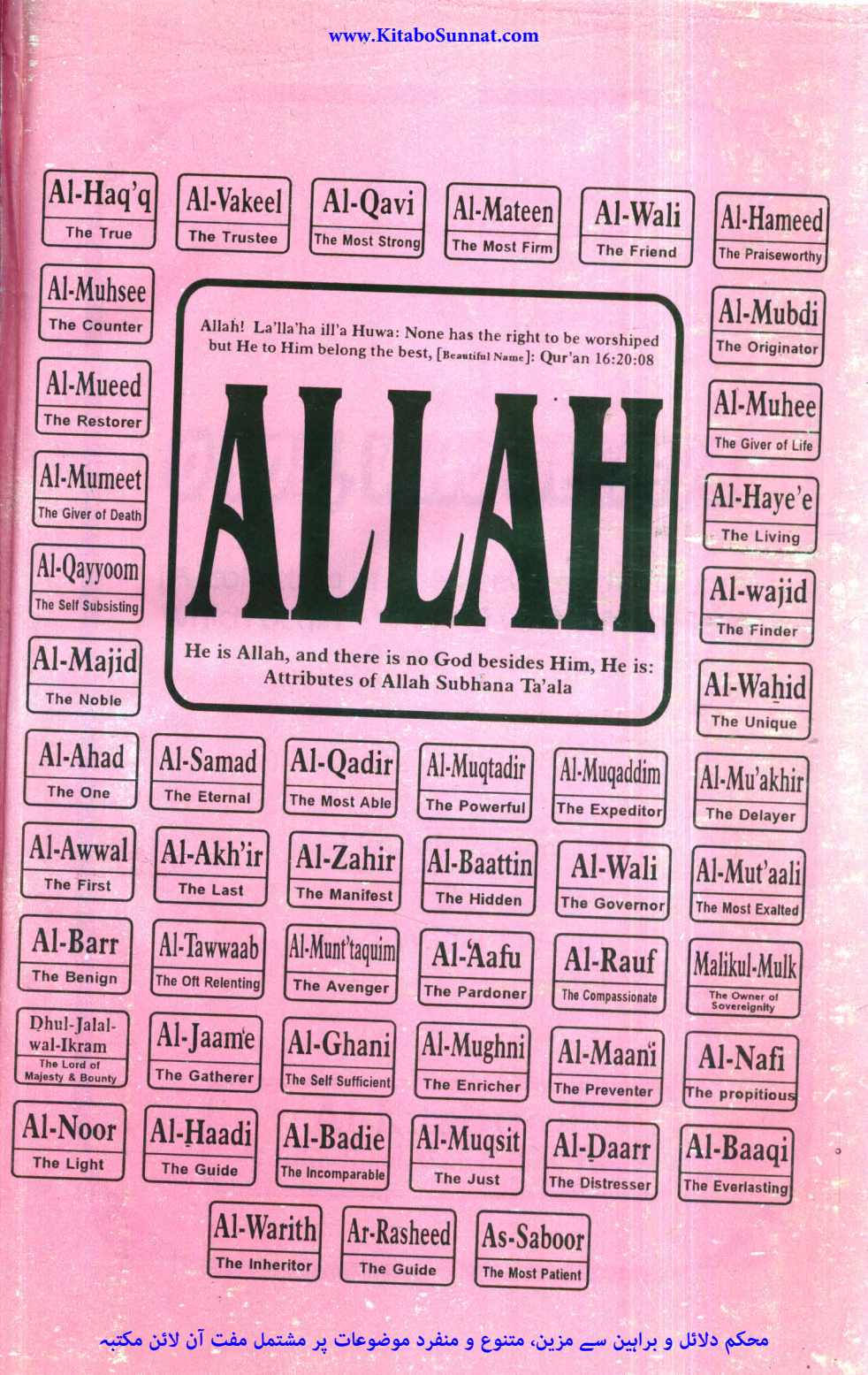

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

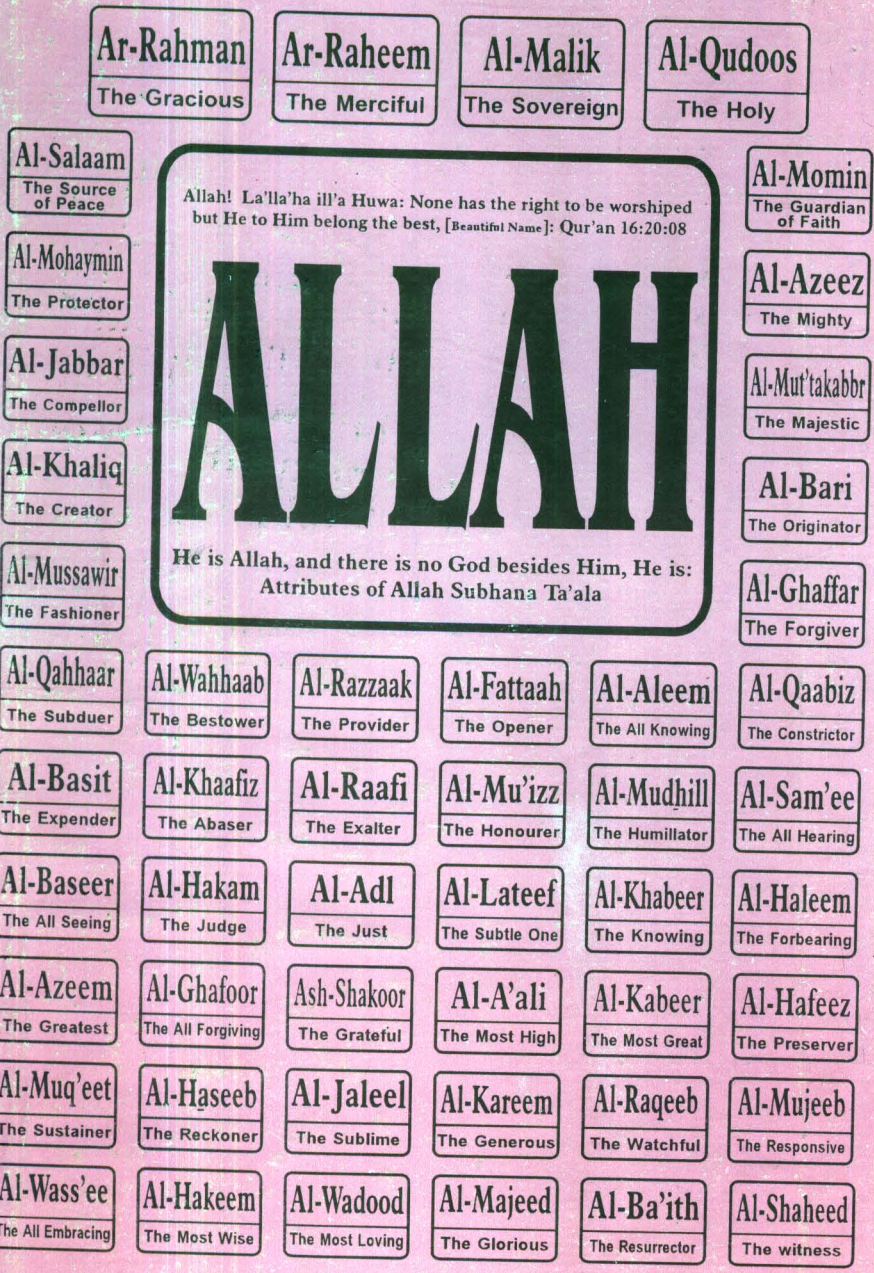

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Ya ayyu halladheena Amano

O, You Who Believe

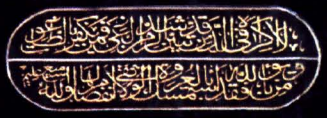

English Version

Compiled by:

Syed Waqar Hassan

E-mail: abuwaqassayed@yahoo.co.uk